مشکوٰۃ العربیہ

شرح

مفتاح العربیہ

دوم

مولانا گل ریز مصباحی

قادری کتاب گھر

اسلامیہ مارکیٹ، بریلی شریف

نام کتاب	:	مشکٰوۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ دوم
مصنف	:	حضرت علامہ مولانا محمد توفیق احمد نعیمی
شارح	:	محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری، بریلی شریف
تقریظ	:	حضرت مولانا حبیب اللہ بیگ ازہری مصباحی استاذ جامعہ اشرفیہ
نظر ثانی	:	مولانا واصل رضا مصباحی رائچور، مولانا محمد رضوان خان مصباحی بریلی
صفحات	:	۹۲
کمپوزنگ	:	افضال احمد عطاری مرادآباد
سال اشاعت	:	۲۰۱۵ء
مطبع	:	قادری کتاب گھر، نو محلہ بریلی شریف
تعداد	:	گیارہ سو
رابطہ نمبر	:	8057889427,9359936126

ملنے کے پتے

- قادری بکڈپو، نو محلہ مسجد بریلی شریف
- مکتبہ نعیمیہ جامعہ نعیمیہ دیوان بازار مرادآباد
- مکتبہ نعیمیہ ۴۲۳ مٹیا محل جامع مسجد دہلی
- مجلس اسلامی بلاسپور بس اسٹینڈ شیش گڑھ بریلی یوپی
- مکتبہ رحمانیہ درگاہ اعلیٰ حضرت محلہ سوداگران بریلی

شرف انتساب

جلالۃ العلم ابو الفیض

علامہ شاہ عبد العزیز محدث مرادآبادی

علیہ الرحمۃ والرضوان

بانی:

الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور

(اعظم گڑھ)

و

جملہ اکابرین اہل سنت کے نام

نوٹ: مفتاح العربیہ دوم کا ترجمہ کرتے وقت قادری کتاب گھر بریلی شریف کی مطبوعہ کتاب کا جدید اڈیشن پیش نظر رکھا گیا ہے۔

تھدیہ

والدین کریمین کے نام

جنھوں نے مجھے تعلیم و تربیت سے آراستہ کرنے کی خاطر مدارس اسلامیہ کے حوالے کیا، قدم قدم پر میری رہنمائی کی اور دعاؤں سے نوازتے رہے۔

محمد گل ریز رضا مصباحی،
بریلی شریف (یوپی)

نوٹ: اگر اس کتاب میں کسی طرح کی کوئی غلطی پائیں تو کتاب کو ہدف تنقید نہ بنائیں بلکہ خلوص نیت کے ساتھ ہمیں مطلع کریں، ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کر دی جائے گی۔

پیش لفظ

دین اسلام کا اہم ماخذ قرآن کریم اور حدیث پاک ہے، قرآن کریم کی تفسیر اور اس سے ماخوذو مستنبط عقائد واحکام احادیث کریمہ کی شرحیں وغیرہ عربی زبان میں ہیں اور عربی زبان سے ناواقف لوگ اس اہم ماخذ سے اخذو استفادہ کیسے کریں یہ ایک اہم مسئلہ تھا اس دشواری کو زائل کرنے اور اس اہم ماخذ سے اخذو استفادہ کو آسان کرنے کے لیے گوناگوں کوششیں عمل میں آئیں ،اسی سلسلۃ الذہب کی ایک اہم کڑی علم صرف ونحو کی تدوین اور انشا پردازی کی تسہیل وغیرہ ہیں۔

اسلامی مدارس میں علم صرف ونحو اور انشا پردازی کا داخل نصاب ہونا اسی تسہیل کے پیش نظر ہے ،بحمدہ تبارک وتعالیٰ ارباب علم ودانش کی اس پیہم کوشش سے ایسے گراں قدر افراد پیدا ہوئے جنھیں عربی زبان وادب میں حیرت انگیز مہارت حاصل ہوئی اور اخذو استفادہ کا حسین سلسلہ روز افزوں ترقی کرتا رہا اور ان شاء اللہ الرحمن ترقی کرتا رہے گا عربی زبان وادب کی گراں قدر خدمت دینے والوں کا ایک عظیم کارواں ہے جو روزو شب اس خدمت کی انجام دہی میں مسلسل مصروف عمل ہے جنھیں ارباب علم ودانش اور اصحاب فکرو نظر اچھی طرح جانتے ہیں۔

عربی زبان وادب کو فروغ دینے میں اور اس کی تسہیل کو آسان کرنے کے لیے جو کتابیں معرض وجود میں آئیں ان میں سے ایک کتاب ''مفتاح العربیہ'' **حضرت علامہ مولانا توفیق احمد نعیمی صاحب** کی ہے جس کے تین حصے ہیں اسلوب اور انداز بیان بہت ہی نرالا ہے، بعض مدارس میں یہ کتاب داخل نصاب اور داخل درس ہے، دیگر کتابوں کی طرح اس کتاب سے بھی عربی زبان وادب سے واقفیت میں کافی مدد ملتی ہے جس کا بخوبی اندازہ ان طالبان علوم نبویہ کو ہے جنھوں نے اس کتاب سے حظِّ وافر حاصل کیا ہے، چونکہ زمانہ تیزی سے گزر رہا ہے اور اذہان

کمزور ہوتے جارہے ہیں، طلبہ پڑھائی سے جی چرا رہے ہیں اور وہ جلد سے جلد کسی چیز کو حاصل کرنے کے عادی ہوتے جارہے ہیں اس لیے میں نے چاہا کہ کیوں نہ " مفتاح العربیہ دوم " کی آسان ترجمہ اور عربی جملوں کی اردو کے ساتھ شرح کر دی جائے چنانچہ میں نے اللہ کا نام لے کر قدم اٹھایا اور بفضلہ تعالیٰ یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچا۔

میں ان تمام حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے کسی بھی طرح سے اس کتاب کی نشر و اشاعت میں میری مدد فرمائی بالخصوص شعبۂ عربی ادب کے ہونہار میرے دو ساتھی **مولانا محمد واصل رضا مصباحی کرناٹک**، **مولانا محمد رضوان خان مصباحی بریلی** کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے بڑی لگن اور غور و فکر سے اس کتاب کی نظر ثانی فرمائی اور مفید مشوروں سے نوازا۔

بڑی ناسپاسی ہوگی اگر بھول جاؤں اپنے استاذ گرامی "**حضرت مولانا حبیب اللہ بیگ ازہری مصباحی**" استاذ جامعہ اشرفیہ کو جنھوں نے کثیر مصروفیات کے باوجود اس کتاب کا مطالعہ کیا اور تقریظ لکھ کر اس کے حسن کو دوبالا کر دیا اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو بہترین بدلہ عطا فرمائے۔

انسان خطا سے مرکب ہے " مشکوٰۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ دوم " میں بہت حد تک اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ اغلاط سے پاک وصاف شرح پیش کی جائے لیکن پھر بھی شرح میں کسی طرح کی کوئی کمی پائیں تو کتاب کو ہدف تنقید نہ بنائیں بلکہ خلوص نیت کے ساتھ مطلع فرمائیں ان شاء اللہ تعالیٰ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کر دی جائے گی۔

محمد گل ریز رضا مصباحی

مدناپوری، بہیڑی بریلی شریف یوپی

۲۳؍ جمادی الاخری ۱۴۳۶ھ

تقریظ جلیل

حضرت مولانا محمد حبیب اللہ بیگ مصباحی ازہری، استاذ شعبہ ادب جامعہ اشرفیہ مبارک پور

کوئی دوماہ پرانی بات ہے کہ میں نے اپنا مجموعہ مقالات "**قطوف دانية**" شائع کیا لیکن کسی کو تقریظ یا تقدیم لکھنے کی زحمت نہیں دی اور "**الجزاء من جنس العمل**" کے تحت پُر امید تھا کہ آئندہ نہ مجھے بھی تقریظ لکھنے کی ضرورت پیش آئے گی نہ ہی تقدیم کی لیکن میرا قیاس غلط نکلا اس لیے کہ عزیز گرامی مولانا گل ریز احمد مصباحی اپنی کتاب "مشکٰوۃ العربیۃ" شرح "مفتاح العربیۃ دوم" پہ تقریظ لکھوانے کے لیے حاضر ہو گئے۔ میں نے مولانا سے اپنی ناتجربہ کاری، بے بضاعتی اور عدیم الفرصتی کا شکوہ کیا لیکن انھوں نے میری ایک نہ سنی اور مسلسل اصرار کرتے رہے آخر کار ان کے اصرار پیہم کے آگے میری ناتواں معذرت نے ہتھیار ڈال دیے اور یوں مولانا صاحب ایک تقریظ مخالف انسان سے کسی عام کتاب پر نہیں بلکہ شرح پر تقریظ لکھوانے میں کامیاب ہو گئے۔

مجھے یاد آتا ہے کہ میں نے اپنی زندگی میں شرح بارہا دیکھی لیکن کسی شارح کو دیکھنے کا اتفاق نہیں ہوا۔ مولانا کو دیکھ کر کچھ اندازہ ہوا کہ شارح کیسے ہوتے ہیں، ان کا مزاج کیسا ہوتا ہے اور ان کی مصروفیات کیا ہوتی ہیں اگر شارح پر تبصرہ مطلوب ہوتا تو دو کے بجائے چار صفحات سیاہ کر دیتا، لیکن:

ع صدائے لن ترانی سن کے اے اقبال میں چپ ہوں

بہر کیف میں نے کبھی شرح نہیں پڑھی البتہ شروحات سے شغف رکھنے والوں سے سنا کہ عام شارحین کا مزاج یہ ہوتا ہے کہ جب مشکل اور پیچیدہ مقامات سے گزرتے ہیں تو بالکل

ایسے ہی خاموش ہوجاتے ہیں جیسے انھیں سانپ سونگھ گیا ہو۔ اور جب آسان اور واضح مقامات سے گزرتے ہیں تو ایسی زبردست تشریح کرتے ہیں کہ بقراط وسقراط انگشت بدنداں نظر آتے ہیں اور زیر زمین مصنف کو بھی یہ وہم ہونے لگتا ہے کہ شارح کے دماغ میں افلاطون کا بھیجا سما گیا ہے۔

آنکھ والے تیرے جوبن کا تماشا دیکھے
دیدۂ کور کو کیا آئے نظر کیا دیکھے

واضح رہے کہ شارحین کے یہاں ہمیشہ یہی ایک صورت حال نہیں رہتی بلکہ جب کبھی ان پہ انسانیت طاری ہوتی ہے مقتضائے حال کی رعایت کرتے ہیں جس کے بعد عام قارئین اور طلبہ کو بجا طور پر یہ محسوس ہوتا ہے کہ ہم وراء الوراء کی سیر سے فارغ ہوکر کتاب کی دنیا میں آگئے ہیں۔

شروحات کے حوالے سے میرا تصور یہی تھا لیکن مولانا کی شرح دیکھ کر اندازہ ہوا کہ یا تو میرا تصور غلط تھا یا پھر مولانا نے ایسی شرح نگاری کی بنا ڈالی ہے جس میں ایجاز مُخِل اور اطناب مُمِل کی کوئی گنجائش نہیں ہے کیوں کہ مولانا نے ایجاز واطناب کے ساتھ مساواۃ کا بھی درس دیا ہے اور مقتضائے حال کی رعایت کو اپنے لیے موروثی حق سے کم نہیں سمجھتے ہیں۔

مولانا نے مختصر مگر جامع انداز میں اصطلاحات کی تعریف وتوضیح کی ہے ان کے اقسام بھی بیان کیے ہیں، مثالوں کے ذریعہ ہر بات سمجھانے کی کوشش کی ہے تاکہ تھوڑی توجہ سے قاری آسانی کے ساتھ مطلوب تک پہنچ سکے۔

مولانا نے اصطلاحات کی تعریف کے ساتھ ساتھ عربی عبارات کا ترجمہ کیا ہے اور اردو جملوں کی عربی بنائی ہے، عربی سوالات کے عربی میں جوابات بتائے ہیں، مولانا کی شرح دیکھنے کے بعد ہر شخص کے اندر اتنی لیاقت ضرور پیدا ہوجاتی ہے کہ سیب میٹھا ہے اور انگور کھٹا ہے

کی عربی ''اَلتُّفَّاحُ حُلْوٌ وَالْعِنَبُ حَامِضٌ'' ہے، جبکہ ''ھٰذا ثُوْمٌ وَ ذٰلِکَ بَصَلٌ'' کا ترجمہ ہے یہ لہسن ہے اور وہ پیاز ہے۔

''مشکوٰۃ العربیۃ شرح مفتاح العربیۃ دوم'' کے مطالعہ سے پہلے مولانا گل ریز صاحب کو محض ایک شارح یا ترجمہ نگار سمجھتا تھا لیکن شرح کا مطالعہ کے بعد یہ محسوس ہوا کہ وہ صرف ایک شارح نہیں بلکہ طلبہ کے فریادرس حاجت روا بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے علم و عمل میں اور جذبۂ خدمت خلق میں روز افزوں ترقی عطا فرمائے۔

محمد حبیب اللہ بیگ مصباحی ازہری اے۔ پی
استاذ جامعہ اشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ
۲۱ / رجب ۱۴۳۶ھ مطابق ۱۱ / مئی ۲۰۱۵

نوٹ:

اصل کتاب مفتاح العربیہ دوم میں جو سوالات مذکور ہیں شرح میں ان کے جوابات عربی میں دیے گیے ہیں اور بعض جگہوں پر ھٰکذا کے ذریعہ سوالات بناکر ان کے جوابات دینے تھے شرح میں ان سوالات کو لکھ دیا گیا ہے اور ان کے جوابات بھی لکھ دیے گیے ہیں۔ اور بعض مقامات پر **درس** سے پہلے کچھ مفید باتیں بھی لکھ دی گئی ہیں جن سے آنے والے سبق کو سمجھنے میں طلبہ کو آسانی ہوگی۔

مبتدا: وہ اسم صریح، یا مؤول ہے جو لفظی عوامل سے خالی اور مسند الیہ ہو۔ جیسے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔وَأَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ۔ پہلی مثال میں اسم صریح مُحَمَّدٌ مبتدا ہے اور دوسری مثال میں اسم مؤول أَنْ تَصُوْمُوْا بمعنی صِیَامُکُمْ مبتدا ہے۔

خبر: وہ اسم ہے جو لفظی عوامل سے خالی اور مسند ہو۔ جیسے اَلْحَقُّ مَنْصُوْرٌ میں مَنْصُوْرٌ مسند اور خبر ہے۔

مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں اور ان کا عامل معنوی ہوتا ہے جو کہ ابتدا ہے ۔ جیسے اَللّٰہُ خَالِقٌ۔ مبتدا میں اصل یہ ہے کہ وہ معرفہ ہو اور خبر سے پہلے آئے۔ اور خبر میں اصل یہ ہے کہ نکرہ ہو اور مبتدا کے بعد آئے۔ جیسے اَلْفِیْلُ حَیَوَانٌ۔ اگر جملہ اسمیہ میں ایک اسم معرفہ ہو اور دوسرا نکرہ ہو تو معرفہ مبتدا ہوگا اور نکرہ خبر۔ جیسے اَلْحَجَرُ جَمَادٌ۔ اور اگر دونوں معرفہ ہوں تو کوئی بھی مبتدا ہو سکتا ہے۔ جیسے اَلْإِسْلَامُ دِیْنُنَا • زَیْدٌ اَخُوْنَا•

درس(۱) مبتدا/خبر

اَلْمَهْدُ جَمِيْلٌ • اَلأَنْبَجُ نَاضِجٌ •اَلْمُسَدَّسُ يَابَانِيٌّ •اَلسَّيَّارَةُ جَمِيْلَةٌ • اَلطَّائِرَةُ كَبِيْرَةٌ• اَلْحَافِلَةُ طَوِيْلَةٌ •اَلشَّاحِنَةُ قَصِيْرَةٌ •اَلأَرِيْكَةُ جَمِيْلَةٌ •اَلْمِنْضَدَةُ مُسْتَدِيْرَةٌ•

اَلْإِسْلَامُ حَقٌّ وَالْكُفْرُ بَاطِلٌ •اَلْإِسْلَامُ نُوْرٌ وَالْكُفْرُ ظُلْمَةٌ • اَلْوَلَدُ سَرِيْعٌ وَالْبِنْتُ بَطِيْئَةٌ •اَلْمُعَلِّمَةُ جَالِسَةٌ وَالْمُتَعَلِّمَةُ قَائِمَةٌ •اَلذَّهَبُ غَالٍ وَّالْفِضَّةُ رَخِيْصَةٌ •اَلْعِلْمُ نَافِعٌ وَّالْجَهْلُ ضَارٌّ •اَلْمُسْلِمُ حَيٌّ وَالْكَافِرُ مَيِّتٌ • اَلْمَرْءُ حَسَنٌ وَالْمَرْأَةُ قَبِيْحَةٌ •

اَلْمَلِكُ ظَالِمٌ لَا عَادِلٌ •اَلْمُؤمِنُ اَمِيْنٌ لَا خَائِنٌ •اَلْخُبْزُ طَرِيٌّ لَا بَائِتٌ • اَلشَّايُ حَارٌّ لَا بَارِدٌ •اَلسِّكِيْنُ حَدِيْدٌ لَا فَلِيْلٌ •اَلْعِلْمُ نَافِعٌ لَا ضَارٌّ •

اَلطَّرِيْقُ وَاسِعٌ لَا ضَيِّقٌ • اَلثَّوْبُ طَاهِرٌ لَانَجِسٌ •اَلْمِشْطُ نَظِيْفٌ لَا وَسِخٌ •

ترجمہ:-

جھولا خوبصورت ہے۔آم پکا ہوا ہے ۔ ریوالور/ پستول جاپانی ہے ۔ موٹر کار خوب صورت ہے ۔ ہوائی جہاز بڑا ہے ۔بس لمبی ہے ۔ ٹرک چھوٹا ہے ۔ صوفہ خوب صورت ہے ۔ ٹیبل گول ہے ۔

اسلام حق ہے اور کفر باطل ہے ۔ اسلام ایک نور ہے اور کفر تاریکی ہے ۔ لڑکا تیز چال ہے اور لڑکی سست چال ہے ۔ استانی بیٹھی ہے اور طالبہ کھڑی ہے ۔ سونا مہنگا ہے اور چاندی سستی ہے ۔ علم فائدہ مند ہے اور جہالت نقصان دہ ہے ۔ مسلمان زندہ ہے اور کافر مردہ ہے ۔ مرد خوب صورت ہے اور عورت بد صورت ہے ۔

بادشاہ ظلم کرنے والا ہے انصاف کرنے والا نہیں ۔ مومن امانت دار ہے خیانت دار نہیں ۔روٹی تازی ہے باسی نہیں ۔ چائے گرم ہے ٹھنڈی نہیں ۔ چھری تیز ہے کند نہیں ۔ علم

فائدہ مند ہے نقصان دہ نہیں۔ راستہ کشادہ ہے تنگ نہیں۔ کپڑا پاک ہے ناپاک نہیں۔ کنگھی صاف ہے میلی نہیں۔

جوابات

اَلْمَهْدُ جَمِيْلٌ• اَلطَّرِيْقُ وَاسِعٌ• نَعَمْ اَلْمُسَدَّسُ يَابَانِيٌّ•

عربی بناؤ:

اَلْمَاءُ طَرِيٌّ وَالْخُبْزُ بَا ئِتٌ • اَلتُّفَّا حُ حُلْوٌ وَالْعِنَبُ حَامِضٌ • اَلْجَامُوسُ جَائِعٌ وَالْكَلْبُ عَاطِشٌ • اَلْمَرْءَةُ طَوِيْلَةٌ وَالْمَرْءُ قَصِيْرٌ • اَلْعِلْمُ سَهْلٌ وَالْعَمَلُ صَعْبٌ • اَلْقُبَّعَةُ غَالِيَةٌ وَالْقَلَنْسُوَةُ رَخِيْصَةٌ • اَلْفَرَسُ أَبْيَضُ وَالْجَامُوْسُ أَسْوَدُ • اَلْوَلَدُ كَبِيْرٌ وَالْبِنْتُ صَغِيْرَةٌ • اَلرَّجُلُ هِزِيْلٌ وَالْمَرْءَةُ سَمِيْنَةٌ • اَلْأَرِيْكَةُ عَصَرِيَّةٌ • اَلسَّيْفُ حَدِيْدٌ وَالسِّكِّيْنُ فَلِيْلٌ • اَلْمَهْدُ مُسْتَدِيْرٌ لَا طَوِيْلٌ • اَلْوَلَدُ سَرِيْعٌ لَابَطِيْئٌ • اَلْمَاءُ بَا رِدٌ لَا حَارٌّ•

جمع مذکر سالم:- جیسے مُسْلِمُوْنَ۔ اس سے مراد ہر وہ اسم ہے جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے اس سبب سے کہ مفرد کے آخر میں واوٴ ماقبل مضموم۔ یا یاے ماقبل مکسور اور نون مفتوح لگایا گیا ہے۔ یاد رہے کہ تثنیہ کا نون ہمیشہ مکسور ہوتا ہے اور جمع مذکر سالم کا نون مفتوح، اور اضافت کے وقت دونوں گر جاتے ہیں۔ جیسے جَاءَنِیْ غُلَامَا زَیْدٍ وَ مُسْلِمُوْا مِصْرَ۔

جمع مؤنث سالم۔ جیسے مُسْلِمَاتٌ۔ اس جمع سے مراد وہ جمع ہے جو واحد کے آخر میں الف اور لمبی تا کے اضافہ کر کے بنائی گئی ہو، خواہ اس کا واحد مؤنث ہو۔ جیسے مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ، یا مذکر ہو۔ جیسے مَرْفُوْعٌ سے مَرْفُوْعَاتٌ۔

جمع عاقل: اس سے مراد وہ جمع ہے جو مرد و عورت ذوی العقول افراد پر دلالت کرے اس جمع میں دونوں طرح کی جمع ہیں جمع مکسر اور جمع سالم اور اس درس میں جمع مکسر اور جمع سالم دونوں کا استعمال کیا گیا ہے۔

جمع مکسر: وہ جمع ہے جس میں واحد کا وزن سلامت نہ رہے بلکہ متغیّر ہو جائے جیسے ذَکِیٌّ سے اَذْکِیَاءُ.

جمع سالم: وہ جمع ہے جس میں واحد کا وزن سلامت ہو یہ مذکر بھی ہوتی ہے جیسے صَالِحُوْنَ اور مؤنث بھی ہوتی ہے جیسے صَالِحَاتٌ.

درس (۲) جمع عاقل (الف)

اَلْقَاضِي عَاقِلٌ • اَلْقُضَاةُ عَادِلُوْنَ •اَلْوَلَدُ صَالِحٌ •اَلأَوْلَادُ صَالِحُوْنَ• اَلْبِنْتُ صَالِحَةٌ •اَلْبَنَاتُ صَالِحَاتٌ •اَلرَّجُلُ فَرِحٌ•اَلرِّجَالُ فَرِحُوْنَ• اَلْمَرْأَةُ عَابِدَةٌ•اَلنِّسَاءُ عَابِدَاتٌ• اَلْمُسْلِمُ بَرِيْءٌ •اَلْمُسْلِمُوْنَ بَرِيْئُوْنَ• اَلْكَافِرُ غَافِلٌ• اَلْكُفَّارُ غَافِلُوْنَ• اَلْمُنَافِقُ مُفْسِدٌ • اَلْمُنَافِقُوْنَ مُفْسِدُوْنَ •اَلْأُمُّ صَابِرَةٌ• اَلأُمَّهَاتُ صَابِرَاتٌ • اَلْخَالَةُ صَادِقَةٌ• اَلْخَالَاتُ صَادِقَاتٌ•اَلأَبْرَارُ مُكْرَمُوْنَ•اَلْفُجَّارُسَاقِطُوْنَ•اَلصَّحَابَةُ عَادِلُوْنَ• اَلْعَادِلُوْنَ مُفْلِحُوْنَ•اَلْكُفَّارُ ظَالِمُوْنَ•اَلظَّالِمُوْنَ مُفْسِدُوْنَ•اَلْعَمَّاتُ مُعَلِّمَاتٌ• اَلْمُعَلِّمَاتُ عَالِمَاتٌ• اَلْبَنَاتُ عَابِدَاتٌ• اَلْعَابِدَاتُ عَفِيْفَاتٌ•

ترجمہ:- قاضی عقل مند ہے۔ سارے قاضی انصاف ور ہیں۔ لڑکا نیک ہے۔ لڑکے نیک ہیں۔ لڑکی نیک ہے۔ لڑکیاں نیک ہیں۔ مرد خوش ہے۔ سب مرد خوش ہیں۔ عورت عبادت گزار ہے۔ عورتیں عبادت گزار ہیں۔ مسلمان بے قصور ہے۔ سارے مسلمان بے قصور ہیں۔ کافر غافل ہے۔ کفار غافل ہیں۔ منافق فسادی ہے۔ سارے منافقین فسادی ہیں۔ ماں صبر کرنے والی ہے۔ مائیں صبر کرنے والی ہیں۔ خالہ سچی ہے۔ خالائیں سچی ہیں۔ نیک لوگ شریف ہیں۔ بدکار لوگ کمینے ہیں۔ صحابۂ کرام (رضی اللہ عنہم) انصاف ور ہیں۔ انصاف کرنے والے لوگ کامیاب ہیں۔ کفار ظالم ہیں۔

ظالم لوگ فسادی ہیں۔پھوپھیاں استانیاں (معلمہ) ہیں۔ استانیاں عالمہ ہیں۔لڑکیاں عبادت گزار ہیں۔عبادت گزار عورتیں پاک دامن ہیں۔

جوابات

اَلْقَاضِیْ عَاقِلٌ • نَعَمْ، اَلْقُضَاۃُ عَادِلُوْنَ • نَعَمْ، اَلْوَلَدُ صَالِحٌ•

عربی بناؤ

اَلْأَوْلَادُ فَرِحُوْنَ • اَلْبَنَاتُ سَرِیْعَاتٌ • اَلْقُضَاۃُعَاقِلُوْنَ • اَلْمُنَافِقُوْنَ مُفْسِدُوْنَ • اَلرِّجَالُ قَادِمُوْنَ • اَلنِّسَاءُ بَطِیْئَاتٌ • اَلْعُلَمَاءُ صَالِحُوْنَ • اَلْأُمَّهَاتُ صَالِحَاتٌ • اَلْخَالَاتُ عَابِدَاتٌ • اَلنِّسَاءُعَفِیْفَاتٌ • اَلْمُسْلِمُوْنَ مُفْلِحُوْنَ • اَلنِّسَاءُ صَادِقَاتٌ•

اسم اشارہ: وہ اسم ہے جس کے ذریعہ کسی محسوس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے۔اور جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اس کو **مُشارٌ الیہ** کہتے ہیں۔اسمائے اشارہ یہ ہیں:

ذَا• ذَانِ• ذَیْنِ• تَا• تِیْ•ذِیْ •تِهْ •ذِهْ• تِهِیْ• ذِهِیْ •تَانِ• تَیْنِ •أُوْلَاءِ •أُوْلٰی •

ذَا واحد مذکر کے لیے۔ذَانِ• ذَیْنِ• تثنیہ مذکر کے لیے۔

تَا• تِیْ• ذِیْ• تِهْ • ذِهْ•تِهِیْ•ذِهِیْ• واحد مؤنث کے لیے۔تَانِ •تَیْنِ • تثنیہ مؤنث کے لیے۔أُوْلَاءِ (الف ممدودہ کے ساتھ) اور أُوْلٰی (الف مقصورہ کے ساتھ) جمع مذکر و مؤنث کے لیے۔

عام طور پر اسم اشارہ کے شروع میں مخاطب کو متوجہ کرنے لے لیے حرف تنبیہ ''هَا'' لگادیتے ہیں۔جیسے هٰذَا • هٰذَانِ •هٰؤُلَاءِ وغیرہ۔کبھی اسم اشارہ کے آخر میں حرف خطاب لگادیتے ہیں۔جیسے ذَاکَ •ذَاکُمَا • ذَاکُمْ • ذَاکِ • ذَاکُمَا • ذَاکُنَّ۔اس سے مخاطب

کا مذکر و مؤنث اور واحد، تثنیہ و جمع ہونا معلوم ہوتا ہے۔اور کبھی حرف خطاب سے پہلے لام بھی لگا دیتے ہیں جیسے ذٰلِکَ •تِلْکَ۔

ذَا۔یاھٰذَا کا استعمال مُشَارٌ اِلیہ قریب کے لیے ہوتا ہے۔ذٰلِکَ کا بعید کے لیے اور ذَاکَ کا متوسط کے لیے۔اسم اشارہ،مُشَارٌ اِلیہ ترکیب میں موصوف صفت بنتے ہیں۔

درس (۳)واحد اسمائے اشارہ

هٰذَا بَيْتٌ وَّ ذٰلِكَ مُسْتَشْفىً • هٰذَا ثُوْمٌ وَّ ذٰلِكَ بَصَلٌ •هٰذَا خُبْزٌ وَّ ذٰلِكَ اَرُزٌّ• هٰذِهٖ شَاةٌ وَّ تِلْكَ بَقَرَةٌ• هٰذَافَتًي وَّ تِلْكَ فَتَاةٌ •هٰذَا اَبٌ وَّ تِلْكَ اُمٌّ • هٰذَا كَلْبٌ وَّ ذٰلِكَ قِرْدٌ•

هٰذَا الثَّوْبُ نَاعِمٌ وَّ ذٰلِكَ الثَّوْبُ خَشِنٌ •هٰذِهِ الْفَتَاةُ نَظِيْفَةٌ وَتِلْكَ الْفَتَاةُ وَسِخَةٌ • هٰذَا الْوَلَدُ طَوِيْلٌ وَتِلْكَ الْبِنْتُ قَصِيْرَةٌ •هٰذِهِ الْمَرْأَةُ نَاعِمَةٌ وَّ ذٰلِكَ الرَّجُلُ مُعْسِرٌ•

ترجمہ: ۔ یہ گھر ہے اور وہ ہسپتال ہے۔یہ لہسن ہے اور وہ پیاز ہے۔ یہ روٹی ہے اور وہ چاول ہے۔یہ بکری ہے اور وہ گائے ہے۔ یہ جوان مرد ہے اور وہ جوان عورت ہے۔ یہ باپ ہے اور وہ ماں ہے۔یہ کتا ہے اور وہ بندر ہے۔

یہ کپڑا نرم ہے اور وہ کپڑا کھردرا ہے ۔ یہ جوان عورت پاکیزہ ہے اور وہ جوان عورت گندی ہے ۔ یہ لڑکا لمبا ہے اور وہ لڑکی چھوٹی ہے ۔ یہ عورت خوش حال ہے اور وہ آدمی تنگ دست ہے۔

عربی بناؤ

هٰذَا قُفْلٌ وَذٰلِکَ مِفْتَاحٌ • هٰذَا غَرْسٌ وَتِلْکَ شَجَرَةٌ • هٰذَا حِمَارٌ وَذٰلِکَ فَرَسٌ • هٰذَا عَصِيْرٌ وَذٰلِکَ شَایٌ • هٰذَا سِدْرٌ وَذَٰلِکَ أَثْلٌ • هٰذَا کَلْبٌ وَذٰلِکَ خِنْزِيْرٌ • هٰذِهٖ قَلَنْسُوَةٌ وَ تِلْکَ قُبَّعَةٌ • هٰذَا قَمِيْصٌ وَذٰلِکَ سِتَارٌ •

هٰذَا الثَّوْبُ ثَمِيْنٌ وَذٰلِکَ الثَّوْبُ رَخِيْصٌ • هٰذِهِ الْحَافِلَةُ طَوِيْلَةٌ وَتِلْکَ الْحَافِلَةُ قَصِيْرَةٌ • هٰذَا الدَّلْوُ صَغِيْرٌ وَذٰلِکَ الدَّلْوُ کَبِيْرٌ • هٰذَا الْخَيْطُ أَحْمَرُ وَذٰلِکَ الْخَيْطُ أَصْفَرُ • هٰذَا الظَّرْفُ وَاسِعٌ وَذٰلِکَ الظَّرْفُ ضَيِّقٌ•

جمع غیر عاقل: اس سے مراد وہ جمع ہے جو انسان کے علاوہ چیزوں پر دلالت کرے جیسے کُتُبٌ•رُسُوْمٌ•أَشْجَارٌ۔یہ جمع، واحد مؤنث کے حکم میں ہوتی ہے اس جمع سے پہلے اگر فعل یا اسم اشارہ آئے تو مؤنث استعمال ہوں گے نیز اس کی صفت اور عموماً خبر واحد مؤنث آتی ہے۔جیسے هٰذِهِ الْکُتُبُ•تِلْکَ الدَّکَاکِيْنُ تَأْکُلُ الْکِلَابُ•تَتَغَرَّدُ الطُّيُوْرُ•۔

درس(۴) جمع غیر عاقل

اَلْکِتَابُ جَدِيْدٌ • اَلْکُتُبُ جَدِيْدَةٌ • هٰذِهِ الْکُتُبُ جَدِيْدَةٌ لَا قَدِيْمَةٌ• اَلرَّسْمُ جَمِيْلٌ • اَلرُّسُوْمُ جَمِيْلَةٌ• تِلْکَ الرُّسُوْمُ لَيْسَتْ بِجَمِيلَةٍ •اَلشَّجَرُ مُثْمِرٌ •اَلأَشْجَارُ مُثْمِرَةٌ •هٰذِهِ الأَشْيَاءُ ثَمِيْنَةٌ لَا رَخِيْصَةٌ • تِلْکَ الدَّکَاکِيْنُ وَاسِعَةٌ لَا ضَيِّقَةٌ • هٰذِهِ السُّيُوْفُ حَدِيْدَةٌ لَا فَلِيْلَةٌ • هٰذِهِ الْکِلَابُ أَلِيْفَةٌ• وَّ تِلْکَ الْکِلَابُ وَحْشِيَّةٌ •هٰذِهِ الْجَوَائِزُ ثَمِيْنَةٌ وَّ تِلْکَ الْجَوَائِزُ رَخِيْصَةٌ هٰذِهِ الْمَدَارِسُ عَرَبِيَّةٌ وَّ تِلْکَ الْمَدَارِسُ اِنْجِيْلِيْزِيَّةٌ •

ترجمہ:

کتاب نئی ہے۔ کتابیں نئی ہیں۔ یہ کتابیں نئی ہیں پرانی نہیں۔ تصویر خوب صورت ہے۔ تصویریں خوب صورت ہیں۔ وہ تصویریں خوب صورت نہیں ہیں۔ درخت پھل دار ہے۔ درخت پھل دار ہیں۔ یہ چیزیں قیمتی ہیں سستی نہیں۔ وہ دکانیں کشادہ ہیں تنگ نہیں۔ یہ تلواریں تیز ہیں کند نہیں۔ یہ کتے پالتو ہیں اور وہ کتے جنگلی ہیں۔ یہ انعامات قیمتی ہیں اور وہ انعامات سستے ہیں۔ یہ مدرسے عربی ہیں اور وہ مدرسے انگریزی ہیں۔

واحد کی جمع اور جمع کی واحد بتاؤ

مَدَارِسٌ	رُسُوْمٌ	كُتُبٌ	كَلْبٌ	مَدْرَسَةٌ	رَسْمٌ
جَوَائِزُ	أَشْجَارٌ	كِلَابٌ	كِتَابٌ	شَجَرٌ	جَائِزَةٌ

تکملہ (جملہ پورا کرو)

هٰذِهِ الْكُتُبُ جَدِيْدَةٌ	اَلْأَشْيَاءُ رَخِيْصَةٌ لَا ثَمِيْنَةٌ	اَلْبُيُوْتُ لَيْسَتْ بِجَمِيْلَةٍ

عربی بناؤ:

اَلْأَعْنَا بُ حُلْوَةٌ • اَلْأَثْمَارُ حَامِضَةٌ • اَلْبُيُوْتُ عَصَرِيَّةٌ • اَلْأَشْيَا ءُ رَخِيْصَةٌ • اَلْكُتُبُ مُفِيْدَةٌ • اَلْأَشْجَارُ طَوِيْلَةٌ • اَلْمَدَارِسُ جَمِيْلَةٌ • اَلْمَسَاجِدُ نَظِيْفَةٌ • اَلدُّرُوْسُ سَهْلَةٌ •

اَلدَّرْسُ سَهْلٌ لَا صَعْبٌ •اَلْأَعْنَابُ حُلْوَةٌ لَاحَامِضَةٌ.هٰذِهِ الْكُتُبُ لَيْسَتْ بِجَدِيْدَةٍ • تِلْكَ الْكِلَابُ لَيْسَتْ بِأَلِيْفَةٍ • هٰذِهِ الْأَزْهَارُ جَمِيْلَةٌ• وَتِلْكَ الْأَزْهَارُ لَيْسَتْ بِجَمِيْلَةٍ • اَلْكُرَّاسَاتُ صَغِيْرَةٌ لَا كَبِيْرَةٌ • هٰذِهِ الْأَرِيْكَةُ ثَمِيْنَةٌ جَدًّا•

مرکب اضافی: اس مرکب کو کہتے ہیں جو مضاف اور مضاف الیہ سے مل کر بنے ۔جیسے خَلِیْفَةُ الرَّسُوْلِ • حَدِیْثُ مُوْسیٰ • ذُوْ قُوَّةٍ ۔اس کے پہلے جز کو **مضاف** اور دوسرے جز کو **مضاف الیہ** کہا جاتا ہے۔ اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔ مرکب غیر مفید کی چار قسمیں ہیں (۱) مرکب توصیفی (۲) مرکب بنائی (۳) مرکب منع صرف (۴) مرکب اضافی بھی انھیں میں سے ہے۔

درس (۵)

مضاف/مضاف الیہ (مرکب اضافی)

مضاف مذکر	مضاف مؤنث
بَیْتُ اللّٰهِ	سُنَّةُ الرَّسُوْلِ
مَسْجِدُ الرَّسُوْلِ	جَرِیْدَةُ الْهِنْدِ
یَوْمُ الْجُمُعَةِ	لَیْلَةُ الْهِجْرَةِ
مَقَامُ اِبْرَاهِیْمَ	بِئْرُ زَمْزَمَ
شَارِعُ الْمَطَارِ	اَرْضُ فِلَسْطِیْنَ
جَامِعُ قُرْطُبَةَ	سَاعَةُ الْجِدَارِ
شَجَرُ التِّیْنِ	اَشْجَارُ التُّفَّاحِ
دَرْسُ الْقُرْآنِ	دُرُوْسُ الْكِتَابِ
غَسْلُ الثِّیَابِ	أَیَّامُ اللّٰهِ

هٰذَا یَوْمُ الْجُمُعَةِ• یَوْمُ الْجُمُعَةِ مُبَارَكٌ • هٰذَا جَامِعُ قَرْطَبَة• جَامِعُ قُرْطَبَةَ جَمِیْلٌ • هٰذَا شَارِعُ الْمَطَارِ • شَارِعُ الْمَطَارِ وَاسِعٌ • هٰذَا مَسْجِدُ الرَّسُوْلِ •مَسْجِدُ

الرَّسُوْلِ رَائِعٌ • هٰذَا مَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ • مَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّي • هٰذِهِ سَاعَةُ الْجِدَارِ • سَاعَةُ الْجِدَارِ جَمِيْلَةٌ • هٰذِهِ بِئْرُ زَمْزَمَ • بِئْرُ زَمْزَمَ مُبَارَكَةٌ • لَحْمُ الدَّجَاجِ ثَقِيْلٌ • وَّ لَحْمُ الشَّاةِ خَفِيْفٌ • هٰذِهِ لَيْلَةُ الْهِجْرَةِ • تِلْكَ سُنَّةُ الرَّسُوْلِ • هٰذِهِ جَرِيْدَةُ الْهِنْدِ • تِلْكَ خَرِيْطَةُ بَاكِسْتَانَ •

هٰذِهِ مَصْنُوْعَاتِ الْهِنْدِ• مَصْنُوْعَاتُ الْهِنْدِ بَدِيْعَةٌ • هٰذِهِ اَوْرَاقُ الأَشْجَارِ • اَوْرَاقُ هٰذِهِ الأَشْجَارِ كَثِيْرَةٌ • تِلْكَ رُسُوْمُ الْبُيُوْتِ• رُسُوْمُ الْبُيُوْتِ مُتَلَوِّنَةٌ• هٰذِهِ الدُّرُوْسُ سَهْلَةٌ لَا صَعْبَةٌ • تِلْكَ الْكُرَّاسَاتُ رَدِيْئَةٌ لَا جَيِّدَةٌ • هٰذِهَ الأَشْجَارُ مُثْمِرَةٌ •هٰذِهِ الأَشْيَاءُ لَيْسَتْ بِمُفِيْدَةٍ •

ترجمہ:۔ مضاف مذکر : اللہ تعالیٰ کا گھر۔ رسول ﷺ کی مسجد ۔ جمعہ کا دن ۔ ابراہیم علیہ السلام کا مقام۔ ایرپورٹ کی سڑک۔ قرطبہ کی جامع مسجد۔ انجیر کا درخت۔ قرآن کا سبق۔ کپڑوں کا دھونا۔

مضاف مؤنث : رسول ﷺ کی سنت ۔ ہندوستان کا اخبار۔ ہجرت کی رات ۔ زمزم کا کنوآں۔ فلسطین کی زمین۔ دیوار کی گھڑی۔ سیب کے درخت۔ کتاب کے اسباق ۔ اللہ کے دن۔

یہ جمعہ کا دن ہے، جمعہ کا دن بابرکت ہے۔ یہ قرطبہ کی جامع مسجد ہے، قرطبہ کی جامع مسجد خوبصورت ہے۔ یہ ایرپوٹ کی سڑک ہے، ایرپوٹ کی سڑک کشادہ ہے۔ یہ رسول ﷺ کی مسجد ہے ، رسول ﷺ کی مسجد شاندار ہے ۔ یہ مقام ابراہیم ہے ، مقام ابراہیم جائے نماز ہے۔ یہ دیوار کی گھڑی ہے، دیوار کی گھڑی خوبصورت ہے۔ یہ زمزم کا کنوآں ہے، زمزم کا کنوآں بابرکت ہے۔ مرغی کا گوشت بھاری ہے، اور بکری کا گوشت ہلکا ہے۔ یہ ہجرت کی رات ہے ۔ وہ رسول ﷺ کی سنت ہے ۔ یہ ہندوستان کا اخبار ہے۔ وہ پاکستان کا نقشہ ہے ۔

یہ ہندوستان کی بنی ہوئی چیزیں ہیں۔ ہندوستان کی بنی ہوئی چیزیں انوکھی ہیں۔ یہ درختوں کے پتے ہیں۔ ان درختوں کے پتے زیادہ ہیں۔ وہ گھروں کی تصویریں ہیں۔ گھروں کی تصویریں رنگ برنگی ہیں۔ یہ اسباق آسان ہیں، مشکل نہیں۔ وہ کاپیاں بے کار ہیں، عمدہ نہیں۔ یہ درخت پھل دار ہیں۔ یہ چیزیں مفید نہیں ہیں۔

جوابات

نَعَمْ: يَوْمُ الْجُمُعَةِ مُبَارَكٌ • نَعَمْ: جَامِعُ قُرْطُبَةَ جَمِيْلٌ • شَارِعُ الْمَطَارِ وَاسِعٌ • مَسْجِدُ الرَّسُوْلِ رَائِعٌ • سَاعَةُ الْجِدَارِ جَمِيْلَةٌ • بِئْرُ زَمْزَمَ مُبَارَكَةٌ • نَعَمْ: مَصْنُوْعَاتُ الْهِنْدِ بَدِيْعَةٌ • (سوال: أَهٰذِهِ الأَشْجَارُ مُثْمِرَةٌ ؟)نَعَمْ: هٰذِهِ الأَشْجَارُ مُثْمِرَةٌ •

عربی بناؤ

أَوْرَاقُ تِلْكَ الأَشْجَارِ قَلِيْلَةٌ• وَرْقُ هٰذِهِ الْجَرَائِدِ رَدِيٌّ • سَاعَاتُ الْجِدَارِ قَدِيْمَةٌ •رُسُوْمُ هٰذَاالْكِتَابِ جَدِيْدَةٌ•هٰذِهِ الأَشْيَاءُ ثَمِيْنَةٌ• أَسْبَاقُ هٰذَاالْكِتَابِ لَيْسَتْ بِسَهْلَةٍ • شَوَارِعُ الْبَلَدِ وَاسِعَةٌ • أَيَّامُ اللهِ مُبَارَكٌ • أَشْجَارُ التُّفَّاحِ جَمِيْلَةٌ •جَرَائِدُ بَاكِسْتَانَ مَشْهُوْرَةٌ • اَلْمَسَاجِدُ بُيُوْتُ اللهِ • لَوْنُ هٰذِهِ الْكُرَّاسَاتِ أَحْمَرُ•

ضمیر: وہ اسم ہے جس کی وضع متکلّم، یا مخاطب، یا ایسے غائب پر دلالت کرنے کے لیے ہوئی ہے جس کا ذکر حقیقۃً یا حکماً پہلے ہو چکا ہو۔ اسے **مُضمَر** بھی کہتے ہیں۔ اور ضمیر غائب جس کی طرف لوٹتی ہے اس کو **مَرجِع** کہتے ہیں۔

ضمیر کی پانچ قسمیں ہیں (۱) مرفوع متّصل (۲) مرفوع منفصل (۳) منصوب متّصل (۴) منصوب منفصل (۵) مجرور متّصل۔

ضمیر مرفوع متّصل: وہ ضمیر ہے جو محل رفع میں واقع ہو اور اپنے عامل سے ملی ہوئی ہو۔ یہ کل چودہ ہیں۔ جیسے ضَرَبْتُ •ضَرَبْنَا•ضَرَبْتَ•ضَرَبْتُمَا • ضَرَبْتُمْ • ضَرَبْتِ • ضَرَبْتُمَا • ضَرَبْتُنَّ •ضَرَبَ•ضَرَبَا•ضَرَبُوْا• ضَرَبَتْ• ضَرَبَتَا •ضَرَبْنَ •

ضمیر مرفوع منفصل: وہ ضمیر ہے جو محل رفع میں ہو اور اپنے عامل سے ملی ہوئی نہ ہو۔ یہ بھی چودہ ہیں۔ جیسے أَنَا•نَحْنُ• أَنْتَ• أَنْتُمَا• أَنْتُمْ •أَنْتِ•أَنْتُمَا •أَنْتُنَّ• هُوَ• هُمَا•هُمْ•هِيَ •هُمَا•هُنَّ•

ضمیر منصوب متّصل: وہ ضمیر ہے جو محل نصب میں واقع ہو اور اپنے عامل سے ملی ہوئی ہو۔ یہ کل چودہ ہیں۔ضَرَبَنِی•ضَرَبَنَا•ضَرَبَکَ•ضَرَبَکُمَا•ضَرَبَکُمْ•ضَرَبَکِ•ضَرَبَکُمَا • ضَرَبَکُنَّ•ضَرَبَهٗ•ضَرَبَهُمَا•ضَرَبَهُم •ضَرَبَهَا•ضَرَبَهُمَا•ضَرَبَهُنَّ •

ضمیر منصوب منفصل: وہ ضمیر ہے جو محل نصب میں واقع ہو اور اپنے عامل سے ملی ہوئی نہ ہو ۔یہ بھی چودہ ہیں۔ جیسے:إِیَّایَ• إِیَّانَا• إِیَّاکَ• إِیَّاکُمَا• إِیَّاکُمْ• إِیَّاکِ• إِیَّاکُمَا• إِیَّاکُنَّ• إِیَّاهٗ•إِیَّاهُمَا• إِیَّاهُمْ•إِیَّاهَا•إِیَّاهُمَا•إِیَّاهُنَّ• ۔

ضمیر مجرور متّصل: وہ ضمیر ہے جو محل جر میں واقع ہو اور اپنے عامل سے ملی ہوئی ہو۔ یہ بھی چودہ ہیں۔ جیسے لِیْ•لَنَا•لَکَ•لَکُمَا•لَکُمْ•لَکِ•لَکُمَا•لَکُنَّ•لَهٗ•لَهُمَا لَهُمْ•لَهَا•لَهُمَا•لَهُنَّ۔

ضمیر مرفوع متّصل کی دو قسمیں ہیں:(۱) بارز (۲) مستتر۔

ضمیر بارز: وہ ضمیر ہے جو ظاہر ہو اور بولنے میں آئے۔ جیسے ضَرَبْتُ میں "تُ"

ضمیر مستتر: وہ ضمیر ہے جو عامل میں پوشیدہ ہو اور بولنے میں نہ آئے ۔جیسے ضَرَبَ میں "هُوَ"۔

درس(٦) ضمائر مرفوعہ (واحد غائب)

أَهٰذَا تُفَّاحٌ ؟ لَا،بَلْ هُوَ بَصَلٌ • لِمَنْ هٰذَا الْمِنْظَارُ ؟ هُوَ لِصَدِيقِ صِدِّيْقٍ • كَيْفَ هٰذِهِ النَّظَارَةُ ؟ هِيَ جَمِيْلَةٌ جِدًّا • أَهٰذِهِ السَّجَادَةُ جَدِيْدَةٌ ؟ نَعَمْ: هِيَ جَدِيْدَةٌ • مَاهِيَ ؟ أَهِيَ وِسَادَةٌ ؟نَعَمْ هِيَ وِسَادَةٌ•

ترجمہ: کیا یہ سیب ہے ؟نہیں،بلکہ وہ پیاز ہے۔یہ دوربین کس کی ہے؟وہ صِدّیق کے دوست کی ہے۔یہ چشمہ کیسا ہے؟یہ بہت خوب صورت ہے۔کیایہ جانماز نیاہے ؟ہاں،یہ نیاہے۔یہ کیاہے ؟کیایہ تکیہ ہے۔ہاں،یہ تکیہ ہے۔

حروف جر: وہ حروف ہیں جو فعل،یاشبہ فعل کا معنیٰ اسم تک پہنچاتے ہیں اور اس اسم کو جر دیتے ہیں۔یہ سترہ حروف ہیں اور وہ یہ ہیں۔بَاو تَا کَاف ولام و واو و مُنْذُ و مُذْ خَلَا رُب،حَاشَا ،مِنْ،عَدَا،فِيْ،عَنْ،عَلٰی،حَتّٰی،إِلٰی ۔

(١)زَاهِدٌ قَادِمٌ مِنْ لَكْنَاءُو وَهُوَ رَاكِبٌ عَلَى الْفَرَسِ (٢)اَلْفَلَّاحُوْنَ ذَاهِبُوْنَ إِلَى الْمَدِيْنَةِ لِبَيْعِ الْخَضْرَاوَاتِ ،وَالنَّاسُ ذَاهِبُوْنَ إِلَى السُّوْقِ لِشِرَاءِ الْمَاكُوْلَاتِ وَالْمَشْرُوْبَاتِ ـ(٣)اَلأَسَاتِذَةُ مَشْغُوْلُوْنَ فِيْ الْفُضُوْلِ بِمُطَالَعَةِ الْكُتُبِ۔وَالتَّلَامِيْذُ مَشْغُوْلُوْنَ بِاللَّعِبِ فِي الْمَلْعَبِ ـ(٤)هٰذَا الْعَبْدُ سَابِقٌ فِي الْخَيْرِ وَكَالأَسَدِ فِي الشُّجَاعَةِ ـ(٥)عَلِيٌّ مُتَبَرِّعٌ فِي الأَدَبِ وَالإِنْشَاءِ وَنَقِيٌّ نَابِغٌ فِي النَّحْوِ وَالصَّرْفِ ـ(٦)اَلْعُلَمَاءُ فِي الأَرْضِ كَالنُّجُوْمِ فِي السَّمَاءِ وَالزُّعَمَاءُ كَالثَّعْلَبِ فِي الْمَكْرِ وَالخَدِيْعَةِ۔(٧)عَقِيْلٌ قَادِمٌ مِّنَ الْيَمَنِ اَوِالْعِرَاقِ وَنَبِيْلٌ مُسَافِرٌ إِلٰى دِهْلِيْ۔(٨)شَاهِدٌ مَعْرُوْفٌ بِالْعِلْمِ وَالْعَمَلِ ـ (٩)اَلْمُشْرِكُ نَجِسٌ وَهُوَ غَافِلٌ عَنِ الإِسْلَامِ ـ(١٠)اَنْوَاعُ الأَسْمَاكِ فِي الْخَلْجِ كَثِيْرَةٌ وَالْغَابَاتُ فِي السُّوْدَانِ كَثِيْرَةٌ ـ(١١)حَفْصَةُ ذَاهِبَةٌ بِالْعَرَبَةِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَهِيَ طَالِبَةٌ ـ (١٢)هٰذَا مِنْظَارٌ وَ هُوَ لِعَلِيٍّ ـذٰلِكَ مِجْهَرٌ وَهُوَ لِعَبْدِ الْكَرِيْمِ۔

حروف جارہ کا استعمال

(۱) زاہد لکھنؤ سے آرہا ہے اور وہ گھوڑے پر سوار ہے۔**(۲)** کسان سبزیاں بیچنے کے لیے شہر جارہے ہیں اور لوگ کھانے اور پینے کی چیزیں خریدنے کے لیے بازار جارہے ہیں۔ **(۳)** اساتذہ درسگاہوں میں کتابوں کے مطالعہ میں مشغول ہیں اور طلبہ میدان میں کھیل میں مشغول ہیں ۔**(۴)** یہ بندہ (غلام) بھلائی میں آگے بڑھنے والا اور بہادری میں شیر کی طرح ہے۔**(۵)** علی ادب وانشا میں ماہر ہے اور تقی نحو وصرف میں فائق ہے۔**(۶)** زمین پر رہنے والے علما آسمان کے ستاروں کی مانند ہیں اور لیڈر مکروفریب میں لومڑی کی طرح ہیں۔**(۷)** عقیل یمن یا عراق سے آرہا ہے اور نبیل دہلی جا رہا ہے ۔(۸) شاہد علم وعمل میں مشہور ہے۔**(۹)** مشرک ناپاک ہے اور وہ اسلام سے غافل ہے۔ **(۱۰)** کھاڑی میں قسم قسم کی مچھلیوں کی کثرت ہے اور سوڈان میں بہت زیادہ جنگل ہیں ۔**(۱۱)** حفصہ گاڑی سے مدرسہ جاتی ہے اور وہ ایک طالبہ ہے۔**(۱۲)** یہ دوربین ہے اور وہ علی کی ہے۔ وہ خوردبین ہے اور وہ عبدالکریم کی ہے۔

جوابات

عَقِيْلٌ قَادِمٌ مِنَ الْيَمَنِ أَوِ الْعِرَاقِ • زَاهِدٌ رَاكِبٌ عَلَى الْفَرَسِ•اَلْفَلَّاحُوْنَ ذَاهِبُوْنَ إِلَى الْمَدِيْنَةِ لِبَيْعِ الْخَضْرَاوَاتِ • عَلِيٌّ مُتَبَرِّعٌ فِي الْأَدَبِ وَالْإِنْشَاءِ • حَفْصَةُ ذَاهِبَةٌ بِالْعَرَبَةِ • (**سوال**:مَاهٰذَا وَلِمَنْ؟)هٰذَا مِنْظَارٌ وَهُوَ لِعَلِيٍّ •

عربی بناؤ

اَلْعَامِلُ ذَاهِبٌ بِالدَّرَّاجَةِ إِلَى الْمَصْنَعِ • اَلْبَقَرَاتُ جَائِعَةٌ وَهِيَ قَائِمَةٌ • اَلْجَوَامِيْسُ عَاطِشَةٌ وَهِيَ جَالِسَةٌ • اَلْبَنَاتُ مَشْغُوْلَاتٌ بِالْقِرَاءَةِ • اَلْمُعَلِّمَاتُ ذَاهِبَاتٌ بِالْعَرَبَةِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ • اَلْمُشْرِكُوْنَ غَافِلُوْنَ عَنِ الْإِسْلَامِ • مَنْ رَاكِبٌ عَلَى الْجَمَلِ ؟ مَنْ

كَالْأَسَدِ فِي الشَّجَاعَةِ ؟ أَعَاقِلٌ مُسَافِرٌ إِلٰى بَسْتِيْ ؟مَنْ قَادِمٌ مِنْ گورکھپور؟ هٰذِهٖ خَضْرَاوَاتٌ وَ هِيَ خَضْرَاءُ • هٰذِهٖ مَاكُوْلَاتُ وَمَشْرُوْبَاتُ وَهِيَ كَثِيْرَةٌ •

اضافت منیہ: وہ اضافت ہے جو "مِنْ" کی تقدیر پر ہو۔ یہ اضافت اس وقت ہوتی ہے جب کہ مضاف مضاف الیہ کی جنس سے ہو۔ جیسے هٰذَا بَابُ خَشَبٍ•ذَاکَ خَاتَمُ فِضَّةٍ •هٰذِهٖ أَثْوَابُ حَرِيْرٍ۔

اضافت ظرفیہ: وہ اضافت ہے جو "فِيْ" کی تقدیر پر ہو۔ یہ اضافت اس وقت ہوتی ہے جب کہ مضاف الیہ مضاف کا ظرف ہو۔ جیسے سَهْرُ اللَّيْلِ مُضْنٍ (رات میں جاگنا کمزور کر دیتا ہے)•قُعُوْدُ الدَّارِ مُخْمِلٌ (گھر میں بیٹھنا گمنام کر دیتا ہے)۔

اضافت لامیہ: وہ اضافت ہے جو "لام" کی تقدیر پر ہو۔ یہ اضافت ملک، یا اختصاص کا فائدہ دیتی ہے۔ جیسے هٰذَا فَرَسُ خَالِدٍ •هٰذَا لِجَامُ الْفَرَسِ۔

درس (۷)

اضافت منیہ، ظرفیہ، لامیہ

جُزْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ • شُعْبَةٌ مِنَ الإِيْمَانِ•قِطْعَةٌ مِّنَ الْخُبْزِ• جِدَارٌ مِّنَ الْحَجَرِ• خَاتَمٌ مِّنَ الْفِضَّةِ • كَرَمٌ مِّنَ الْعِنَبِ • لَوْحٌ مِّنَ الْخَشَبِ• ظِلٌّ مِّنَ الشَّجَرِ•اَخٌ مِّنَ الرَّضَاعَةِ• قُرْصٌ مِّنَ الدَّوَاءِ• رَفِيْقٌ فِي الدَّرْسِ• آنِيَةٌ مِّنَ الدَّوَاءِ•زَمِيْلٌ لِشَاهِدٍ •خَرِيْطَةٌ لِّلْمَدِيْنَةِ •

سِوَارٌ مِّنَ الذَّهَبِ• اَلسِّوَارُ مِنَ الذَّهَبِ •حَدِيْقَةٌ لِأَحْمَدَ • اَلْخَاتَمُ لِعَائِشَةَ •خَلْخَالٌ مِّنَ الْفِضَّةِ • اَلْخَلْخَالُ مِنَ الْفِضَّةِ• خَاتَمٌ مِّنَ الْفِضَّةِ رَخِيْصٌ • سِوَارٌ مِّنَ الذَّهَبِ غَالٍ • كَرَمٌ مِّنَ الْعِنَبِ طَوِيْلٌ • لَوْحٌ مِّنَ الْخَشَبِ أَسْوَدُ •

هٰذَا الرَّجُلُ مُعَلِّمٌ فِي الْكُتَّابِ • تِلْكَ مَدْرَسَةٌ لِأَهْلِ السُّنَّةِ • اَلدَّرَّاجَةُ مَرْكَبَةٌ مِّنَ الْحَدِيْدِ • اَلسِّوَارُ حِلْيَةٌ مِّنَ الذَّهَبِ• حِلْيَةٌ مِّنَ الذَّهَبِ جَمِيْلَةٌ • فَاطِمَةُ طَالِبَةٌ فِي الْجَامِعَةِ •

ترجمہ:۔ قرآن کا پارہ ۔ایمان کا حصہ۔روٹی کا ٹکڑا ۔پتھر کی دیوار۔چاندی کی انگوٹھی۔انگور کی بیل۔لکڑی کی تختی۔درخت کا سایہ۔دودھ شریک بھائی۔دوا کی گولی (ٹیبلیٹ) ۔ہم سبق ،کلاس فیلو(ہم سبق)۔دوا کا برتن۔شاہد کا ساتھی۔شہر کا نقشہ۔

سونے کا کنگن۔کنگن سونے کا ہے ۔احمد کا باغ ۔انگوٹھی عائشہ کی ہے ۔چاندی کا پازیب۔پازیب چاندی کا ہے۔چاندی کی انگوٹھی سستی ہے۔سونے کا کنگن مہنگا ہے ۔انگور کی بیل لمبی ہے۔لکڑی کی تختی کالی ہے۔

یہ آدمی مکتب کا استاد ہے۔وہ اہل سنت کا مدرسہ ہے۔سائیکل لوہے کی سواری ہے ۔کنگن سونے کا زیور ہے۔سونے کا کنگن خوب صورت ہے۔فاطمہ یونیورسٹی کی طالبہ ہے۔

عربی بناؤ

حِلْيَةٌ مِنَ الْفِضَّةِ • حِلْيَةٌ مِنَ الْفِضَّةِ رَخِيْصَةٌ • اَلْخَلْخَالُ حِلْيَةٌ مِنَ الْفِضَّةِ • بَابٌ مِنَ الْمَسْجِدِ • بَابٌ مِنَ الْمَسْجِدِ رَائِعٌ • هٰذَا جِدَارٌ مِنَ الْحَجَرِ • ذٰلِكَ قُرْصٌ مِنَ الدَّوَاءِ • خَرِيْطَةٌ لِلْهِنْدِ •خَرِيْطَةٌ لِلْهِنْدِ جَدِيْدَةٌ • هٰذِهِ مُعَلِّمَةٌ فِي الْكُتَّابِ • مُعَلِّمَةٌ فِي الْمَدْرَسَةِ فَاضِلَةٌ • زَمِيْلٌ لِشَاهِدٍ حَاضِرٌ • اَخٌ مِنَ الرَّضَاعَةِ لِعَائِشَةَ غَائِبٌ • اَلْخَاتَمُ مِنَ الْفِضَّةِ • اَلدَّرَّاجَةُ مِنَ الْحَدِيْدِ • اَللَّوْحُ لِذٰلِكَ الْوَلَدِ •

مرکب توصیفی: اس مرکب ناقص کو کہتے ہیں جو موصوف اور صفت سے مل کر بنے ۔جیسے بُنْيَانٌ مَرْصُوْصٌ•اَلْاٰيَةُ الْكُبْرٰى ۔اس کے پہلے جز کو **موصوف** اور دوسرے جز کو **صفت** کہا جاتا ہے۔ اور صفت کا اعراب موصوف کے مطابق ہوتا ہے۔

درس (۸)

موصوف/صفت (مرکب توصیفی بحالت معرفہ)

اَلْبَيْتُ الْحَرَامُ • اَلْبَيْتُ الْمُقَدَّسُ • اَلسَّخَّانُ الْكَهْرَبَائِيُّ • اَلدَّرَّاجَةُ النَّارِيَّةُ • اَلْمِصْبَاحُ الْكَهْرَبَائِيُّ •اَلبَطَّارِيَّهُ السَّائِلَةُ • اَلْبَطَّارِيَّةُ الْجَافَّةُ •

اَلْمَدْرَسَةُ الإِبْتِدَائِيَّةُ •اَلْمَدْرَسَةُ الثَّانِوِيَّةُ • اَلْمُوَلِّدُ الْكَهْرَبَائِيُّ • اَلْمِكْوَاةُ الْكَهْرَبِيَّةُ • اَلسَّيَّارَةُ يَابَانِيَّةٌ •اَلسَّيَّارَةُ الْيَابَانِيَّةُ غَالِيَةٌ •اَلدَّرَّاجَةُ صَغِيْرَةٌ •اَلدَّرَّاجَةُ الصَّغِيْرَةُ رَخِيْصَةٌ •اَلتَّمْرُ الْمَدَنِيُّ لَذِيْذٌ•اَللَّحْمُ الْمَشْوِيُّ شَهِيٌّ •اَلسَّخَّانُ الْكَهْرَبَائِيُّ جَدِيْدٌ •اَلْمُوَلِّدُ الْكَهْرَبَائِيُّ قَدِيْمٌ •

ترجمہ:

کعبہ شریف ۔بیت المقدس ۔ہیٹر ۔موٹر سائیکل ۔بلب۔بیٹری ۔سیل۔پرائمری اسکول۔ہائی اسکول۔جنریٹر۔استری۔موٹر کار جاپانی ہے۔جاپانی موٹر کار مہنگی ہے ۔سائیکل چھوٹی ہے۔چھوٹی سائیکل سستی ہے۔شہری کھجور ذائقہ دار ہے۔بھنا ہوا گوشت لذیذ ہے۔ہیٹر نیا ہے۔جنریٹر پرانا ہے

عربی بناؤ

اَلْمَاءُ الْكَدِرُ مُضِرٌّ لِلصِّحَّةِ • اَلرَّجُلُ الْأَفْغَانِيُّ مَرِيْضٌ • أَهٰذِهِ مِرْوَحَةٌ ؟ أَهٰذِهِ مِرْوَحَةٌ كَهْرَبِيَّةٌ؟ أَاَلسَّيَّارَةُ الْيَابَانِيَّةُ غَالِيَةٌ ؟ أَاَلْبَطَّارِيَّةُ السَّائِلَةُ كَبِيْرَةٌ ؟ أَاَلْبَطَّارِيَّةُ الْجَافَّةُ قَدِيْمَةٌ ؟كَيْفَ الْمِصْبَاحُ الْكَهْرَبَائِيُ ؟ هُوَ جَمِيْلٌ • كَيْفَ الْمُوَلِّدُ الْكَهْرَبَائِيُ ؟ أَهٰذِهِ مُسْتَشْفىَ ؟ كَيْفَ الْخُبْزُ ؟هُوَ طَرِيٌّ • كَيْفَ هٰذَاالرَّجُلُ ؟ هٰذَاالرَّجُلُ مُتْرِفٌ • خَالِدَةُ مُعْسِرَةٌ • اَلْمَسْجِدُ بَيْتُ اللهِ • اَلْمَدِيْنَةُ جَرِيْدَةٌ عَرَبِيَّةٌ • لَوْحٌ مِنَ الْحَدِيْدِ جَمِيْلٌ • هٰذِهِ دَرَّاجَةٌ • تِلْكَ اَلدَّرَّاجَةُ النَّارِيَةُ •

درس (۹)
موصوف/صفت (مرکب توصیفی بحالت نکرہ)

خَلِيْفَةٌ عَادِلٌ •قَائِدٌ شُجَاعٌ •بَلَدٌ اِسْلَامِيٌّ •مَكَانٌ نَظِيْفٌ •حَيٌّ مَعْرُوْفٌ • لَاعِبٌ مُمْتَازٌ •مَلْعَبٌ كَبِيْرٌ• مَسْبَحٌ صَغِيْرٌ• عَامِلٌ نَشِيْطٌ •لَحْمٌ طَرِيٌّ• شَاهِدٌ كَاذِبٌ • رَجُلٌ اَمِيْنٌ •بَيْتٌ جَمِيْلٌ •بُيُوْتٌ جَمِيْلَةٌ •

(سَيِّدُنَا)اَلصِّدِّيقُ الاكْبَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِمَامٌ صَادِقٌ •(سَيِّدُنَا)عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَلِيْفَةٌ عَادِلٌ •(سَيِّدُنَا)عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَجُلٌ كَرِيْمٌ•(سَيِّدُنَا)عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ رَجُلٌ شُجَاعٌ •مَكَّةُ الْمُكَرَّمَةُ مَدِيْنَةٌ كَبِيْرَةٌ مُبَارَكَةٌ •اَلسَّمَكُ غِذَاءٌ مُّفِيْدٌ لِّلاِنْسَانِ• اَلدَّرَّاجَةُ النَّارِيَّةُ مَرْكَبَةٌ مُفِيْدَةٌ •اَلْمَعْبَدُ الْهِنْدُوْكِيُّ مَكَانُ الشِّرْكِ•

ترجمہ:۔ ایک انصاف ور خلیفہ۔ایک بہادر لیڈر۔کوئی اسلامی شہر۔ایک صاف وستھری جگہ ۔کوئی مشہور محلہ ۔شاندار کھلاڑی ۔بڑا(کھیل کا)میدان۔ایک چھوٹا حوض ۔پھرتیلا مزدور ۔کچھ تازہ گوشت ۔جھوٹا گواہ۔امانت دار آدمی۔ایک خوب صورت گھر۔کچھ خوب صورت گھر۔

ہمارے سردار حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ایک سچے امام ہیں ۔ہمارے سردار حضرت عمر رضی اللہ عنہ انصاف ور خلیفہ ہیں ۔ہمارے سردار حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ایک سخی آدمی ہیں ۔ہمارے سردار حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک بہادر آدمی ہیں۔مکہ مکرمہ ایک بڑا بابرکت شہر ہے۔مچھلی انسان کے لیے مفید غذا ہے۔موٹر سائیکل ایک فائدہ مند سواری ہے۔ہندوؤں کا عبادت خانہ شرک کی جگہ ہے۔

عربی بناؤ

بَيْتٌ جَمِيْلٌ• اَلْبَيْتُ الْجَمِيْلُ • بُيُوْتٌ جَدِيْدَةٌ • دُرُوْسٌ مُفِيْدَةٌ • كُلِّيَةٌ إِنْكِلِيْزِيَّةٌ • أَبْنِيَةٌ جَدِيْدَةٌ • لَحْمٌ مَشْوِيٌّ • سَاعَةٌ جَدِيْدَةٌ • رَجُلٌ صَالِحٌ • بِنْتٌ صَالِحَةٌ • أَيَّامٌ مُبَارَكَةٌ • أَرَائِكُ كَبِيْرَةٌ • أَعْنَابٌ حُلْوَةٌ • أَزْهَارٌ جَمِيْلَةٌ • بُيُوْتٌ نَظِيْفَةٌ .رُسُوْمٌ جَمِيْلَةٌ • كُرَّاسَاتٌ جَيِّدَةٌ • أَشْيَاءُ قَدِيْمَةٌ • مَصْنُوْعَاتٌ بَدِيْعَةٌ • أَشْجَارٌ طَوِيْلَةٌ • جَرَائِدُ هِنْدِيَّةٌ • أَوْرَاقٌ قَلِيْلَةٌ • طُرُقٌ وَاسِعَةٌ • سَاعَاتٌ ثَمِيْنَةٌ • اَلْبَطَّارِيَّةُ السَّائِلَةُ مَسْلُوْبَةُ الْقُوَّةِ • اَلْمِصْبَاحُ الْكَهْرَبَائِيُّ صَغِيْرٌ • وَالسَّخَّانُ الْكَهْرَبَائِيُّ جَدِيْدٌ • اَلدَّرَّاجَةُ النَّارِيَةُ مَرْكَبَةٌ جَدِيْدَةٌ • اَلْمُوَلِّدُ الْكَهْرَبَائِيُّ شَيْءٌ مُفِيْدٌ جِدًّا •

درس (۱۰)

پہچانو

مبتدا خبر	موصوف صفت	مضاف مضاف الیہ
اَلْبِنَاءُ عَظِيْمٌ	بِنَاءٌ عَظِيْمٌ	بِنَاءُ الْمَدْرَسَةِ
اَلْجَبَلُ شَامِخٌ	اَلْجَبَلُ الشَّامِخُ	سَائِقُ الْحَافِلَةِ
عَامِلٌ نَشِيْطٌ	عَامِلٌ نَشِيْطٌ	عَامِلُ الْقَرْيَةِ
اَلسَّاعَةُ ثَمِيْنَةٌ	اَلسَّاعَةُ الثَّمِيْنَةُ	سَاعَةُ الْيَدِ
اَلثَّوْبُ نَاعِمٌ	ثَوْبٌ نَاعِمٌ	اِبْنُ الأُخْتِ
اَلْعَامِلُ نَشِيْطٌ	اَلْحِصَّةُ الثَّانِيَةُ	بِنْتُ الْخَالِ
اَلْفَاكِهَةُ نَاضِجَةٌ	صَفٌّ ثَالِثٌ	فَصْلُ الصَّيْفِ
اَلتَّاجِرُ اَمِيْنٌ	تَاجِرٌ اَمِيْنٌ	لَوْنُ الشَّاحِنَةِ
اَلْحِصَّةُ طَوِيْلَةٌ	اَلْحِصَّةُ الرَّابِعَةُ	حِصَّةُ الدَّرْسِ
اَلْبَابُ رَائِعٌ	بَابٌ رَائِعٌ	بَابُ الْمَسْجِدِ

اَلْقُرْآنُ كِتَابٌ عَظِيْمٌ •مَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى•هٰذَا ثَوْبٌ نَاعِمٌ •هٰذَا الثَّوْبُ نَاعِمٌ •هٰذَا نَبَاتٌ نَاعِمٌ •تِلْكَ الْفَاكِهَةُ فِجَّةٌ •اَلرَّجُلُ الْقَرَوِيُّ اَكَّالٌ •اَلْمِكْوَاةُ آلَةٌ مُّفِيْدَةٌ•فَصْلُ الْخَرِيْفِ آتٍ •اَلْمِصْبَاحُ الْكَهْرَبَائِيُّ اَزْرَقُ •فِرْقَةُ الْبَلَدِ سَابِقَةٌ• مُبَارَاةُ الْيَوْمِ اَخِيْرَةٌ•

ترجمہ:

مضاف مضاف الیہ	موصوف صفت	مبتدا خبر
مدرسہ کی بلڈنگ	کوئی بڑی بلدنگ	بلڈنگ بڑی ہے
بس کا ڈرائیور	اونچا پہاڑ	پہاڑ اونچا ہے
گاؤں کا مزدور	کوئی پھرتیلا مزدور	کوئی مزدور پھرتیلا ہے
ہاتھ کی گھڑی	قیمتی گھڑی	گھڑی قیمتی ہے
بہن کا لڑکا	کوئی نرم کپڑا	کپڑا نرم ہے
ماموں کی لڑکی	دوسری گھنٹی	مزدور پھرتیلا ہے
گرمی کا موسم	کوئی تیسری جماعت	میوہ پکا ہے
ٹرک کا رنگ	ایک امانت دار تاجر	تاجر امانت دار ہے
سبق کی گھنٹی	چوتھی گھنٹی	گھنٹی لمبی ہے
مسجد کا دروازہ	ایک خوشنما دروازہ	دروازہ خوشنما ہے

قرآن ایک عظیم کتاب ہے۔مقام ابراہیم جائے نماز ہے۔یہ ایک نرم کپڑا ہے۔یہ کپڑا ملائم ہے۔یہ نرم گھاس ہے۔وہ میوہ کچا ہے۔دیہاتی آدمی بہت کھانے والا ہے۔استری ایک فائدہ مند آلہ ہے۔موسم خزاں آنے والا ہے۔بلب نیلا ہے۔شہر کی ٹیم آگے بڑھنے والی ہے۔آج کا میچ آخری ہے۔

عربی بناؤ: اَلْمَاءُ نَظِيْفٌ • مَاءٌ نَظِيْفٌ • مَاءٌ كَدِرٌ • اَلْمَاءُ كَدِرٌ • اَلْمَكَانُ نَظِيْفٌ • اَلْعَامِلُ الْعَاقِلُ • اَلْعَامِلُ عَاقِلٌ • عَامِلٌ عَاقِلٌ • اَلتَّاجِرُ عَاقِلٌ • رَجُلٌ شُجَاعٌ • هٰذَا لَوْحٌ • هٰذَااللَّوْحُ •هٰذَا مَاءٌ عَذْبٌ • هٰذَاالْمَاءُ عَذْبٌ • اَلثَّوْبُ النَّاعِمُ ثَمِيْنٌ • سِتَارُ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ أَسْوَدُ • اَلْبَقَرُ حَيَوَانٌ لَبُوْنٌ • هٰذِهِ الْبُيُوتُ جَمِيْلَةٌ • تِلْكَ الرُّسُوْمُ

قَدِيْمَةٌ • تِلْکَ اَسْمَاکٌ صَغِيْرَةٌ • تَمَرُ الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ حُلْوٌ جِدًّا • اَلْمُوَلِّدُ الْکَهْرَبَائِیُّ مَتَاعٌ مُفِيْدٌ جِدًّا • لَوْحٌ مِنَ الْحَدِيْدِ کَبِيْرٌ •ظِلُّ الْجِدَارِ وَسِيْعٌ • جِدَارُ الْحَجَرِ مَتِيْنٌ • اَلْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيْمَانِ • خَرِيْطَةُ الْبَلَدِ قَدِيْمَةٌ • هٰذَا سِوَارُ الذَّهَبِ • اَلْکَعْبَةُ الشَّرِيْفَةُ بَيْتُ اللّٰهِ • أَرْضُ فَلَسْطِيْنَ مُبَارَکٌ • أَثْمَارُ هٰذَاالشَّجَرِ لَيْسَتْ بِحُلْوَةٍ •

درس(۱۱)

ضمائرمجرورہ(واحدغائب)

حَسَّان: مَاهٰذَا وَمَافِيْهِ ؟

نُعْمَان: هٰذَا مَطْعَمٌ وَفِيْهِ کُلُّ نَوْعٍ مِّنْ اَنْوَاعِ الْمَاکُوْلَاتِ مِثْلُ اللَّحْمِ وَالبَيْضِ وَالسَّمَکِ، وَذٰلِکَ دُکَّانُ الْبَدَّالِ وَفِيْهِ دَقِيْقٌ وَّ رُزٌّ وَمِلْحٌ وَّ سُکَّرٌ وَّ صَابُوْنٌ وَغَيْرُ ذٰلِکَ •هٰذَا فِنْجَانٌ جَمِيْلٌ وَفِيْهِ شَايٌ لَذِيْذٌ وَهُوَ حَارٌّ وَتِلْکَ زُجَاجَةٌ وَفِيْهَا مَاءٌ بَارِدٌ •

حَسَّان: مَنْ هٰذَا وَمَنْ مَّعَهٗ ؟

نُعْمَان: هٰذَا مُعَلِّمٌ وَّ مَعَهٗ تِلْمِيْذُهٗ وَهُوَ اَعْظَمِيٌّ •

حَسَّان: مَا بِيَدِهٖ ؟أَهُوَ کِتَابُ اللّٰهِ ؟

نُعْمَان: نَعَمْ هُوَ کِتَابُ اللّٰهِ ،فِيْهِ تِبْيَانٌ لِّکُلِّ شَیْءٍ مِّنْ رَطْبٍ وَّ يَابِسٍ •

حَسَّان: مَنْ هٰذِهٖ ؟وَمَنْ مَعَهَا ؟

نُعْمَان: هٰذِهٖ مُعَلِّمَةٌ وَمَعَهَا تِلْمِيْذَتُهَا اِسْمُهَا خَدِيْجَةُ •

حَسَّان: مَا بِيَدِهَا؟ أَهُوَ "فيْض الادبِ"؟

نُعْمَان: لَا،بَلْ هُوَ "مفتاح العربية "وَهُوَ فِي اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ اَسَالِيْبُهٗ جَيِّدَةٌ وَّ دُرُوْسُهٗ نَافِعَةٌ •

ترجمہ:

حسّان : یہ کیا ہے اور اس میں کیا ہے ؟
نُعمان : یہ ہوٹل ہے اور اس میں کھانے کی مختلف چیزیں ہیں جیسے گوشت ،انڈا اور مچھلی ہے۔اور وہ پنساری کی دکان ہے ،اس میں آٹا ،چاول ،نمک ، چینی ، صابون اور ان کے علاوہ چیزیں ہیں۔یہ خوب صورت کپ ہے اس میں ذائقہ دار چاے ہے اور وہ گرم ہے۔وہ بوتل ہے اور اس میں ٹھنڈا پانی ہے۔
حسّان : یہ کون ہے اور اس کے ساتھ کون ہے ؟
نعمان : یہ استاد ہے اور اس کے ساتھ اس کا شاگرد ہے اور وہ اعظمی (یعنی اعظم گڑھ کا) ہے۔
حسّان : اس کے ہاتھ میں کیا ہے ؟کیا وہ اللہ کی کتاب ہے ؟
نعمان : ہاں،وہ اللہ کی کتاب ہے ،اس میں خشک وتر ہر چیز کا روشن بیان ہے۔
حسان : یہ کون ہے اور اس کے ساتھ کون ہے ؟
نعمان : یہ استانی ہے اور اس کے ساتھ اس کی شاگردہ ہے ،اس کا نام خدیجہ ہے۔
حسّان : اس کے ہاتھ میں کیا ہے ؟کیا وہ ''فیض الادب'' ہے ؟
نعمان : نہیں،بلکہ وہ ''مفتاح العربیۃ'' ہے اور وہ عربی زبان میں ہے ،اس کے اسلوب عمدہ ہیں اور اس کے اسباق نفع بخش ہیں۔

عربی بناؤ

مَاهٰذَا ؟وَمَا فِيْهِ ؟ هٰذَا كَأسٌ وَفِيْهِ لَبَنٌ • كَيْفَ هٰذَاالْوَلَدُ فِي الْقِرَاءَةِ ؟ هٰذَاالْوَلَدُ مُجْتَهِدٌ فِي الْقِرَاءَةِ وَلَهٗ عِزَّةٌ فِي الْبَيْتِ وَفِي الْمَدْرَسَةِ • مَاهٰذِهٖ؟ هٰذِهٖ حَافِلَةُ الْمَدْرَسَةِ وَبِهَا الطُّلَّابُ ذَاهِبُوْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ • هٰذَا أُسْتَاذٌ وَبِيَدِهٖ يَرَاعٌ • هٰذِهٖ مُعَلِّمَةٌ وَمَعَهَا خَادِمَتُهَا • هَلِ النَّظَّارَةُ لَيْسَتْ بِجَمِيْلَةٍ ؟ بَلٰى،هِيَ جَمِيْلَةٌ جِدًّا • كَيْفَ تِلْكَ

الْبُیُوْتُ ؟ تِلْکَ الْبُیُوْتُ جَمِیْلَةٌ عَصْرِیَّةٌ • أَنِیَةُ الْمُؤمِنِ خَیْرٌ مِنْ عَمَلِهٖ ؟ نَعَمْ، نِیَتُهٗ خَیْرٌ مِنْ عَمَلِهٖ • أَیْنَ تَنْبَحُ الْکِلَابُ ؟ تَنْبَحُ عَلَی السَّقْفِ وَهِیَ جَائِعَةٌ • اَلْکَرْمُ طَوِیْلٌ وَفِیهِ أَثْمَارٌ •

اسم تفضیل: وہ اسم ہے جو فعل سے مشتق ہو اور ایسی ذات پر دلالت کرے جسے کسی کی نسبت معنیٔ مصدری میں زیادتی حاصل ہو۔ اس کا صیغہ مذکر کے لیے أَفْعَلُ اور مؤنث کے لیے فُعْلٰی آتا ہے۔ اس صیغے کے لیے دو شرطیں ہیں: (۱) فعل ثلاثی مجرد ہو۔ (۲) رنگ اور عیب کے معنی سے خالی ہو۔

اسم تفضیل عموماً ضمیر میں عمل کرتا ہے جو اس میں پوشیدہ اور فاعل ہوتی ہے۔ اس کے عمل کے لیے تین چیزوں میں سے کسی ایک پر اعتماد شرط ہے۔ یا تو مبتدا پر ہو۔ جیسے زَیْدٌ أَفْضَلُ مِنْ بَکْرٍ۔ یا موصوف پر ہو۔ جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ الْأَفْضَلُ ۔ یا ذوالحال پر ہو۔ جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ أَسْرَعَ مِنْ عَمْرٍو۔

اسم تفضیل کا استعمال

اسم تفضیل کا استعمال چار طریقوں میں سے کسی ایک طریقے پر ہوتا ہے ۔ وہ چار طریقے یہ ہیں: **(۱)** مِنْ کے ساتھ۔ اس صورت میں اسم تفضیل ہمیشہ واحد اور مذکر ہوگا۔ جیسے خَالِدٌ أَفْضَلُ مِنْ سَعِیْدٍ •فَاطِمَةُ أَعْلَمُ مِنْ خَالِدٍ۔ **(۲)** نکرہ کی طرف مضاف ہو۔ اس صورت میں بھی اسم تفضیل ہمیشہ واحد اور مذکر ہی ہوگا، جیسے خَالِدٌ أَفْضَلُ رَجُلٍ •فَاطِمَةُ أَفْضَلُ اِمْرَأَةٍ۔ **(۳)** معرفہ کی طرف مضاف ہو۔ اس صورت میں اسم تفضیل کا ہر حال میں واحد اور مذکر لانا ۔ یا موصوف کے مطابق لانا دونوں صحیح ہے ۔ جیسے عَلِیٌّ أَفْضَلُ الْقَوْمِ •فَاطِمَةُ أَفْضَلُ النِّسَاءِ •فَاطِمَةُ فُضْلٰی النِّسَاءِ • **(۴)** الف لام کے ساتھ۔ اس صورت میں اسم تفضیل واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث ہونے میں اپنے سے پہلے والے اسم کے

مطابق ہوگا۔ جیسے هُوَ الأَفْضَلُ •هِيَ الْفُضْلٰى •هُمَا الْأَفْضَلَانِ•اَلْفَاطِمَتَانِ هُمَا الْفُضْلَيَانِ.

درس (۱۲)
اسم تفضیل

اَللّٰهُ اَكبر

اَلْفِيْلُ كَبِيْرٌ •اَلْفِيْلُ اَكْبَرُ مِنَ الْجَمَلِ •اَلْحِمَارُ صَغِيْرٌ •اَلْحِمَارُ اَصْغَرُ مِنَ الْفَرَسِ •اَلْبَقَرَةُ جَمِيْلَةٌ •اَلْبَقَرَةُ اَجْمَلُ مِنَ الْجَامُوْسِ •اَلْفِضَّةُ رَخِيْصَةٌ ـاَلْفِضَّةُ اَرْخَصُ مِنَ الذَّهَبِ •

اَلأُمُّ اَرْحَمُ مِنَ الأَبِ وَالأَبُ اَرْحَمُ مِنَ الْعَمِّ • اَلْقِثَّاءُ اَطْوَلُ مِنَ الْخَيَارِ ،وَالْخَيَارُ اَطْوَلُ مِنَ الْبَامِيَةِ •اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ وَالنَّوْمُ خَيْرٌ مِنَ الْفِتْنَةِ •اَلْكَلْبُ شَرِيْرٌ وَّالْقِرْدُ شَرٌّ مِّنْهُ •سَلْمَانُ خَالُ عَلِيٍّ وَهُوَ اَعْلَمُ الْقَوْمِ• سَلْمٰى اُختُ مَحْمُوْدٍ وَهِيَ اَمْثَلُ مُعَلِّمَةٍ • خَالِدٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَفْضَلُ قَائِدٍ ـعَمَّارٌ اَكْبَرُ وَلَدٍ فِي الْعَائِلَةِ • اَلْمُتَعَلِّمَاتُ اَفْضَلُ مِنَ الْجَاهِلَاتِ ـ

اللہ بہت بڑا ہے

ترجمہ:۔ ہاتھی بڑا ہے۔ ہاتھی اونٹ سے بڑا ہے۔ گدھا چھوٹا ہے۔ گدھا گھوڑے سے چھوٹا ہے۔ گائے خوب صورت ہے۔ گائے بھینس سے زیادہ خوبصورت ہے۔ چاندی سستی ہے۔ چاندی سونے سے (زیادہ) سستی ہے۔

ماں، باپ سے زیادہ مہربان ہے اور باپ، چچا سے زیادہ مہربان ہے۔ ککڑی کھیرے سے

لمبی ہے اور کھیرا بھنڈی سے لمبا ہے۔ نماز نیند سے بہتر ہے اور نیند فتنہ سے بہتر ہے۔ کتا برا ہے اور بندر اس سے برا ہے۔ سلمان علی کا ماموں ہے اور وہ قوم سے زیادہ جاننے والا ہے۔ سلمی محمود کی بہن ہے اور وہ بہترین معلمہ ہے۔ خالد رضی اللہ عنہ بہترین سپہ سالار ہیں۔ عمار، فیملی میں بڑا لڑکا ہے۔ طالبات ناخواندہ لڑکیوں سے بہتر ہیں۔

جوابات

اَلْفِيْلُ كَبِيْرٌ • اَلْفِيْلُ أَكْبَرُ مِنَ الْجَمَلِ • نَعَمْ،اَلْحِمَارُ أَصْغَرُ مِنَ الْفَرَسِ • اَلْفِضَّةُ أَرْخَصُ مِنَ الذَّهَبِ •(سوال: أَيُّ شَيْءٍ أَطْوَلُ :اَلْخِيَارُ أَمِ الْبَامِيَةُ ؟) اَلْخِيَارُ أَطْوَلُ مِنَ الْبَامِيَةِ •

عربی بناؤ

سُنَّةُ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ خَيْرُ سُنَّةٍ • اَلْغُرَابُ أَطْوَلُ مِنَ الْحَمَامِ •اَلْأَخُ أَكْبَرُ مِنَ الْأُخْتِ • اَلْأُخْتُ أَكْبَرُ مِنَ الْأَخِ • اَلتُّفَّاحُ أَجْمَلُ مِنَ الْأَنْبَجِ • اَلْأَسَاتِذَةُ أَعْلَمُ مِنَ الطُّلَّابِ • عَابِدَةُ أَمْثَلُ اِمْرَأَةٍ • عُثْمَانُ أَفْضَلُ رَجُلٍ • عُمَرُ أَجْمَلُ الْقَوْمِ • اَلْعِلْمُ خَيْرٌ مِنَ اللَّعِبِ • أَيُّ شَيْءٍ خَيْرٌ :اَلصَّلٰوةُ اَمِ النَّوْمُ ؟ هَلِ الطُّلَّابُ أَفْضَلُ مِنَ الْجُهَّالِ ؟ اَلْبَامِيَةُ أَرْخَصُ مِنَ الْبَصَلِ • اَلرُّمَّانُ أَنْفَعُ مِنَ التُّفَّاحِ • اَلْخِنْزِيْرُ حَيَوَانٌ نَجِسٌ وَهُوَ شَرٌّ مِنَ الْكَلْبِ •

اسم ظرف: وہ اسم ہے جس سے فعل کے واقع ہونے کی جگہ، یا وقت معلوم ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) وہ اسم ظرف جس سے کسی خاص فعل کی جگہ، یا وقت معلوم ہو۔ جیسے مَضْرَبٌ مارنے کی وجہ، یا وقت۔ یہ قسم معرب کی ہے۔ (۲) وہ اسم ظرف جس سے کسی خاص فعل کی جگہ ، یا وقت معلوم نہ ہو بلکہ مطلق فعل کی جگہ، یا وقت معلوم ہو۔ ظروف مبنیہ یہ ہیں: قَبْلُ • بَعْدُ • تَحْتُ•فَوْقُ•قُدَّامُ•خَلْفُ•أَمَامُ•حَيْثُ•إِذَا•إِذ•أَيْنَ•أَنّٰى•مَتٰى•كَيْفَ•أَيَّانَ•مُذْ•مُنْذُ•

لَدیٰ•لَدُنْ•قَطُّ•عَوْضُ•أَمْسِ•قَبْلُ•بَعْدُ•تَحْتُ•فَوْقُ•قُدَّامُ•أَمَامُ•خَلْفُ۔ یہ سب مبنی برضم ہوتے ہیں جب کہ ان کا مضاف الیہ محذوف ہو اور دل میں معتبر ہو۔ جیسے لِلّٰهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ۔ اور اگر ان کا مضاف الیہ لفظ میں موجود ہو، یا محذوف ہو اور نیت میں بھی معتبر نہ ہو تو معرب ہوں گے۔ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ •ان ظروف کو نحویوں کی اصطلاح میں غایات کہتے ہیں۔

درس (۱۳)
اسمائے ظروف

ترجمہ:

قَبْلُ(پہلے)	بَعْدُ(بعد)	فَوْقُ(اوپر)	تَحْتُ(نیچے)
اَمَامُ(سامنے)	خَلْفُ(پیچھے)	قُدَّامُ (آگے)	وَرَاءُ (پیچھے)

اَلسَّا عَةُ تَحْتَ الْوِسَادَةِ • وَالْوِسَادَةُ فَوْقَ الأَرِيْكَةِ •اَلتِّلْمِيْذُ أَمَامَ الأُسْتَاذِ• وَالْخَادِمُ خَلْفَ السَّيِّدِ •اَلسَّيِّدُ قُدَّامَ الْخَادِمِ•وَالْخَادِمُ وَرَاءَ الْجِدَارِ •اَلْحَافِلَةُ وَاقِفَةٌ أَمَامَ الْمَكْتَبِ وَسَائِقُهَا وَاقِفٌ وَرَائَهَا• اَلسَّيِّدُ جَالِسٌ عَلَى الْكُرْسِيِّ وَخَادِمُهٗ قَائِمٌ أَمَامَهٗ •اَلصَّيْدَلِيَّةُ قَبْلَ مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ • وَمَوْقِفُ السَّيَّارَاتِ بَعْدَهٗ •مَوْقِفُ السَّيَّارَاتِ الْقَدِيْمُ دَاخِلَ الْمَدِيْنَةِ • مَصْنَعُ الدَّرَّاجَاتِ خَارِجَ الْمَدِيْنَةِ• اَلْمَكْتَبَةُ الإِسْلَامِيَّةُ جَانِبَ الْكُلِّيَةِ •

گھڑی تکیہ کے نیچے ہے۔ تکیہ صوفہ کے اوپر ہے۔ شاگرد استاد کے سامنے ہے۔ خادم آقا کے پیچھے ہے۔ آقا خادم کے آگے ہے۔ خادم دیوار کے پیچھے ہے۔ بس مدرسہ کے سامنے کھڑی ہے اور اس کا ڈرائیور اس کے پیچھے کھڑا ہے۔

آقا کرسی پر بیٹھا ہے اور اس کا خادم اس کے سامنے کھڑا ہے۔ دواخانہ ڈاک خانہ سے پہلے ہے اور موٹر کار پارکنگ اس کے بعد ہے۔ پرانا موٹر کار پارکنگ شہر میں ہے۔ سائیکلوں کا کارخانہ شہر کے باہر ہے۔ اسلامی لائبریری کالج کی طرف ہے۔

جوابات

اَلسَّاعَةُ تَحْتَ الْوِسَادَةِ • نَعَمْ، اَلْوِسَادَةُ فَوْقَ الْأَرِيْكَةِ • نَعَمْ، اَلتِّلْمِيْذُ أَمَامَ الْأُسْتَاذِ • نَعَمْ، اَلْخَادِمُ خَلْفَ السَّيِّدِ • اَلسَّيِّدُ قُدَّامَ الْخَادِمِ • اَلْخَادِمُ وَرَاءَ الْجِدَارِ • اَلسَّائِقُ وَاقِفٌ وَرَاءَ الْحَافِلَةِ • اَلْحَافِلَةُ وَاقِفَةٌ أَمَامَ الْمَكْتَبِ • اَلتِّلْمِيْذُ جَالِسٌ أَمَامَ الْأُسْتَاذِ • اَلْخَادِمُ قَائِمٌ خَلْفَ السَّيِّدِ • نَعَمْ، اَلْخَادِمُ قَائِمٌ خَلْفَ السَّيِّدِ •

عربی بناؤ

خَاتَمٌ مِنَ الْفِضَّةِ فَوْقَ الْحَقِيْبَةِ • اَلْقَارُوْرَةُ تَحْتَ الْمِنْضَدَةِ • حَمَّادُ جَالِسٌ أَمَامَ الْأُسْتَاذِ بِالسَّكُوْتِ • اَلْمُسَافِرُ وَاقِفٌ تَحْتَ الشَّجَرِ • مَوْقِفُ الْحَافِلَاتِ الْجَدِيْدُ خَارِجَ الْمَدِيْنَةِ • بَيْتُ خَالِدٍ وَرَاءَ الْمَسْجِدِ • اَلْمُتَعَلِّمَةُ جَالِسَةٌ أَمَامَ مُعَلِّمَتِهَا وَ هِيَ مَشْغُوْلَةٌ بِالْقِرَاءَةِ • اَلصَّيْدَلِيَّةُ جَانِبَ مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ • صَدِيْقَةُ شَاهِدَةَ وَاقِفَةٌ خَلْفَ أُمِّهَا • سَائِقُ الْحَافِلَةِ وَاقِفٌ قُدَّامَهَا •

إِنَّ أَنَّ یہ حروف مشبہ بفعل میں سے ہیں اور حروف مشبہ بفعل چھ ہیں: إِنَّ • أَنَّ • كَأَنَّ • لٰكِنَّ • لَيْتَ • لَعَلَّ •

یہ حروف مبتدا اور خبر پر داخل ہوتے ہیں۔ مبتدا کو نصب دیتے ہیں اور اس کو ان حروف کا اسم کہا جاتا ہے۔ اور خبر کو رفع دیتے ہیں اور اس کو ان حروف کی خبر کہا جاتا ہے۔ جیسے إِنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ • عَلِمْتُ أَنَّ الْإِمْتِحَانَ قَرِيْبٌ • كَأَنَّ الْكِتَابَ أُسْتَاذٌ • اَلْكِتَابُ صَغِيْرٌ لٰكِنَّهٗ مُفِيْدٌ • لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُوْدُ • لَعَلَّ الْمَرِيْضَ نَائِمٌ ۔

إِنَّ اور أَنَّ کے بارے میں سر دست اتنا ہی جاننا کافی ہے کہ إِنَّ ابتدائے کلام میں آتا ہے (خواہ حقیقۃً ابتدا ہو یا حکمًا) اور أَنَّ درمیانِ کلام میں۔

درس (۱۴)

إِنَّ / أَنَّ

اَللّٰهُ غَفُوْرٌ • إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ • اَلْحَرُّ لَشَدِيْدٌ • إِنَّ الْحَرَّ لَشَدِيْدٌ • اَلشِّتَاءُ مُقْبِلٌ •إِنَّ الشِّتَاءَ مُقْبِلٌ •اَلضَّيْفُ ذَاهِبٌ •إِنَّ الضُّيُوْفَ جَائِعُوْنَ •اَلْبَرْدُ مُعْتَدِلٌ • إِنَّ الْقِطَّةَ عَاطِشَةٌ • اَلْحِذَاءُ ضَيِّقٌ •إِنَّ الطَّرِيْقَ وَاسِعٌ •اَلْفَاكِهَةُ فِجَّةٌ • إِنَّ الْفَوَاكِهَ نَاضِجَةٌ•اَلْجَوُّ مُعْتَدِلٌ • إِنَّ الْمَاءَ قَرَاحٌ •اَلْمَاءُ كَدِرٌ • إِنَّ النُّجُوْمَ لَامِعَةٌ •اَلْفَلَّاحُ كَسْلَانُ •إِنَّ الْعَامِلَ نَشِيْطٌ •اَلدَّلْوُ مَمْلُوْءٌ •إِنَّ الظَّرْفَ خَالٍ •اَلْفِنْجَانُ نَظِيْفٌ •إِنَّ الْكُوْبَ نَظِيْفٌ •

(۱)طَرِيْقُ الْخُرُوْجِ •(۲)طَرِيْقُ الْخُرُوْجِ مَسْدُوْدٌ •(۳)إِنَّ طَرِيْقَ الْخُرُوْجِ مَفْتُوْحٌ •(۴)غُرْفَةُ الأَكْلِ• (۵)غُرْفَةُ الْقِرَاءَةِ نَظِيْفَةٌ •(۶)إِنَّ غُرْفَةَ الرُّقَّادِ جَمِيْلَةٌ عَصْرِيَّةٌ •(۷)إِنَّ قَمِيْصَ الزَّعِيْمِ فَضْفَاضٌ • (۸)إِنَّ أُسْطُوَانَةَ الْغَازِ لَشَيْءٌ مُّفِيْدٌ •

(۹)إِنَّ عَادِلًا فَرِحٌ جِدًّا لِأَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ الْعِيْدِ •(۱۰)إِنَّ خَالِدًا فِي الْمُسْتَشْفٰى لِأَنَّهٗ مَرِيْضٌ •(۱۱)إِنَّ الْمُرُوْرَ لَيْسَ بِسَهْلٍ لِأَنَّ الشَّارِعَ مُزْدَحِمَةٌ •(۱۲)اَلْيَوْمَ عُطْلَةٌ لِأَنَّ الْيَوْمَ جُمْعَةٌ وَالْجُمْعَةُ يَوْمُ الْعُطْلَةِ •(۱۳)إِنَّ فِي اِخْتِلَافِ الْفُصُوْلِ رَحْمَةً فَفِيْ فَصْلِ الشِّتَاءِ بَرْدٌ وَفِي الْخَرِيْفِ مَطَرٌ وَفِي الصَّيْفِ حَرٌّ وَفِيْ كُلِّ فَصْلٍ فَاكِهَةٌ مُخْتَلِفَةٌ •(۱۴)إِنَّ هٰذِهِ الشَّوَارِعَ وَاسِعَةٌ وَهِيَ مُسْتَقِيْمَةٌ •

ترجمہ:

اللہ بخشنے والا ہے ۔بے شک اللہ بخشنے والا ہے ۔گرمی سخت ہے ۔بلاشبہ گرمی بہت سخت ہے ۔جاڑا آنے والا ہے ۔یقیناً جاڑا آنے والا ہے ۔مہمان جانے والا ہے ۔بے شک مہمان بھوکے ہیں ۔ٹھنڈ معتدل (درمیانی) ہے ۔بے شک بلی پیاسی ہے ۔جوتا تنگ ہے ۔بے شک راستہ کشادہ ہے ۔میوہ کچا ہے ۔بے شک میوے پکے ہوئے ہیں ۔آب وہوا معتدل ہے ۔بے شک پانی صاف ہے ۔پانی گدلا ہے ۔بلاشبہ ستارے چمکدار ہیں ۔کسان سست ہے ۔بے شک مزدور پھرتیلا ہے ۔بالٹی بھری ہوئی ہے ۔بے شک برتن خالی ہے ۔کپ صاف ستھرا ہے ۔بے شک کوزہ صاف ہے ۔

(۱) نکلنے کا راستہ ،/باہر جانے کا راستہ (۲) نکلنے کا راستہ بند ہے ۔(۳) بے شک نکلنے کا راستہ کھلا ہوا ہے ۔(۴) کھانے کا کمرہ (۵) پڑھنے کا کمرہ صاف ستھرا ہے ۔(۶) بے شک سونے کا کمرہ/ بیڈروم خوبصورت ماڈرن ہے ۔(۷) بے شک لیڈر کا کرتا ڈھیلا ہے ۔(۸) بے شک گیس سلینڈر بہت مفید چیز ہے ۔

(۹) بے شک عادل بہت خوش ہے کیوں کہ آج عید کا دن ہے ۔(۱۰) بے شک خالد اسپتال (ہسپتال) میں ہے کیوں کہ وہ بیمار ہے ۔(۱۱) بے شک گزرنا آسان نہیں ہے کیوں کہ سڑک بزی (بھری ہوئی) ہے ۔(۱۲) آج چھٹی ہے کیوں کہ آج جمعہ ہے اور جمعہ چھٹی کا دن ہے ۔(۱۳) بے شک موسموں کی تبدیلی میں رحمت ہے تو جاڑے کے موسم میں ٹھنڈ ہے ،موسم خریف میں بارش ہے اور موسم گرما میں گرمی ہے اور ہر موسم میں مختلف قسم کے میوے ہیں ۔(۱۴) بے شک یہ سڑکیں کشادہ ہیں اور وہ سیدھی ہیں ۔

جوابات

نَعَم،اَللّٰهُ غَفُوْرٌ • نَعَمْ،اَلْحَرُّ شَدِيْدٌ • نَعَمْ،اَلشِّتَاءُ مُقْبِلٌ • نَعَمْ، اَلْجَوُّ مُعْتَدِلٌ • نَعَمْ،اَلْمَاءُ كَدِرٌ • نَعَمْ، طَرِيْقُ الْخُرُوْجِ مَسْدُوْدٌ • نَعَمْ، غُرْفَةُ الْقِرَاءَةِ نَظِيْفَةٌ • فَرِحَ عَادِلٌ• لِأَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ الْعِيْدِ • خَالِدٌ فِي الْمُسْتَشْفىٰ• لِأَنَّهٗ مَرِيْضٌ • (سوال:كَيْفَ الْمُرُوْرُ ؟لِمَاذَا؟) اَلْمُرُوْرُ لَيْسَ بِسَهْلٍ• لِأَنَّ الشَّارِعَ مُزْدَحِمَةٌ •

عربی بناؤ

إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَوْمُ الْعُطْلَةِ • إِنَّ بَابَ الْمَسْجِدِ مَفْتُوْحٌ • إِنَّ هٰذِهِ الشَّوَارِعَ مَزْدَحِمَةٌ • إِنَّ الْجَوَّ بَارِدٌ • إِنَّ هٰذَاالثَّوْبَ نَاعِمٌ •إِنَّ هٰذَاالْعَامِلَ نَشِيْطٌ • إِنَّ هٰذَاالتَّاجِرَ أَمِيْنٌ • إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ كِتَابُ اللّٰهِ • إِنَّ الْمَهْدَ جَمِيْلٌ •خَالِدَةُ مَهْزُوْنَةٌ لِأَنَّ أُمَّهَا مَرِيْضَةٌ • إِنَّ صَوْتَ الْحَقِّ لَمُرْتَفِعٌ • أَمَحَطَّةُ الْقِطَارِ قَرِيْبَةٌ مِنْ هُنَا ؟ نَعَمْ، إِنَّ مَحَطَّةَ الْقِطَارِ قَرِيْبَةٌ مِنْ هُنَا • زَيْدٌ ذَاهِبٌ إِلَى الْمُسْتَشْفىٰ لِأَنَّهٗ مَرِيْضٌ •

درس (۱۵) تمرین

(۱):هٰذَا "تاج مَحَلّ فِي الْهِنْدِ"إِنَّهٗ آيَةٌ مِّنْ آيَاتِ الْفَنِّ• (۲) إِنَّ دِهْلِيْ لَبَلْدَةٌ كَبِيْرَةٌ وَهِيَ عَاصِمَةُ الْهِنْدِ ،فِيْهَا عِدَّةُ جَامِعَاتٍ مَعْرُوْفَةٍ •مِنْهَا "جامعة مِلِّيَّة"وَهِيَ جَمِيْلَةٌ جِدًّا وَدِرَاسَتُهَا جَيِّدَةٌ •

(۳)۔عُثْمَانُ طَالِبٌ فِي جَامِعَةِ عَلى جره وَهُوَ حَرِيْصٌ عَلىَ مُطَالَعَةِالْكُتُبِ وَالصُّحُفِ وَالْمَجَلَّاتِ وَمُحِبٌّ لِّلْقِرَاءَةِ وَالْبَحْثِ •إِنَّهٗ مُجْتَهِدٌ حَقًّا •(۴)حَمَّادٌ ذَاهِبٌ إِلَى السُّوْقِ لِشَرَاءِ الأَزْهَارِ وَهُوَ فِي غَايَةِ الْفَرْحِ لِأَنَّ الْيَوْمَ ،يَوْمُ الْعِيْدِ وَمَعَهٗ خَادِمُهٗ وَهُوَ مَاشٍ خَلْفَهٗ وَبِيَدِهٖ سَلَّةٌ •

وَإِنَّهٗ لَخَادِمٌ وَفِيٌّ وَمُخْلِصٌ فِيْ عَمَلِهٖ وَمَشْهُوْرٌ بِالأَمَانَةِ وَالصِّدْقِ فِيْ بَلْدَتِهٖ وَلَهٗ عِزَّةٌ فِيْ قَوْمِهٖ •أَيُّهَا الأَخُ !إِنَّ الأَمَانَةَ اَسَاسُ التَّقْوىٰ وَفِيْهَا نَجَاحٌ وَجَزَاءُ الصِّدْقِ جَنَّةٌ وَنَجَاةٌ مِّنْ كُلِّ آفَةٍ وَفِي الْكِذْبِ آفَاتٌ كَثِيْرَةٌ •

میری مشق

ترجمہ:

(۱)۔ یہ ہندوستان کا تاج محل ہے بے شک یہ فنکاری کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔(۲) بے شک دہلی بہت بڑا شہر ہے اور وہ ہندوستان کی راجدھانی ہے، جس میں چند مشہور یونیورسٹیاں ہیں۔انھیں میں سے ایک "جامعہ ملیہ" ہے وہ بہت خوب صورت ہے اور اس کی تعلیم عمدہ ہے۔

(۳) عثمان، علی گڑھ یونیورسٹی کا طالب علم ہے اور وہ کتابوں، اخبارات اور رسالوں کے مطالعہ کا شائق ہے پڑھنے اور مطالعہ کرنے کا دلدادہ ہے۔واقعی وہ محنتی ہے۔(۴) حماد پھول خریدنے کے لیے بازار جارہا ہے اور وہ انتہائی خوش ہے کیوں کہ آج عید کا دن ہے ، اس کے ساتھ اس کا خادم ہے وہ اس کے پیچھے چل رہا ہے اور اس کے ہاتھ میں ٹوکری ہے۔

بے شک وہ بڑا وفادار خادم ہے اپنے کام میں مخلص ہے، اپنے شہر میں امانت اور سچائی میں مشہور ہے اور اس کے لیے اس کی قوم میں عزت ہے۔اے بھائی! بے شک امانت تقوی کی بنیاد ہے اس میں کامیابی ہے، سچائی کا بدلہ جنت ہے اور ہر آفت سے نجات ہے اور جھوٹ میں بہت ساری آفتیں ہیں۔

عربی بناؤ

إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ • إِنَّ خَالِدًا حَرِيْصٌ عَلىٰ مُطَالَعَةِ الْجَرَائِدِ • يَاأَيَّتُهَا الْأُخْتُ ! الْفَوْزُ مُحَالٌ بِدُوْنِ الْجُهْدِ • إِنَّ الدَّرَّاجَةَ النَّارِيَّةَ لَمَرْكَبَةٌ مُفِيْدَةٌ • إِنَّ هٰذِهِ

الْأَشْجَارَ قَلِيْلَةُ الْأَوْرَاقِ • إِنَّ الْمَوْتَ خَيْرٌ لِلْمُؤْمِنِ مِنَ الْفِتْنَةِ • إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ •عَقِيْلٌ ذَاهِبٌ إِلَى الْمُسْتَشْفٰى لِأَنَّ أَمَّهٗ مَرِيْضَةٌ وَهِيَ فِي الْمُسْتَشْفٰى •

تمرین (۱)

(الف)

هٰذِهٖ حَدِيْقَةُ الْمَدْرَسَةِ وَفِيْهَا اَشْجَارٌ كَثِيْرَةٌ •هٰذِهٖ اَشْجَارُ الْبُرْتَقَالِ وَتِلْكَ اَشْجَارُ التُّفَّاحِ •اَشْجَارُ الْبُرْتَقَالِ مُثْمِرَةٌ وَاَشْجَارُ التُّفَّاحِ لَيْسَتْ بِمُثْمِرَةٍ هُنَا مَسْبَحٌ صَغِيْرٌ وَهُنَاكَ مَلْعَبٌ كَبِيْرٌ اَلْيَوْمَ مُبَارَاةٌ •هٰذِهٖ فِرْقَةُ الْمَدْرَسَةِ الثَّانِوِيَّةِ وَتِلْكَ فِرْقَةُ الْمَدْرَسَةِ الإِبْتِدَائِيَّةِ وَهِيَ سَابِقَةٌ فِي اللَّعِبِ وَقَائِدُهَا سَلْمَانُ وَهُوَ لَاعِبٌ مُمْتَازٌ •

(الف)

ترجمہ: یہ مدرسہ کا باغ ہے اور اس میں بہت سارے درخت ہیں۔یہ سنترہ کے درخت ہیں اور وہ سیب کے درخت ہیں۔سنترے کے درخت پھل دار ہیں اور سیب کے درخت پھل دار نہیں ہیں،یہاں ایک چھوٹا حوض ہے اور وہاں ایک بڑا میدان ہے۔آج میچ ہے ۔یہ ہائی اسکول کی ٹیم ہے اور وہ پرائمری اسکول کی ٹیم ہے اور وہ کھیل میں آگے ہے اس کا کپتان سلمان ہے اور وہ شاندار کھلاڑی ہے۔

(ب)

إِنَّ سَعِيْدًا مُعْسِرٌ وَهُوَ سَائِقُ الْحَافِلَةِ وَلَهٗ وَلَدٌ وَاحِدٌ وَّ بِنْتٌ وَاحِدَةٌ •إِنَّ وَلَدَهٗ لَوَلَدٌ مُجْتَهِدٌ وَهُوَ عَامِلٌ فِيْ مَصْنَعِ الدَّرَّاجَاتِ وَهُوَ الآنَ وَاقِفٌ مَعَ صَدِيْقِهٖ عَلَى الشَّارِعِ أَمَامَ الْبَيْتِ فِيْ اِنْتِظَارِ حَافِلَةِ الْمَصْنَعِ، وإِنَّ بِنْتَهٗ لَبِنْتٌ ذَكِيَّةٌ وَهِيَ طَالِبَةٌ فِيْ مَدْرَسَةٍ إِسْلَامِيَّةٍ قَرِيْبَةٌ مِنَ الْبَيْتِ وَهِيَ الْيَوْمَ فِيْ عُطْلَةٍ،لِأَنَّ الْيَوْمَ جُمْعَةٌ وَهِيَ الآنَ

مَشْغُوْلَةٌ بِغَسْلِ الثِّيَابِ مَعَ أُمِّهَا وَإِنَّ أُمَّهَا هٰذِهٖ ،لَا مِثْلَ أُمٌّ وَهِيَ عَطُوْفٌ جِدًّا عَلَيْهَا ، وَكُلُّ أُمٍّ ،مُعَلِّمَةٌ لِبَنَاتِهَا وَاَوْلَادِهَا •

(ب)

بے شک سعید تنگ دست ہے اور وہ بس کا ڈرائیور ہے اس کا ایک لڑکا اور ایک لڑکی ہے ۔بے شک اس کا لڑکا بہت محنتی لڑکا ہے اور وہ سائیکلوں کے کارخانہ میں مزدور ہے اور وہ اب اپنے دوست کے ساتھ کارخانہ کی بس کے انتظار میں گھر کے سامنے سڑک پر کھڑا ہے ،بے شک اس کی لڑکی بہت ذہین لڑکی ہے اور وہ گھر کے قریب مدرسہ اسلامیہ کی طالبہ ہے اور وہ آج چھٹی میں ہے،کیوں کہ آج جمعہ ہے اور وہ اب اپنی ماں کے ساتھ کپڑے دھونے میں مشغول ہے ، بے شک اس کی ماں جیسی کوئی ماں نہیں ہے اور وہ اس پر بہت مہربان ہے، ہر ماں اپنی لڑکیوں اور لڑکوں کی استانی ہے

درس (١٦)

ماضی (واحد غائب)

(اَکَلَ :اس نے کھایا(مذکر)

أَكَلَ الْوَلَدُ •اَلْوَلَدُ أَكَلَ •اَلْوَلَدُ أَكَلَ وَشَرِبَ •اَلْوَلَدُ أَكَلَ الْبَيْضَةَ وَشَرِبَ الشَّايَ ثُمَّ حَمَلَ مِحْفَظَتَهٗ وَذَهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَهُنَاكَ فَتَحَ كِتَابَهٗ وَقَرَأَ وَكَتَبَ •

(أَكَلَتْ:اس نے کھایا)

أَكَلَتِ الْبِنْتُ •اَلْبِنْتُ أَكَلَتْ •اَلْبِنْتُ أَكَلَتْ وَشَرِبَتْ •اَلْبِنْتُ أَكَلَتِ الطَّعَامَ وَشَرِبَتِ الْمَاءَ ثُمَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَهُنَاكَ قَرَأَتْ وَكَتَبَتْ •

خَالِدٌ حَضَرَ مِنَ الْقَرْيَةِ وَأُمُّهٗ حَضَرَتْ مِنَ الْبَلْدَةِ•خَالِدٌ شَرِبَ اللَّبَنَ وَأُمُّهٗ سَلْمٰی شَرِبَتِ الْعَصِيْرَ •سَلْمٰی سَأَلَتْ اِبْنَهَا خَالِدًا عَنْ اَحْوَالِ الْقَرْيَةِ وَخَالِدٌ سَأَلَ أُمَّهٗ سَلْمٰی عَنْ اَحْوَالِ الْبَلْدَةِ •

ترجمہ: ۔لڑکے نے کھایا۔لڑکے نے کھایا۔لڑکے نے کھایااور پیا۔لڑکے نے انڈا کھایااور چائے پی پھر اپنا بستہ اٹھایااور مدرسہ گیا،وہاں اپنی کتاب کھولی پڑھااور لکھا۔

اس نے کھایا(مؤنث)

لڑکی نے کھایا۔لڑکی نے کھایا۔لڑکی نے کھایااور پیا۔لڑکی نے کھانا کھایااور پانی پیا پھر مدرسہ گئی وہاں پڑھااور لکھا۔

خالد گاؤں سے آیااور اس کی ماں شہر سے آئی۔خالد نے دودھ پیا اور اس کی ماں سلمی نے جوس پیا۔سلمی نے اپنے بیٹے خالد سے گاؤں کے حالات کے بارے میں پوچھااور خالد نے اپنی ماں سلمی سے شہر کے حالات کے بارے میں پوچھا۔

جوابات

أَكَلَ الْوَلَدُ • أَكَلَ الْبَيْضَةَ • شَرِبَ الْوَلَدُ •شَرِبَ الشَّایَ • حَمَلَ الْوَلَدُ • حَمَلَ الْمِحْفَظَةَ • ذَهَبَ الْوَلَدُ • ذَهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ •(سوال:مَنْ أَكَلَ ؟وَمَاذَا أَكَلَ ؟) أَكَلَتِ الْبِنْتُ • أَكَلَتِ الطَّعَامَ •

عربی بناؤ

مَنْ أَكَلَ ؟ مَاذَا أَكَلَ ؟ مَنْ شَرِبَ ؟ مَاذَا شَرِبَ ؟ أَكَلَ خَالِدٌ الطَّعَامَ • شَرِبَتِ الْبِنْتُ اللَّبَنَ • قَرَأَ الْوَلَدُ دَرْسَهٗ • قَرَأَتِ الْبِنْتُ دَرْسَهَا •خَرَجَ الْوَلَدُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ •خَرَجَتِ الْبِنْتُ إِلَى الشَّارِعِ • حَمَلَ الْخَادِمُ الْحَقِيْبَةَ •

مَنْ أَكَلَ ؟ أَكَلَتِ الْبِنْتُ •أَكَلَتِ الْبِنْتُ الْبَيْضَةَ وَشَرِبَتِ اللَّبَنَ •مَنْ خَرَجَتْ ؟ خَرَجَتِ الْبِنْتُ • أَيْنَ ذَهَبَتْ؟ خَرَجَتْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ لِلْقِرَاءَةِ وَهُنَاكَ فَتَحَتْ كِتَابَهَا وَقَرَأَتِ الدَّرْسَ •

درس (۱۷) تمرین

بَشِيْرٌ يَّقِظَ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا وَذَهَبَ إِلَى مَسْجِدِ الْحَيِّ لِأَدَاءِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ•عِنْدَمَا رَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ بَعْدَ شُرُوْقِ الشَّمْسِ أَكَلَ الْخُبْزَ وَشَرِبَ الشَّايَ ثُمَّ حَمَلَ مِحْفَظَتَهٗ وَ خَرَجَ إِلَى الشَّارِعِ •وَقَفَ هُنَاكَ قَلِيْلًا فِيْ اِنْتِظَارِ إِلَى الشَّارِعِ •وَقَفَ هُنَاكَ قَلِيْلًا فِيْ اِنْتِظَارِ الْحَافِلَةِ ،عِنْدَمَا وَصَلَتِ الْحَافِلَةُ ،رَكِبَهَا سَرِيْعًا وَجَلَسَ خَلْفَ السَّائِقِ •عِنْدَمَا وَقَفَتِ الْحَافِلَةُ أَمَامَ الْمَدْرَسَةِ ،نَزَلَ مِنْهَا وَدَخَلَ الصَّفَّ وَقَرَأَ الدَّرْسَ وَكَتَبَهٗ فِي الْكُرَّاسَةِ •

میری مشق

ترجمہ:۔

بشیر صبح سویرے نیند سے بیدار ہوا اور فجر کی نماز ادا کرنے کے لیے محلہ کی مسجد گیا۔ سورج طلوع ہونے کے بعد گھر لوٹا روٹی کھائی اور چائے پی پھر اپنا بستہ اٹھایا اور سڑک کی طرف نکل گیا۔ بس کے انتظار میں وہاں تھوڑی دیر ٹھہرا، جس وقت بس پہنچی جلدی سے اس

میں سوار ہوا اور ڈرائیور کے پیچھے بیٹھا۔ جس وقت بس مدرسہ کے سامنے رکی، اس سے اترا، کلاس میں داخل ہوا، سبق پڑھا اور اسے کاپی میں لکھا۔

جوابات يَقِظَ بَشِيْرٌ مِنَ النَّومِ • ذَهَبَ بَشِيْرٌ • ذَهَبَ إِلَىَ مَسْجِدِ الْحَيِّ • ذَهَبَ لِأَدَاءِ الصَّلٰوةِ • رَجَعَ بَشِيْرٌ • رَجَعَ بَعْدَ شُرُوْقِ الشَّمْسِ • بَشِيْرٌ أَكَلَ وَشَرِبَ • أَكَلَ الْخُبْزَ وَشَرِبَ االشَّایَ • بَشِيْرٌ حَمَلَ • حَمَلَ مِحْفَظَتَهٗ • (سوال: مَنْ خَرَجَ ؟وَإِلىٰ أَيْنَ خَرَجَ ؟) بَشِيْرٌ خَرَجَ •خَرَجَ إِلَىَ الشَّارِعِ •

عربی بناؤ

مَنْ جَلَسَ ؟ رَاشِدٌ جَلَسَ • أَيْنَ جَلَسَ ؟ جَلَسَ فِيْ فَصْلِهٖ • مَنْ ذَهَبَ ؟ خَالِدٌ ذَهَبَ • أَيْنَ ذَهَبَ ؟ ذَهَبَ إِلَىَ الْمَدْرَسَةِ • لِمَاذَا ذَهَبَ ؟ ذَهَبَ لِلْقِرَاءِةِ • مَنْ دَخَلَتْ هٰذَاالْبَيْتَ ؟ خَالِدَةُ دَخَلَتْ • لِمَاذَا ذَهَبَتْ عَظْمٰى إِلىٰ بَيْتِ زَمِيْلَتِهَا ؟ ذَهَبَتْ لِلِّقَاءِ • مَاسْمُ زَمِيْلَتِهَا؟ اِسْمُهَا رُقَيَّةُ وَهِيَ صَالِحَةٌ جِدًّا وَأُمُّهَا أَيْضًا صَالِحَةٌ جِدًّا •

درس (۱۸)
ضمائر (واحد حاضر و متکلّم)

عَلی : مَابِشِمَالِکَ یَااَخِيْ !؟
نقی : هِيَ زُجَاجَةٌ يَا صَاحِبِي !
علي : وَمَا بِيَمِيْنِکَ ؟ نقی : هِيَ فَتَّاحَةٌ لَّهَا •
علی : أَيْنَ حَقِيْبَتِيْ! نقی : کَيْفَ حَقِيْبَتُکَ أَهِيَ زَرقَاءُ ؟
علي: لَا ،بَلْ هِيَ سَوْدَاءُ ؟ نَقي : مَاذَا فِيْ حَقِيْبَتِکَ ؟
علی : فِيْهَا قَمِيْصٌ وَسِرْوَالٌ وَمِنْدِيْلٌ وَّصِدَارٌ •
نقی : أَهٰذِهٖ حَقِيْبَتُکَ ؟لِأَنَّ لَوْنَهَا أَسْوَدُ •
علی : شُکْرًا لَّکَ ! نَعَمْ:هٰذِهٖ هِيَ حَقِيْبَتِي•
نقی: أَاَنْتَ مُتَأَکِّدٌ ؟ علی: نَعَمْ:أَنَا مُتَأَکِّدٌ •
سَلْمیٰ : مَااِسْمُکِ يَااُخْتِيْ ؟ أَاَنْتِ مُعَلِّمَةٌ ؟
عُظْمیٰ : لَا ،أَنَا مُتَعَلِّمَةٌ فِيْ کُتَّابٍ وَاِسْمِيْ عُظْمیٰ •
سَلْمیٰ : أَيْنَ کُتَّابُکِ ؟ عُظْمیٰ : هُوَ فِيْ کَالکُوتا •
سَلْمیٰ : کَيْفَ دِرَاسَتُهٗ ؟عُظْمیٰ : دِرَاسَتُهٗ جَيِّدَةٌ •

ترجمہ:

علی : اے میرے بھائی! تمھارے بائیں ہاتھ میں کیا ہے ؟
نقی : اے میرے دوست !وہ بوتل ہے۔
علی : تمھارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے ؟
نقی : وہ اس کی چابی ہے۔

علی : میرا بیگ کہاں ہے؟
نقی : تمھارا بیگ کیسا ہے کیا وہ نیلا ہے؟
علی : نہیں، بلکہ وہ کالا ہے۔
نقی : تمھارے بیگ میں کیا ہے؟
علی : اس میں کرتا، پائجامہ، رومال اور واسکٹ (صدری) ہے۔
نقی : کیا یہ تمھارا بیگ ہے؟ کیوں کہ اس کا رنگ کالا ہے۔
علی : تمھارا شکریہ! ہاں، یہ میرا ہی بیگ ہے۔
نقی : کیا تم مطمئن ہو؟
علی : ہاں، میں مطمئن ہوں۔
سلمٰی : اے میری بہن! تمھارا نام کیا ہے؟ کیا تم معلمہ ہو؟
عُظمٰی : نہیں، میں مدرسہ کی طالبہ ہوں اور میرا نام عظمٰی ہے۔
سلمٰی : تمھارا مدرسہ کہاں ہے؟
عظمٰی : وہ کلکتہ میں ہے۔
سلمٰی : اس کی تعلیم کیسی ہے؟
عظمٰی : اس کی تعلیم عمدہ ہے۔

عربی بناؤ

يَاخَالِدُ! مَابِيدِكَ ؟ بِيَدِىْ مِحْفَظَةٌ مِنَ الْكُتَبِ • مَافِيْهَا ؟ فِيْهَا أَقْلَامِىْ وَ كُتُبِىْ وَكُرَّاسَاتِىْ • أَفِيْهَا الْمَحَّايَةُ وَالْمِبْرَاةُ أَيْضًا ؟ نَعَمْ، فِيْهَا الْمَحَّايَةُ وَالْمِبْرَاةُ أَيْضًا • مَنْ هٰذَا؟ هٰذَا مُدِيْرُ الْمَدْرَسَهِ الْإِسْلَامِيَّةِ وَهُوَ صَالِحٌ جِدًّا • مَااسْمُهٗ ؟ اِسْمُهٗ حَمَّادُ • أَيْنَ كَاشِفَةُ ؟ تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ •بِأَيِّ مَرْكَبَةٍ تَذْهَبُ • تَذْهَبُ بِحَافِلَةِ الْمَدْرَسَةِ • مَنْ

مَعَهَا ؟ مَعَهَا زَمِيْلَتُهَا صُغْرىٰ • أَيْنَ عَارِفَةُ ؟ هِيَ فِيْ غُرْفَةِ الطَّعَامِ • أَيْنَ حَسَّانُ ؟ هُوَ فِيْ غُرُفَةِ الرُّقَّادِ •

درس (۱۹)
ماضی (واحد حاضر و متکلّم)
(مذکر)
اَکَلْتَ: تونے کھایا۔
اَکَلْتُ: میں نے کھایا

بشیر : مَاذَا أَكَلْتَ فِي الْفُطُوْرِ ؟

فرید :أَكَلْتُ الْبَيْضَةَ بِالشَّايِ •

بشیر :مَاذَا أَكَلْتَ فِي الْغَدَاءِ ؟

فرید :أَكَلْتُ الرُزَّ بِالرَّوْبِ •

بشیر :مَاذَا أَكَلْتَ فِي الْعَشَاءِ؟

فرید :أَكَلْتُ الْخُبْزَ بِالإِدَامِ •

بشیر :مَاذَا فَعَلْتَ قَبْلَ النَّوْمِ ؟

فرید :قَرَأْتُ جُزْءًا مِّنَ الْقُرْآنِ وَحَفِظْتُ دَرْسَ الأَمْسِ •

ترجمہ:

بشیر : تونے ناشتہ میں کیا کھایا؟

فرید : میں نے چائے سے انڈا کھایا۔

بشیر : دوپہر کے کھانے میں تونے کیا کھایا؟

فرید　:　میں نے دہی سے چاول کھائے۔

بشیر　:　شام کے کھانے میں تو نے کیا کھایا؟

فرید　:　میں نے سالن سے روٹی کھائی۔

بشیر　:　تو نے سونے سے پہلے کیا کیا؟

فرید　:　میں نے قرآن کا ایک پارہ پڑھا اور گزشتہ سبق یاد کیا۔

(مؤنث)

حَفِظْتِ: تو نے یاد کیا۔

حَفِظْتُ: میں نے یاد کیا

سعيدة　:　أَحَفِظْتِ دَرْسَ الأَمْسِ ؟

فريدة　:　نَعَمْ: حَفِظْتُهُ جَيِّدًا •

سعيدة　:　أَفَهِمْتِ دَرْسَ الْيَوْمِ ؟

فريدة　:　عَفْوًا ،مَافَهِمْتُهُ بِالْجَيِّدِ •

سعيدة　:　أَكَتَبْتِ فَرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ ؟

فريدة　:　لَا ،مَاكَتَبْتُهَا إِلَيَ الآنَ •

سعيدة　:　مَاذَا أَخَذْتِ مِنْ فَاطِمَةَ؟

فريدة　:　أَخَذْتُ مِنْهَا قَلَمَ الْحِبْرِ لِكِتَابَةِ فُرُوْضِ الْمَدْرَسَةِ•

ترجمہ:

سعیدہ　:　کیا تو نے گزشتہ سبق یاد کیا؟

فریدہ　:　ہاں، میں نے اسے اچھی طرح یاد کیا۔

سعیدہ : کیا تو نے آج کا سبق سمجھا؟
فریدہ : معاف کیجیے، میں نے اسے اچھی طرح سے نہیں سمجھا۔
سعیدہ : کیا تو نے ہوم ورک کیا؟
فریدہ : نہیں، میں نے اسے اب تک نہیں کیا۔
سعیدہ : فاطمہ سے تو نے کیا لیا؟
فریدہ : میں نے ہوم ورک کرنے کے لیے اس سے فونٹن پن لیا۔

عربی بناؤ

(مذکر)

أَيْنَ دَخَلْتَ ؟ دَخَلْتُ صَفِّيْ •مَاذَا حَفِظْتَ ؟ حَفِظْتُ جُزْءً مِنَ الْقُرْآنِ • لِمَاذَا ذَهَبْتَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟ ذَهَبْتُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ لِلْقِرَاءَةِ • مَاذَا قَرَأْتَ قَبْلَ النَّوْمِ ؟ قَرَأْتُ قَبْلَ النَّوْمِ كِتَابَ الْفِقَهِ • أَشَرِبْتَ الْعَصِيْرَ قَبْلَ النَّوْمِ ؟ لَا،أَكَلْتُ التُّفَّاحَ قَبْلَ النَّوْمِ • أَحَفِظْتَ دُرُوْسَ "مِفْتَاحِ الْعَرَبِيَّةِ"؟ نَعَمْ،حَفِظْتُهَا جَيِّدًا •

(مؤنث)

أَحَفِظْتِ دُرُوْسَ الْيَوْمِ ؟ نَعَمْ،حَفِظْتُهَا جَيِّدًا • أَكَتَبْتِ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ ؟ نَعَمْ،كَتَبْتُ فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ • لِمَاذَا أَخَذْتِ قَلَمَ الْحِبْرِ مِنْ فَاطِمَةَ ؟ أَخَذْتُهٗ مِنْهَا لِلْكِتَابَةِ • مَاذَا فَعَلْتِ بَعْدَ الْعَشَاءِ ؟ قَرَأْتُ الْكِتَابَ بَعْدَ الْعَشَاءِ • أَفَهِمْتِ دُرُوْسَ الْأَمْسِ ؟ لَا،مَا فَهِمْتُهَا إِلَى الْآنَ • أَأَكَلْتِ الْبَيْضَةَ بِاللَّبَنِ ؟ لَا،أَكَلْتُهَا بِالشَّايِ • أَأَكَلْتِ الْخُبْزَ بِالرَّوْبِ ؟ نَعَمْ، أَكَلْتُهٗ بِالرَّوْبِ •

درس (۲۰) تمرینی

مَاذَا فَعَلْتَ الْيَوْمَ يَاحَمْدَانُ !؟

ذَهَبْتُ أَوَّلًا إِلَىٰ الْمَكْتَبَةِ وَهُنَاكَ وَقَفَ قَلِيْلًا وَقَرَأَ بَعْضَ الصُّحَفِ وَبَعْدَ ذٰلِكَ وَصَلْتُ إِلَىٰ الْمَدْرَسَةِ • مَاذَا دَرَسْتَ الْيَوْمَ فِيْ حِصَّةِ التَّارِيْخِ الإِسْلَامِيِّ ؟

دَرَسْتُ قِصَّةَ هِجْرَةِ الرَّسُوْلِ ﷺ مِنْ مَكَّةِ الْمُكَرَّمَةِ إِلَىٰ الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ وَهِيَ قِصَّةٌ عَظِيْمَةٌ فِيْ تَارِيْخِ الإِسْلَامِ أَكَتَبْتَ الْيَوْمَ رِسَالَةً ؟

نَعَمْ :كَتَبَ الْيَوْمَ عِدَّةً رَسَائِلَ لِأَصْدِقَائِيْ فِي الْعِرَاقِ وَالشَّامِ •

مَاذَا عَمِلْتِ الْيَوْمَ يَارُقَيَّةُ !؟عَجَنْتُ الدَّقِيْقَ وَصَنَعْتُ الأَخْبَازَ وَغَسِلْتُ الثِّيَابَ وَقَرَأْتُ كِتَابًا عَنْ عَقَائِدِ الإِسْلَامِ •

مَااِسْمُهٗ وَمَنْ مُّصَنِّفُهٗ ؟اِسْمُهٗ "كِتَابُ الْعَقَائِد"وَمُصَنِّفُهٗ "مولاناالسَّيِّدُ نَعِيْمُ الدِّيْن الْمُرَادآباديُّ (عليه الرحمة)وَهُوَ عَالِمٌ سُنِّيٌّ كَبِيْرٌ وَتَالِيْفُهٗ الْمَعْرُوْفُ "خَزَائِنُ الْعرفان"•

میری مشق

ترجمہ:- اے حمدان! آج تو نے کیا کیا؟ میں پہلے لائبریری گیا وہاں تھوڑی دیر ٹھہرا اور بعض رسائل پڑھے، اس کے بعد مدرسہ پہنچا۔

آج اسلامی تاریخ کی گھنٹی میں تو نے کیا پڑھا؟

میں نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف نبی پاک ﷺ کی ہجرت کا واقعہ پڑھا اور وہ اسلام کی تاریخ میں ایک عظیم واقعہ ہے۔

کیا تو نے آج کوئی خط لکھا؟

ہاں، میں نے آج عراق اور شام کے اپنے دوستوں کو چند خطوط لکھے۔

اے رقیہ! آج تو نے کیا کیا؟

میں نے آٹا گوندھا، روٹیاں بنائیں، کپڑے دھوئے اور اسلام کے عقائد کے تعلق سے ایک کتاب پڑھی۔

اس کا نام کیا ہے اور اس کے مصنف کون ہیں؟

اس کا نام "کتاب العقائد" ہے اور اس کے مصنف مولانا سید "نعیم الدین" مرادآبادی علیہ الرحمہ ہیں اور وہ ایک بڑے سنی عالم ہیں اور ان کی مشہور تصنیف "خزائن العرفان" ہے۔

عربی بناؤ

يَاخَالِدُ ! أَفَتَحْتَ مِحْفَظَتَکَ ؟ نَعَمْ، فَتَحْتُ مِحْفَظَتِیْ • فِيْهَا كُتُبٌ وَكُرَّاسَاتٌ • ذَهَبْتُ الْيَوْمَ إِلَىٰ مَكْتَبَةٍ وَجَلَسْتُ هُنَاکَ وَقْتًا قَلِيْلًا وَقَرَأْتُ كِتَابًا جَدِيْدًا عَنِ الْإِسْلَامِ • يَاخَالِدَةُ ! أَحَفِظْتِ دَرْسَکِ ؟ نَعَمْ، حَفِظْتُ دَرْسِیْ • يَاوَلَدُ ! مَاذَا فَعَلْتَ الْيَوْمَ ؟ كَتَبْتُ رِسَالَةً لِصَدِيْقِیْ • مَنْ صَنَعَ الْأَخْبَازَ ؟ صَنَعَتْ كُلْثُوْمُ • يَاأَيَّتُهَا الْبِنْتُ! أَغَسَلْتِ الثِّيَابَ ؟ نَعَمْ، غَسَلْتُ الثِّيَابَ • مَنْ عَجَنَتِ الدَّقِيْقَ وَمَنْ صَنَعَتِ الْأَخْبَازَ ؟ حَامِدَةُ عَجَنَتِ الدَّقِيْقَ وَزَيْنَبُ صَنَعَتِ الْأَخْبَازَ • مَنْ مُصَنِّفُ "بهار شريعت" ؟ مُصَنِّفُهٗ مَوْلَانَا اَمْجَدْ عَلِیْ اَلْأَعظَمِیْ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ وَهُوَ مُفْتِیٌ سُنِیٌّ كَبِيْرٌ •

درس (۲۱) تمرینی

(۱): خَالِدٌ أَكَلَ فِي الْفُطُورِ قِطْعَةً مِّنَ الْخُبْزِ وَشَرِبَ الشَّايَ ثُمَّ وَضَعَ كُتُبَهٗ فِي الْحَقِيْبَةِ وَحَمَلَهَا وَذَهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ •

(۲): نَظَرَ الأُسْتَاذُ إِلٰى تِلْمِيْذِهٖ مُبْتَسِمًا وَّ سَأَلَهٗ :هَلْ فَرَغْتَ مِنْ حِفْظ دُرُوْسِکَ الْجَدِيْدَةِ؟اَلتِّلْمِيْذُ :نَعَمْ :فَرَغْتُ مِنْ حِفْظِهَا •

(۳):اَلْمُعَلِّمَةُ سَأَلَتْ تِلْمِيْذَتَهَا :أَقَرَأتِ حِصَّةَ الأَدَبِ الْعَرَبِيِّ ؟اَلتِّلْمِيْذَةُ :نَعَمْ: قَرَأْتُهَا•اَلْمُعَلِّمَةُ:أَحَفِظْتِ دَرْسَكِ الْجِدِيْدَ ؟اَلْمُتَعَلِّمَةُ :نَعَمْ: حَفِظْتُهٗ بِالْجَيِّدِ يَاسَيِّدَتِيْ !

(۴):لَمَّا حَضَرَتْ خَدِيْجَةُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ ،ذَهَبَتْ أَوَّلًا إِلٰى غُرْفَةِ وَالدَتِهَا الْمَرِيْضَةِ وَسَأَلَتْهَا :كَيْفَ الآنَ يَا وَالِدَتِيْ !

اَلْوَالِدَةُ :أَنَا الآنَ بِخَيْرٍ وَّعَافِيَّةٍ يَا اِبْنَتِي !

میری مشق

ترجمہ:- (۱)خالد نے ناشتہ میں تھوڑی سی روٹی کھائی اور چائے پی پھر اپنی کتابوں کو بستہ میں رکھا،اس کو اٹھایااور مدرسہ گیا۔

(۲)استاد نے اپنے شاگرد کو مسکرا کر دیکھا اور اس سے پوچھا:کیا تو اپنے نیے اسباق یاد کرکے فارغ ہوگیا؟شاگرد:ہاں،میں انھیں یاد کرکے فارغ ہو گیا۔

(۳) معلمہ نے اپنی شاگردہ سے پوچھا:کیاتونے عربی ادب کی گھنٹی پڑھ لی؟ شاگردہ:ہاں میں نے اسے پڑھ لی۔معلمہ:کیا تو نے نیا سبق یاد کرلیا؟طالبہ:اے میری محترمہ! میں نے اسے اچھی طرح یاد کرلیا۔

(۴)جب خدیجہ مدرسہ سے آئی،پہلے اپنی بیمار والدہ کے کمرے میں گئی اور ان سے پوچھا، اے میری امی جان!اب آپ کیسی ہیں؟والدہ: اے میری بیٹی!اب میں خیروعافیت سے ہوں۔

عربی بناؤ

فَرَغْتَ • فَرَغْتُ بِالْكِتَابَةِ • حَفِظْتِ • قَرَأْتُ •قَرَأْتُ جَرِيْدَةً عَرَبِيَّةً •ذَهَبَ • ذَهَبَتْ •أَكَلَتْ خَدِيْجَةُ الْأَرُزَّ فِي الْغَدَاءِ وَشَرِبْتِ اللَّبَنَ •سَأَلَتِ الْمُعَلِّمَةُ تِلْمِيْذَتَهَا

مُبْتَسِمَةً :أَحَفِظْتِ دُرُوْسَكِ؟ تِلْمِيْذَةُ ! نَعَمْ، حَفِظْتُهَا بِالْجَيِّدِ • مِنْ أَيْنَ جَاءَ الْحَسَنُ ؟ جَاءَ مِنَ الْبَلَدِ • لَمَّا رَجَعَ شَاهِدٌ مِنَ الْقَرْيَةِ إِلَى الْبَيْتِ أَكَلَ الطَّعَامَ أَوَّلًا ثُمَّ قَرَأَ الْكُتُبَ • قَرَأْتُ كُتُبِيْ • وَضَعْتُ كُتُبِيْ فِيْ مِحْفَظَتِيْ • أَقَرَأْتَ حِصَّةَ التَّارِيْخِ الْإِسْلَامِيِّ ؟ مَاذَا أَكَلَ حَامِدٌ فِي الغَدَءِ ؟ أَكَلَ الْأَرُزَّ بِالْإِدَامِ• سَأَلَتْ • مَاذَ اسَأَلَتْ ؟ مَاذَاحَفِظَتْ ؟مَنْ نَظَرَ ؟ مَنْ فَرَغَتْ ؟

جمع: وہ اسم ہے جس سے ایک طرح کی دو یا دو سے زیادہ چیزیں سمجھ میں آئیں اس وجہ سے کہ اس کے مفرد میں کچھ تبدیلی کر دی گئی ہے۔لفظًا جیسے رِجَالٌ • یا تقدیرًا جیسے فُلْکٌ، أُسْدٌ کے وزن پر۔کہ اس کا مفرد بھی فُلْکٌ ہے لیکن وہ قُفْلٌ کے وزن پر ہے۔لفظ کے اعتبار سے جمع کی دو قسمیں ہیں:(۱)سالم (۲)مُکَسَّر جمع سالم کاذکر پیچھے گزر چکاہے اس لیے جمع مکسر کاذکر کرتے ہیں۔جمع مُکَسَّر :وہ جمع ہے جس میں اس کے واحد کاوزن سلامت نہ ہو۔اس کو جمع تکسیر بھی کہتے ہیں ثلاثی میں اس کے صیغے بہت ہیں اور سب سماعی ہیں ۔جیسے رِجَالٌ •أَفْرَاسٌ• فُلُوْسٌ ۔رباعی اور خماسی میں فَعالِلُ اور فَعَالِيْلُ کے وزن پر آتی ہے۔جیسے دَرَاهِمُ • دَنَانِيْرُ۔

درس (۲۲)

جمع ذوی العقول(ب)

اَلطَّالِبُ ذَكِيٌّ •اَلطُّلَّابُ اَذْكِيَاءُ •اَلشَّابُ حَسَنٌ • اَلشُّبَّانُ حِسَانٌ •اَلاِبْنُ صَالِحٌ • اَلأَبْنَاءُ صَالِحُوْنَ •اَلْبِنْتُ صَالِحَةٌ•اَلْبَنَاتُ صَالِحَاتٌ •اَلأَبُ رَحِيْمٌ •اَلآبَاءُ رُحَمَاءُ •اَلأُمُّ نَظِيْفَةٌ •اَلأُمَّهَاتُ نُظَفَاءُ •اَلرَّجُلُ بَطَلٌ •اَلرِّجَالُ اَبْطَالٌ •اَلْعَالِمُ كَبِيْرٌ • اَلْعُلَمَاءُ كِبَارٌ•اَلْمَرْأَةُ حَسْنَاءُ •اَلنِّسَاءُ حِسَانٌ •اَلْفَتَاةُ عَفِيْفَةٌ •اَلْفَتَيَاتُ عَفَائِفُ • اَلْعَمَّةُ مُعَلِّمَةٌ •اَلْعَمَّاتُ مُعَلِّمَاتٌ •اَلْمَلِكُ ظالِمٌ •اَلْمُلُوْكُ ظَالِمُوْنَ •اَلأُخْتُ مُحْصَنَةٌ •اَلأَخَوَاتُ مُحْصَنَاتٌ •اَلْعَمُّ رَحِيْمٌ •اَلأَعْمَامُ رُحَمَاءُ •

ترجمہ: طالب علم ذہین ہے۔طلبہ ذہین ہیں۔جوان خوب صورت ہے۔جوان خوب صورت ہیں۔بیٹا نیک ہے۔بیٹے نیک ہیں۔لڑکی نیک ہے۔لڑکیاں نیک ہیں۔باپ مہربان ہے۔تمام باپ مہربان ہیں۔ماں صاف ستھری ہے۔مائیں صاف ستھری ہیں۔آدمی بہادر ہے۔آدمی بہادر ہیں۔عالم بڑا ہے۔علما بڑے ہیں۔عورت خوب صورت ہے۔عورتیں خوب صورت ہیں۔دوشیزہ پاکدامن ہے۔دوشیزائیں پاکدامن ہیں۔پھوپھی معلمہ ہے۔پھوپھیاں معلمہ ہیں۔بادشاہ ظالم ہے۔بادشاہ ظالم ہیں۔بہن شادی شدہ ہے۔بہنیں شادی شدہ ہیں۔چچا مہربان ہے۔سب چچا مہربان ہیں۔

جوابات

اَلطُّلَّابُ أَذْكِيَاءُ • اَلشُّبَّانُ حِسَانٌ • اَلْأَبْنَاءُ صَالِحُوْنَ • نَعَمْ، اَلْآبَاءُ رُحَمَاءُ • نَعَمْ،اَلْأُمَّهَاتُ نُظَفَاءُ • نَعَمْ،اَلرِّجَالُ أَبْطَالٌ •(سوال: هَلِ الْعُلَمَاءُ كِبَارٌ ؟) نَعَمْ، اَلْعُلَمَاءُ كِبَارٌ •

عربی بناؤ

اَلطُّلَّابُ مُجْتَهِدُوْنَ • اَلْمُسْلِمُوْنَ مُخْلِصُوْنَ • اَلنِّسَاءُ عَفَائِفُ • اَلنِّسَاءُ نُظَفَاءُ • اَلْأَبْنَاءُ صَالِحُوْنَ • اَلْأَخَوَاتُ مَهَذَّبَاتٌ• اَلْأَبُ رَحِيْمٌ •اَلْأَوْلَادُ أَبْطَالٌ • اَلْبَنَاتُ حِسَانٌ •اَلْأُمَّهَاتُ صَالِحَاتٌ • اَلْآبَاءُ صَالِحُوْنَ •اَلنِّسَاءُ مُحْصَنَاتٌ •اَلْفَتَيَاتُ صَالِحَاتٌ•اَلشُّبَّانُ أَبْطَالٌ•اَلْمُعَلِّمَاتُ عَالِمَاتٌ • اَلْبَنَاتُ عَفَائِفُ • اَلرِّجَالُ مُحْصِنُوْنَ •اَلْعَمَّاتُ مُطَلَّقَاتٌ • اَلْأَوْلَادُ صِغَارٌ • اَلْبَنَاتُ صَغِيْرَاتٌ •

درس (۲۳)اسمائے اشارہ(جمع)

واحد	جمع
ھٰذَا:یہ/اس(ایک مرد)	ھٰؤُلَاءِ :یہ/ان(سب مرد)
ھٰذِہٖ:یہ/اس(ایک عورت)	ھٰؤُلَاءِ :یہ/ان(سب عورتیں)
ذٰلِکَ:وہ/اس(ایک مرد)	اُوْلٰئِکَ:وہ/اُن(سب مرد)
تِلْکَ:وہ/اس(ایک عورت)	اُوْلٰئِکَ:وہ/اُن(سب عورتیں)

اَلْاِخْوَانُ كِبَارٌ •هٰؤُلَاءِ الاِخْوَانُ صِغَارٌ •اَلاَخْوَاتُ كَبِيْرَاتٌ •هٰؤُلَاءِ اَخَوَاتٌ صَغِيْرَاتٌ •اَلاٰبَاءُ رُحَمَاءُ •اُوْلٰئِكَ الاٰبَاءُ رُحَمَاءُ•اَلاُمَّهَاتُ نُظَفَاءُ •اُوْلٰئِكَ بَنَاتٌ صَالِحَاتٌ •اَلأَوْلَادُ اَذْكِيَاءُ •اُوْلٰئِكَ الشُّبَّانُ حِسَانٌ •اَلْفَتَيَاتُ مُحْصَنَاتٌ •هٰؤُلَاءِ النِّسَّاءُ عَفَائِفُ •اَلرِّجَالُ صَالِحُوْنَ • هٰؤُلَاءِ الْعَمَّاتُ مُحْصَنَاتٌ •اَلْخَالَاتُ مُعَلِّمَاتٌ • اُوْلٰئِكَ الطُّلَّابُ اَذْكِيَاءُ •هٰؤُلَاءِ الأَصْدِقَاءُ صَادِقُوْنَ • اُوْلٰئِكَ الْعُلَمَاءُ مُحْسِنُوْنَ• اِخْوَتِيْ الْكِبَارُ مُتَّقُوْنَ•

ترجمہ: بھائی بڑے ہیں ۔یہ سب بھائی چھوٹے ہیں ۔بہنیں بڑی ہیں ۔یہ چھوٹی بہنیں ہیں ۔باپ مہربان ہیں ۔وہ باپ مہربان ہیں ۔مائیں صاف ستھری ہیں ۔وہ نیک لڑکیاں ہیں ۔لڑکے ذہین ہیں ۔وہ جوان خوب صورت ہیں ۔دوشیزائیں پاک دامن ہیں ۔یہ عورتیں پاک دامن ہیں ۔لوگ نیک ہیں ۔یہ پھوپھیاں شادی شدہ ہیں ۔خالائیں معلمہ ہیں ۔وہ طلبہ ذہین ہیں ۔یہ دوست سچے ہیں ۔وہ علمانیکوکار ہیں ۔میرے سب بڑے بھائی پرہیزگار ہیں ۔

جوابات

اَلْإِخْوَانُ كِبَارٌ • لَا ،هٰؤُلَاءِ الْإِخْوَانُ صِغَارٌ • لَا، اَلْأَخَوَاتُ كَبِيْرَاتٌ • هٰؤُلَاءِ اَخَوَاتٌ صَغِيْرَاتٌ • اَلْآبَاءُ رُحَمَاءُ • نَعَمْ، أُوْلٰئِكَ الْآبَاءُ رُحَمَاءُ • (سوال: أَ الْأُمَّهَاتُ نُظَفَاءُ؟) نَعَمْ،اَلْأُمَّهَاتُ نُظَفَاءُ •

عربی بناؤ

هٰؤُلَاءِ إِخْوَانٌ رُحَمَاءُ • حُبُّ الْأَنْصَارِ عَلَامَةُ الْإِيْمَانِ • اَلطُّلَّابُ جَالِسُوْنَ أَمَامَ الْأُسْتَاذِ مُؤَدَّبِيْنَ • اَلْعُلَمَاءُ الْمِصْرِيُّوْنَ نَابِغُوْنَ فِي الْأَدَبِ وَالْإِنْشَاءِ • زَوْجَاتُ الْأَعْمَامِ لِخَالِدِةَ صَالِحَاتٌ • هٰؤُلَاءِ الرِّجَالُ أَبْطَالٌ • أُوْلٰئِكَ النِّسَاءُ حِسَانٌ • هٰؤُلَاءِ التَّلَامِيْذُ مُجْتَهِدُوْن • أُوْلَئِكَ الْبَنَاتُ عَفَائِفُ • هٰؤُلَاءِ الشُّبَّانُ أَبْطَالٌ • ذٰلِكَ الْمُتَعَلِّمُ ذَكِيٌّ • هٰؤُلَاءِ الْأَوْلَادُ كِبَارٌ • أُوْلٰئِكَ الْأَوْلَادُ صِغَارٌ • هٰؤُلَاءِ الْمُلُوْكُ ظَالِمُوْنَ • هٰؤُلَاءِ الرِّجَالُ مُحْسِنُوْنَ •

درس (۲۴)
ضمائر (جمع)

هُوَ: وہ ایک مرد	هُمْ: وہ (سب مرد)
هِيَ: وہ (ایک عورت)	هُنَّ : وہ (سب عورتیں)
اَنْتَ: تو (ایک مرد)	اَنْتُمْ: تم (سب مرد)
اَنْتِ: تو (ایک عورت)	اَنْتُنَّ: تم (سب عورتیں)
اَنَا: میں (ایک مرد یا عورت)	نَحْنُ: ہم (سب مرد یا عورتیں)

رَبُّہٗ: اس (ایک مرد) کا رب	رَبُّھُمْ: ان سب مردوں کا رب
رَبُّھَا: اس (ایک عورت) کا رب	رَبُّھُنَّ: ان سب عورتوں کا رب
رَبُّکَ: تیرا رب	رَبُّکُمْ: تمھارا رب
رَبُّکِ: تیرا رب	رَبُّکُنَّ: تمھارا رب
رَبِیّ: میرا رب	رَبُّنَا: ہمارا رب

مَنْ هٰؤُلَاءِ النَّاسُ ؟ هٰؤُلَاءِ حُجَّاجٌ وَهُمْ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَهُمُ الآنَ نَاظِرُوْنَ إِلَى الْكَعْبَةِ •

مَنْ رَبُّكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ ؟ رَبُّنَا اللّٰهُ وَهُوَ خَالِقُنَا وَرَازِقُنَا •

هَلْ أَنْتُمْ سُنِّيُّوْنَ ؟ نَعَمْ: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ "نَحْنُ سُنِّيُّوْنَ •

نِسَاءٌ: مَنْ أَنْتُنَّ يَاسَيِّدَاتٌ ؟

مُعَلِّمَاتٌ: نَحْنُ مُعَلِّمَاتٌ فِيْ جَامِعَةِ الْبَنَاتِ الأَمْجَدِيَةِ •

نِسَاءٌ: كَيْفَ حَالُكُنَّ ؟

مُعَلِّمَاتٌ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْنُ بِخَيْرٍ وَّصِحَّةٍ جَيِّدَةٍ •

نِسَاءٌ: مَنْ أُوْلٰئِكَ مَعَكُنَّ ؟

مُعَلِّمَاتٌ: هُنَّ مُتَعَلِّمَاتٌ فِيْ مَدْرَسَةِ بَرَكَاتِ فَاطِمَةَ •

نِسَاءٌ: مَا اَسْمَائُهُنَّ ؟

مُعَلِّمَاتٌ: اَسْمَائُهُنَّ:مَريم وزينب ورابعةوكلثوم كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحَاتِ •

نِسَاءٌ: هَلْ بُيُوْتُكُنَّ قَرِيْبَةٌ مِّنَ الْمَدْرَسَةِ الْعَالِيَةِ ؟

مُعَلِّمَاتٌ: نَعَمْ: هِيَ قَرِيْبَةٌ مِّنْهَا •

ترجمہ:- یہ لوگ کون ہیں؟ یہ حجاج کرام ہیں اور وہ مسجد حرام میں ہیں اور اب وہ کعبہ کی طرف دیکھ رہے ہیں۔

اے لوگوں! تمھارا رب کون ہے؟ ہمارا رب اللہ ہے اور وہ ہمیں پیدا کرنے والا اور روزی دینے والا ہے۔ کیا تم لوگ سنی ہو؟ ہاں، الحمد اللہ، ہم سنی ہیں۔

عورتیں : اے خواتین! آپ کون ہیں؟

استانیاں : ہم جامعۃ البنات امجدیہ کی معلمات ہیں۔

عورتیں : آپ سب کیسی ہیں؟

استانیاں : الحمدللہ! ہم خیر وعافیت سے ہیں اور اچھے ہیں۔

عورتیں : وہ آپ کے ساتھ کون ہیں؟

استانیاں : وہ مدرسہ برکات فاطمہ کی طالبات ہیں۔

عورتیں : ان کے نام کیا ہیں؟

استانیاں : ان کے نام مریم، زینب، رابعہ اور کلثوم ہیں اور وہ سب نیک ہیں

عورتیں : کیا آپ سب کے گھر ہائی اسکول سے قریب ہیں؟

استانیاں : ہاں، وہ اس سے قریب ہیں۔

جوابات

نَعَمْ،بُیُوْتُنَا قَرِیْبَۃٌ مِنَ الْمَدْرَسَۃِ • نَعَمْ، نَحْنُ مُتَعَلِّمُوْنَ فِی الْجَامِعَۃِ الْإِسْلَامِیَّۃِ • بُیُوْتُنَا قَرِیْبَۃٌ مِنَ الْمَدْرَسَۃِ الْعَالِیَۃِ • ھِیَ قَرِیْبَۃٌ لَا بَعِیْدَۃٌ • (**سوال**: مَنْ أُوْلٰئِکَ مَعَکُنَّ ؟) ھُنَّ مُعَلِّمَاتٌ فِیْ جَامِعَۃِ الْبَنَاتِ الْأَمْجَدِیَۃِ •

عربی بناؤ

هٰؤُلَاءِ أَوْلَادٌ وَهُمْ صَالِحُوْنَ • هٰؤُلَاءِ أَسَاتِذَةٌ فِيْ جَامِعَةِ الْأَمْجَدِيَةِ وَهُمْ نَابِغُوْنَ فِي الْعِلْمِ • هٰؤُلَاءِ فَتَيَاتٌ وَهُنَّ حِسَانٌ • هٰؤُلَاءِمُتَعَلِّمَاتٌ فِيْ مَدْرَسَةِبَرْكَاتِ فَاطِمَةَ وَهُنَّ مُجْتَهِدَاتٌ • يَا اَيَّتُهَا الْبَنَاتُ!مَنْ هٰؤُلَاءِمَعَكُنَّ؟هُنَّ اُمَّهَاتُنَا• يَا اَيُّهَا الْاَوْلَادُ! مَنْ مَعَكُمْ؟ مَعَنَا آبَاؤُنَا • هٰؤُلَاءِمُعَلِّمُوْنَ فِيْ الْمَدْرَسَةِ الْعَرَبِيَّةِ وَهُمْ نَاظِرُوْنَ اِلَيْنَا • أُوْلٰئِكَ الْبَنَاتُ الْبَنَاتُ ذَاهِبَاتٌ مَعَ آبَاءِهِنَّ اِلٰى غُوْسِیْ•

درس (۲۵)

ماضی جمع

كَتَبَ : اس(ایک مرد) نے لکھا	كَتَبُوْا : ان(سب مردوں) نے لکھا
قَرَأَتْ : اس(ایک عورت) نے پڑھا	قَرَأْنَ : ان(سب عورتوں) نے پڑھا
فَهِمْتَ : تو(ایک مرد) نے سمجھا	فَهِمْتُمْ : تم(سب مردوں) نے سمجھا
حَفِظْتِ : تو(ایک عورت) نے یاد کیا	حَفِظْتُنَّ : تم(سب عورتوں) نے یاد کیا
ضَرَبْتُ :(میں ایک مرد یا عورت نے مارا	ضَرَبْنَا : ہم(سب مردوں یا عورتوں) نے یاد کیا

اَلآبَاءُ اَمَرُوا •اَلأَوْلَادُ عَمِلُوا • اَلشُّيُوْخُ نَصَحُوْا •اَلأَطْفَالُ سَمِعُوا•اَلشُّبَّانُ نَصَرُوا•اَلصِّبْيَانُ اَكَلُوا •اَلأُمَّهَاتُ اَمَرْنَ•اَلْبَنَاتُ طَبَخْنَ •اَلْفَتَيَاتُ حَضَرْنَ • اَلطِّفْلَاتُ ضَحِكْنَ • اَلنِّسَاءُ اَكَلْنَ • اَلرِّجَالُ شَرِبُوا •

ترجمہ: ۔سب کے باپ نے حکم دیا۔لڑکوں نے کام کیا۔ بزرگوں نے نصیحت کی ۔بچوں نے سنا۔جوانوں نے مدد کی ۔بچوں نے کھایا ۔ماؤں نے حکم دیا ۔لڑکیوں نے پکایا ۔دوشیزائیں آئیں۔ بچیاں ہنسیں۔ عورتوں نے کھایا۔ مردوں نے پیا۔

فعل / فاعل	مبتدا / خبر
حَضَرَ الضُّيُوْفُ	اَلضُّيُوْفُ حَضَرُوا
نَصَحَ الشُّيُوْخُ	اَلشُّيُوْخُ نَصَحُوا
طَبَخَتِ النِّسَاءُ	اَلنِّسَاءُ طَبَخْنَ
أَمَرَتِ الْمُعَلِّمَاتُ	اَلْمُعَلِّمَاتُ أَمَرْنَ
نَهَضَتِ الْبَنَاتُ	اَلْبَنَاتُ نَهَضْنَ
هَلْ قَرَأْتُمْ أَيُّهَا الأَوْلَادُ ؟	نَعَمْ، قَرَأْنَا •
أَحَفِظْتُنَّ أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ ؟	لَا، مَا حَفِظْنَا•

شرح میں مبتدا اور خبر والے جملوں کا ہی ترجمہ کیا گیا ہے اور فعل فاعل والے جملوں کا ترجمہ چھوڑ دیا گیا ہے عموماً فعل فاعل کا ترجمہ بھی ویسے ہی کیا جاتا ہے جیسے مبتدا خبر کا کیا جاتا ہے یہ فرق صرف عربی عبارت ہی میں نظر آتا ہے اردو ترجمہ میں فرق پتہ نہیں چلتا ہے۔

مبتدا/خبر

مہمان آئے بزرگوں نے نصیحت کی۔

عورتوں نے پکایا۔ استانیوں نے حکم دیا۔

لڑکیاں اٹھیں۔

اے لڑکو! کیا تم نے پڑھا؟ ہاں، ہم نے پڑھا۔

اے لڑکیوں! کیا تم نے یاد کیا؟ نہیں، ہم نے یاد نہیں کیا۔

وَقَفَ الأُسْتَاذُ مِنْ كُرْسِيِّهٖ وَأَخَذَ الطَّبَاشِيْرَ وَكَتَبَ الدَّرْسَ بِهٖ عَلَى السَّبُّوْرَةِ ثُمَّ سَأَلَ التَّلَامِيْذَ :مَاذَا كَتَبْتُ ؟ وَقَفَ أَحَدٌ مِّنَ التَّلَامِيْذِ وَقَرَأَهٗ•ثُمَّ سَأَلَهُمْ الأُسْتَاذُ :أَفَهِمْتُمْ دَرْسَ الْيَوْمِ جَيِّدًا ؟ اَلتَّلَامِيْذُ : نَعَمْ: فَهِمْنَاهُ جَيِّدًا وَكَتَبْنَاهُ فِيْ كُرَّاسَاتِنَا •

ترجمہ: استاد اپنی کرسی سے کھڑے ہوئے اور انھوں نے چاک لے کر بلیک بورڈ پر سبق لکھا، پھر شاگروں سے پوچھا: میں نے کیا لکھا؟ ایک طالب علم کھڑا ہوا اور اسے پڑھا۔ پھر استاد نے ان سب سے پوچھا: کیا تم نے آج کا سبق اچھی طرح سمجھ لیا؟ طلبہ: (نے جواب دیا) ہاں، ہم نے اچھی طرح سمجھ لیا اور اسے اپنی کاپیوں میں لکھ لیا۔

انشا:

درس ہذا کے مطابق دس ایسے جملے مع ترجمہ لکھ کر اپنے استاد کو دکھاؤ کہ جن میں ضمائر کا استعمال کیا گیا ہو۔

عربی	ترجمہ
اَلنِّسَاءُ جِئْنَ	عورتیں آئیں
اَلْعُلَمَاءُ نَصَحُوْا	علما نے نصیحت کی
اَلرِّجَالُ أَكَلُوْا	لوگوں نے کھایا
اَلْبَنَاتُ طَبَخْنَ	لڑکیوں نے پکایا
اَلْمُسْلِمُوْنَ جَاهَدُوْا	مسلمانوں نے جہاد کیا
اَلنِّسَاءُ ضَحِكْنَ	عورتیں ہنسیں
اَلطُّلَّابُ حَفِظُوْا	طلبہ نے یاد کیا
اَلْفَتَيَاتُ دَرَسْنَ	دوشیزاؤں نے پڑھا
اَلْمُتَعَلِّمَاتُ كَتَبْنَ	طالبات نے لکھا
اَلنَّاسُ عَمِلُوْا	لوگوں نے کام کیا

درس (۲۶) تمرینی

حَضَرَ الضُّيُوْفُ مِنَ الْقَرْيَةِ إِلٰى اِبْرَاهِيْمَ فِيْ آغَرَةَ ظُهْرًا •اِبْرَاهِيْمُ أَمَرَ بِنْتَهٗ بِإِعْدَادِ الطَّعَامِ فَنَهَضَتِ الْبِنْتُ وَذَهَبَتْ إِلَى الْمَطْبَخِ بِالسُّرْعَةِ وَبَدَأَتْ عَمَلَهَا •أَيْ طَبَخَتِ اللَّحْمَ وَصَنَعَتِ الأَخْبَازَ وَبَسَطَتِ الْمَائِدَةَ وَوَضَعَتِ الطَّعَامَ عَلَيْهَا •اَلضُّيُوْفُ جَلَسُوا حَوْلَ الْمَائِدَةِ وَأَكَلُوا بِرَغْبَةٍ وَبَعْدَ الأَكْلِ شَكَرُوا لِلّٰهِ وَرَقَدُوا قَلِيْلًا •وَبَعْدَ

الإِسْتِيْقَاظِ مِنَ النَّوْمِ شَرِبُوا الشَّايَ وَخَرَجُوا مَعَ مُضِيْفِهِمْ اِبْرَاهِيْمَ إِلٰى تاج محل• فِيْ أَثْنَاءِ الطَّرِيْقِ وَقَفُوا أَمَامَ دُكَّانِ الْفَاكِهَانِيِّ لِشِرَاءِ الْفَوَاكِهِ •عِنْدَمَا وَصَلُوا إِلٰى تاج محل سَأَلَهُمْ رَجُلٌ :هَلْ لَّكُمْ حَاجَةٌ إِلٰى مُرْشِدٍ ؟اَلضُّيُوْفُ :لَا ،لِأَنَّ مَعَنَا مُرْشِدٌ وَهُوَ مُضِيْفُنَا هٰذَا وَهُوَ خَبِيْرٌ بِتاج محل جَيِّدًا •

میری مشق

ترجمہ:

گاؤں کے مہمان ظہر کے وقت آگرہ میں ابراہیم کے پاس آے۔ابراہیم نے اپنی بیٹی کو کھانا تیار کرنے کا حکم دیا، لڑکی اٹھی، جلدی سے باورچی خانہ گئی اور اپنا کام شروع کیا: یعنی گوشت پکایا، روٹیاں بنائیں ،دسترخوان بچھایا اور اس پر کھانا رکھا۔ مہمان دسترخوان کے ارد گرد بیٹھے اور شوق سے کھایا، کھانے کے بعد اللہ کا شکر ادا کیا اور تھوڑی دیر سوئے۔

نیند سے بیدار ہونے کے انھوں نے چاے پی ،اپنے میزبان ابراہیم کے ساتھ تاج محل کی طرف گیے۔راستہ میں میوے خریدنے کے لیے میوہ والے کی دکان کے سامنے کھڑے ہوے۔جس وقت وہ تاج محل پہنچے ایک آدمی نے ان سے پوچھا: کیا آپ لوگوں کو گارڈ کی ضرورت ہے ؟مہمان: نہیں ،اس لیے کہ ہمارے ساتھ گارڈ ہے اور وہ یہ ہمارا میزبان ہے اور وہ تاج محل سے اچھی طرح سے باخبر ہے۔

ترجمہ کرو:

يَاأَيُّهَا الشَّبَابُ ! مَاذَا سَمِعْتُمْ ؟ سَمِعْنَا الْقُرْآنَ • مَاذَا أَكَلْتُمْ ؟ أَكَلْنَا التُّفَّاحَ • مَاذَا شَرِبْتُمْ ؟ شَرِبْنَاالْعَصِيْرَ • يَاأَيَّتُهَا الْبَنَاتُ ! مَاذَا دَرَسْتُنَّ ؟ دَرَسْنَا الْقُرْآنَ • مَنْ حَضَرُوا ؟ حَضَرَ الضُّيُوْفُ وَأَكَلُوالطَّعَامَ • مَنْ حَضَرْنَ ؟ حَضَرَتِ الْفَتَيَاتُ وَشَرِبْنَ اللَّبَنَ ثُمَّ رَجَعْنَ إِلٰى بُيُوْتِهِنَّ • عَارِفَةُ دَخَلَتِ الْمَكْتَبَةَ الْإِسْلَامِيَّةَ وَقَرَأَتْ هُنَاکَ جَرِيْدَةً

عَرَبِيَّةً • حَضَرَ حَسَنٌ إِلَيَّ فِي الظَّهِيْرَةِ • اَبُ اَحْمَدَ مَرِيْضٌ ،عِنْدَمَا وَصَلَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ سَأَلَهُ أُسْتَاذُهُ عَنْ صِحَّتِهٖ • ذَهَبَ حَسِيْبٌ مَعَ اَبِيْهِ إِلَى السُّوْقِ لِشِرَاءِ الْمَاكُوْلَاتِ وَالْمَشْرُوْبَاتِ • أَسَمِعُوْا ؟ مَاذَا سَمِعُوْا ؟

درس (۲۷)

مِنَ الْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ

(۱):اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالأَرْضِ ،مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ •(۲):وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ •(۳):وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهٗ آيَةً• (۴): وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ •(۵)وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُوْنَ •(۶):وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَجِيْمٍ •(۷):يَاَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَا كُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَائِلَ•(۸):اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ •(۹)لَقَدْ نَصَرَ كُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ •(۱۰):إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ •(۱۱)إِنَّ الأَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ وَّ إِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ •(۱۲) :كَفَرُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ،إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ •(۱۳)اُوْلٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ •

قرآن مجید سے

ترجمہ: ۔(۱)اللہ نور ہے آسمانوں اور زمینوں کا اس کے نور کی مثال ایسی جیسے ایک طاق کہ اس میں چراغ ہے۔(۲)اور اس نے ہر چیز پیدا کی اور وہ سب کچھ جانتا ہے۔(۳)اور ہم نے مریم اور اس کے بیٹے کو نشانی کیا۔(۴) اور ہم نے ہر جاندار چیز پانی سے بنائی۔(۵)اور ہم نے آسمان کو چھت بنایا نگاہ رکھی گئی اور وہ اس کی نشانیوں سے روگرداں ہیں۔ (۶)اور اسے ہم

نے ہر شیطان مردود سے محفوظ رکھا۔(۷) اے لوگو ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں شاخیں اور قبیلے بنایا۔(۸) اللہ ہمارا اور تمھارا سب کا رب ہے ہمارے لئے ہمارا عمل اور تمھارے لئے تمھارا۔(۹) بیشک اللہ نے بہت جگہ تمھاری مدد کی اور حُنین کے دن۔(۱۰) بیشک صفا اور مروہ اللہ کے نشانوں سے ہیں۔(۱۱) بے شک نکوکار ضرور چین میں ہیں۔ اور بے شک بدکار ضرور دوزخ میں ہیں۔(۱۲) وہ اللہ کی آیتوں سے منکر ہوئے تو اللہ نے انہیں ان کے گناہوں پر پکڑا بیشک اللہ قوت والا سخت عذاب والا ہے۔(۱۳) یہی سچّے مسلمان ہیں ان کے لیے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور بخشش ہے اور عزت کی روزی۔

درس (۲۸)

مِنَ الأَمْثَالِ وَالحِكَمِ

(۱):اَلسَّعْيُ مِنِّيْ وَالاِتْمَامُ مِنَ اللهِ (۲)لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ (۳)عَالِمٌ بِلَا عَمَلٍ كَشَجَرٍ بِلَا ثَمَرٍ (۴)اَلْعِلْمُ فِي الْمَرْءِ كَالتَّاجِ لِلْمَلِكِ (۵)اَلْعِلْمُ فِي الصُّدُوْرِ لَا فِي السُّطُوْرِ(۶)اَلْمَجْدُ تَحْتَ عَلَمِ الْعِلْمِ (۷)مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ(۸)مَنْ سَكَتَ سَلِمَ (۹)مَنْ كَتَمَ سِرَّهٗ بَلَغَ مُرَادَهٗ(۱۰)اَلنَّاسُ عَلٰى دِيْنِ مُلُوْكِهِمْ (۱۱)اَلنِّسَاءُ حَبَائِلُ الشَّيْطٰنِ (۱۲)بَعْضُ الأَقَارِبِ كَالْعَقَارِبِ(۱۳)اَلصِّدْقُ دَأْبُ الْخَيَارِ وَالْكِذْبُ دَأْبُ الشِّرَارِ (۱۴)اَلْعُلَمَاءُ أُمَنَاءُ اللهِ عَلَىَ خَلْقِهٖ (۱۵)اَلْوِقَايَةُ خَيْرٌ مِّنَ الْعِلَاجِ (۱۶)كُلُّ جَدِيْدٍ لَذِيْذٌ (۱۷)اَلْحِمْيَةُ رَأسُ كُلِّ دَوَاءٍ (۱۸)اَلْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤمِنِ (۱۹)عَدُوٌّ عَاقِلٌ خَيْرٌ مِنْ صَدِيْقٍ جَاهِلٍ•

ترجمہ:۔(۱) کوشش کرنا میری طرف سے ہے اور پورا کرنا اللہ کی طرف سے ہے۔(۲) ہر بیماری کی دوا ہے۔(۳) بے عمل عالم بے پھل کے درخت کی طرح ہے۔(۴) علم انسان کے اندر

بادشاہ کے تاج کی طرح ہے۔(۵) علم سینوں میں ہے نہ کہ سطروں میں (یعنی جو علم سینے میں نقش ہوجائے وہی سود مند ہے)(۶)عظمت وبزرگی علم کے جھنڈے نیچے ہے۔(۷)جس نے صبر کیا وہ کامیاب ہوا۔(۸)جو خاموش رہا وہ محفوظ رہا۔(۹)جس نے اپنے راز کی حفاظت کی وہ اپنی مراد کو پہنچ گیا۔(۱۰)لوگ اپنے بادشاہوں کے دین پر ہوتے ہیں (یعنی اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جیسا دین ملک کے بادشاہ کا ہوتا ہے ایسا ہی اکثر لوگوں کا ہوتا ہے)(۱۱)عورتیں شیطان کے پھندے ہیں۔(یعنی شیطان عورتوں کے حسن وجمال کے ذریعہ لوگوں کو خواہشات میں مبتلا کرکے ہلاک کر دیتا ہے)(۱۲)بعض رشتہ دار بچھوؤں کی طرح ہوتے ہیں (یعنی ان کا ضرر بہت نقصان دہ ہوتا ہے)(۱۳)سچ اچھے لوگوں کی عادت ہے اور جھوٹ برے لوگوں کی عادت ہے ۔(۱۴) علما اللہ کی مخلوق پر اس کے امین ہیں۔(۱۵) پرہیز علاج سے بہتر ہے ۔(۱۶) ہر نئی چیر لذیذ ہوتی ہے ۔(۱۷) پرہیز ہر دوا کی جڑ ہے ۔(۱۸)دانائی کی بات مومن کی گمشدہ چیز ہے۔(۱۹)عقلمند دشمن جاہل دوست سے بہتر ہے۔

درس (۲۹)

نَشِيْدُ الاِسْلَامِ

(۱)نَحْنُ طُلَّابُ الْعُلُوْمِ　　فِي السَّمَاءِ كَالنُّجُوْمِ
سَعْيُنَا مِثْلُ الْقَدُوْمِ　　لِلخُصُوْصِ وَالْعُمُوْمِ
(۲)رَبُّنَا رَبٌّ كَرِيْمٌ　　وَكِتَابُهٗ حَكِيْمٌ
وَلَهٗ حَمْدٌ عَمِيْمٌ　　إِنَّهٗ بَرٌّ رَّحِيْمٌ
(۳)يَا اَخِيْ !إِنَّ السَّلَامَ　　لَعَلىٰ خَيْرِ الأَنَامِ
وَعَلىٰ الصَّحْبِ الْكِرَامِ　　دَائِمًا بِالاحْتِرَامِ
(۴)دِيْنُنَا دِيْنٌ عَظِيْمٌ　　فِيْهِ لِلنَّاسِ النَّعِيْمِ

مِنْهُ اِعْلَامٌ سَلِيْمٌ　　　إِنَّهُ تَاجٌ كَرِيْمٌ

(۵)هٰذَا تَوْفِيْقٌ النَّحِيْفُ　　　خَادِمُ الدِّيْنِ الْحَنِيْفِ

تِبْعُهُ مَرْءٌ شَرِيْفٌ　　　وَلَهُ عِزٌّ مُّنِيْفٌ

(للمصنف)

اسلام کا ترانہ

ترجمہ: (۱) ہم طالبان علم آسمان کے ستاروں کی طرح ہیں، ہماری کوشش ہر خاص وعام کے لیے آگے بڑھنے والوں کی طرح ہے۔(۲) ہمارا رب سخی رب ہے اور اس کی کتاب حکمت والی ہے، اور اسی کے لیے ساری حمد ہے بے شک وہ نیکی قبول کرنے والا مہربان ہے ۔(۳) اے میرے بھائی! بے شک درود وسلام حضرت محمد ﷺ اور ان کے معزز صحابہ پر ہمیشہ عزت ووقار کے ساتھ ہو۔(۴) ہمارا دین عظیم دین ہے اس میں لوگوں کے لیے جنت ہے، اسی سے سلامتی کا پیغام ہے بے شک وہ اچھا تاج ہے۔ (۵) یہ کمزور توفیق دین حنیف (یعنی ادیان باطلہ سے یک طرفہ دین) کا خادم ہے، اس دین کا پیرو کار (تابع) معزز انسان ہوتا ہے اور اس کی زبردست عزت ہوتی ہے۔(یہ نظم مصنف نے خود لکھی ہے)

تمرین (۲)

دِهْلِيْ عَاصِمَةُ الْهِنْدِ ،فِيْهَا كَثِيْرٌ مِّنَ الأَسْوَاقِ وَمِنْ اَسْوَاقِهَا الْمَعْرُوْفَةِ ،سُوْقُ الْجَامِعِ •فِيْهَا دَكَاكِيْنُ كَثِيْرَةٌ •هٰذَا دُكَّانُ الْفَوَاكِهِ وَ الْخَضْرَاوَاتِ وَذٰلِكَ مَطْعَمٌ وَهُوَ نَظِيْفٌ جِدًّا•فِي الدُّكَّانِ فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ ،مِنْهَا :تُفَّاحٌ وَبُرْتَقَالٌ وَرُمَّانٌ وَعِنَبٌ وَلَوْزٌ وَغَيْرُ ذٰلِكَ وَمِنَ الْخَضْرَاوَاتِ:فِلْفِلٌ وَبَصَلٌ وَبَامِيَةٌ وَخِيَارٌ وَّقِثَّاءٌ وَغَيْرُ ذٰلِكَ وَفِي

الْمَطْعَمِ كُلُّ نَوْعٍ مِّنْ اَنْوَاعِ الْمَاكُوْلَاتِ وَالْمَشْرُوْبَاتِ •مِنَ الْمَاكُوْلَاتِ:لَحْمٌ وَسَمَكٌ وَبَيْضٌ وَّ بَقْلٌ وَمِنَ اللَّحْمِ :لَحْمُ شَاةٍ وَّ لَحْمُ جَامُوْسٍ وَلَحْمُ دَجَاجٍ •

وَمِنَ الْمَشْرُوْبَاتِ :لَبَنٌ وَرَوْبٌ وَشَايٌ وَعَصِيْرُ الرُّمَّانِ وَالْعِنَبِ وَالأَنْبَجِ وَمَاءٌ بَارِدٌ أَيْضًا •اَلْعَصِيْرُ نَافِعٌ لِّصِحَّةِ الإِنْسَانِ وَاللَّبَنُ اَنْفَعُ مِنْهُ وَإِنَّ الصِّحَّةَ لَنِعْمَةٌ عَظِيْمَةٌ وَحِفْظُهَا لَازِمٌ عَلٰى كُلِّ اِنْسَانٍ•

ترجمہ:۔ دہلی ہندوستانی کی راجدھانی ہے ،جس میں بہت سارے بازار ہیں اوراس کے مشہور بازاروں میں سے جامع مسجد کا بازار بھی ہے۔جس میں بہت ساری دکانیں ہیں۔یہ میوے اور سبزیوں کی دکان ہے اور وہ ہوٹل ہے اور وہ بہت صاف ستھرا ہے۔دکان میں بہت سارے میوے ہیں،اس میں سے:سیب،سنترہ،انار،انگور،بادام اور ان کے علاوہ دوسرے میوے ہیں۔اور سبزیوں میں سے،مرچ،پیاز،بھنڈی،کھیرا،ککڑی اور ان کے علاوہ دوسری سبزیاں ہیں۔اور ہوٹل میں مختلف قسم کے کھانے اور پینے کی چیزیں ہیں۔کھانے کی چیزوں میں سے:گوشت،مچھلی،انڈا،سبزی ہے۔اور گوشت میں سے بکری کا گوشت،بھینس کا گوشت اور مرغیوں کا گوشت ہے۔

اور پینے کی چیزوں میں سے:دودھ،دہی،چاے،انار،انگور اور آم کا جوس ہے اور ٹھنڈا پانی بھی ہے۔جوس انسان کی صحت کے لیے نفع بخش ہے اور دودھ اس سے بھی زیادہ مفید ہے۔اور یقینًا صحت بہت ہی عظیم نعمت ہے اوراس کی حفاظت ہر انسان پر لازم ہے۔

تمرین (۳)

(الف)

عِنْدَمَا دَخَلَ الأُسْتَاذُ الصَّفَّ ،وَقَفَ التَّلَامِيْذُ لَهٗ مِنْ كَرَاسِيِّهِمْ ثُمَّ جَلَسُوا بَعْدَ جُلُوْسِ الأُسْتَاذِ عَلٰى الكَرَاسِيِّ •اَلأُسْتَاذُ سَأَلَهُمْ وَهُوَ نَاظِرٌ إِلَيْهِمْ •اَلأُسْتَاذُ :أَيْنَ حُسَيْنٌ وَعَامِرٌ وَعَدِيْلٌ ؟أَهُمْ غَائِبُوْنَ؟اَلتَّلَامِيْذُ:نَعَمْ هُمْ غَائِبُوْنَ •اَلأُسْتَاذُ:إِلٰى أَيْنَ

ذَهَبُوا؟ اَلتَّلَامِيْذُ : حُسَيْنٌ ذَهَبَ إِلٰى مَحَطَّهِ الْقِطَارِ وَلِأَنَّ وَالِدَهٗ قَادِمٌ مِنْ اَجْمِير الْمُقَدَسَّةِ وَعَامِرٌ ذَهَبَ إِلَى الْمُسْتَشْفىٰ لِأَنَّ وَالِدَتَهٗ مَرِيْضَةٌ وَعَدِيْلٌ ذَهَبَ إِلَى مَوْقَفِ السَّيَّارَاتِ لِأَنَّ صَدِيْقَهٗ مُسَافِرٌ إِلىٰ باكستان •فَكَتَبَ الأُسْتَاذُ اَسْمَائَهُمْ فِي الْكُرَّاسَةِ ثُمَّ أَخَذَ الطَّبَاشِيْرَ وَكَتَبَ دَرْسَ الْيَوْمِ علىَ السَّبُّوْرَةِ وَسَأَلَ التَّلَامِيْذَ : أَفَهِمْتُم هٰذَا الدَّرْسِ ؟اَلتَّلَامِيْذُ :نَعَمْ: فَهِمْنَاهٗ جَيِّدًا •

ترجمہ: جس وقت استاد کلاس میں داخل ہوے شاگرد ان کے لیے اپنی کرسیوں سے کھڑے ہو گیے پھر وہ استاد کے بیٹھنے کے بعد کرسیوں پر بیٹھ گیے۔ استاد نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے ان سے پوچھا، استاد: حسین، عامر اور عدیل کہاں ہیں ؟ کیا وہ غائب ہیں؟ شاگرد: ہاں، وہ غائب ہیں ۔استاد: وہ کہاں گیے ہیں ؟ شاگرد: حسین ریلوے اسٹیشن گیا ہے کیوں کہ اس کے والد اجمیر شریف سے آرہے ہیں، عامر اسپتال گیا ہے کیوں کہ اس کی ماں بیمار ہیں اور عدیل بس اسٹینڈ گیا ہے کیونکہ اس کا دوست پاکستان جارہا ہے۔ تو استاد نے ان کے نام کاپی میں لکھے پھر چاک لیا اور بلیک بورڈ پر آج کا سبق لکھا اور شاگروں سے پوچھا: کیا تم نے یہ سبق سمجھ لیا؟ شاگرد: ہاں، ہم نے اسے اچھی طرح سمجھ لیا۔

(ب)

خَدِيْجَةُ خَرَجَتْ مِنَ الْبَيْتِ وَذَهَبَتْ إِلٰى مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ الإِسْلَامِيَّةِ وَهُوَ مُعَلِّمَةٌ فِيْهَا •عِنْدَمَا دَخَلَتِ الصَّفَّ ،وَقَفَتِ التِّلْمِيْذَاتُ لَهَا مِنْ كَرَاسِيِّهِمْ •جَلَسَتِ الْمُعَلِّمَةُ عَلىَ الْكُرْسِيِّ وَأَمَرَتْهُنَّ بِالْجُلُوْسِ •فَجَلَسْنَ وَفَتَحْنَ كُتُبَهُنَّ وَ قَرَأْنَهَا وَكَتَبْنَ الدَّرْسَ • اَلْمُعَلِّمَةُ :سَأَلْتْهُنَّ :أَكَتَبْتُنَّ الدَّرْسَ ؟اَلتِّلْمِيْذَاتُ:نَعَمْ: كَتَبْنَاهٗ:اَلْمُعَلِّمَةُ : أَفَهِمْتُنَّهٗ جَيِّدًا ؟اَلتِّلْمِيْذَاتُ :نَعَمْ: فَهِمْنَاهٗ جَيِّدًا •

ترجمہ: خدیجہ گھر سے نکلی اور لڑکیوں کے مدرسہ اسلامیہ گئی اور وہ اس میں معلمہ ہے۔

جس وقت وہ کلاس میں داخل ہوئی تو تمام طالبات اس کے لیے اپنی کرسیوں سے کھڑی ہوگئیں۔ معلمہ کرسی پر بیٹھی اور انھیں بیٹھنے کا حکم دیا، تو وہ بیٹھیں، اپنی کتابیں کھولیں، کتابوں کو پڑھا اور سبق لکھا۔ معلمہ نے ان سے پوچھا: کیا تم نے سبق لکھ لیا؟ طالبات: ہاں، ہم نے اسے لکھ لیا۔ معلمہ: کیا تم نے اسے اچھی طرح سمجھ لیا؟ طالبات: ہاں، ہم نے اسے اچھی طرح سمجھ لیا۔

فہرس الفاظ الجزء الثانی ومعانیہا

درس(۱)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَهْدٌ	پالنا، بچھونا	جَمِيْلٌ	خوبصورت
نَاضِجٌ(س)	پختہ	مُسَدَّسٌ، ج:مُسَدَّسَاتٌ	ریوالور، پستول
يَابَانِيٌّ	جاپانی	سَيَّارَةٌ، ج :سَيَّارَاتٌ	موٹر کار
طَائِرَةٌ ، ج:طَائِرَاتٌ	ہوائی جہاز	حَافِلَةٌ، ج:حَافِلَاتٌ	بس
شَاحِنَةٌ، ج:شَاحِنَاتٌ	ٹرک	اَرِيْكَةٌ، ج:أَرَائِكُ	صوفہ، تخت، چوکی
مِنْضَدَةٌ	ٹیبل	مُسْتَدِيْرَةٌ	گول
نُوْرٌ	روشنی	ظُلْمَةٌ	اندھیرا
سَرِيْعٌ	تیز	بَطِيْئَةٌ	سست، ڈھیلی
مُتَعَلِّمَةٌ، ج:مُتَعَلِّمَاتٌ	طالبہ	ذَهَبٌ	سونا
غَالٍ	مہنگا	فِضَّةٌ	چاندی
رَخِيْصَةٌ	سستی	ضَارٌّ	نقصان دہ
حَيٌّ	زندہ، جاندار	مَيِّتٌ	مردہ
مَرْءٌ	مرد	حَسَنٌ ، ج:حِسَانٌ	اچھا، خوبصورت
قَبِيْحَةٌ	بدصورت	مَلِكٌ ، ج:مُلُوْكٌ	بادشاہ
اَمِيْنٌ ، ج:أُمَنَاءُ	امانت دار	خَائِنٌ	خیانت کرنے والا
خُبْزٌ، ج:اَخْبَارٌ	روٹی، چپاتی	بَائِتٌ	باسی

شَایٌ	چائے	سِکِّیْنٌ ، ج:سَکَاکِیْنُ	چھری، چاقو
حَدِیْدٌ	لوہا، تیز	قَلِیْلٌ	کند
وَاسِعٌ	کشادہ	ضَیِّقٌ	تنگ
ثَوْبٌ ، ج:ثِیَابٌ	کپڑا	وَسِخٌ	گندہ، میلا

درس (۲)

قَاضٍ، ج:قُضَاۃٌ	فیصلہ کرنے والا	عَادِلٌ	انصاف ور
صَالِحٌ: ج :صَالِحُوْنَ	نیک	فَرِحٌ	خوش
عَابِدَۃٌ :	عبادت گزار عورت	بَرِیْءٌ	پاک
مُفْسِدٌ	فسادی	صَابِرَۃٌ	صبر کرنے والی
خَالَۃٌ :ج،خَالَاتٌ	پھوپھی	صَادِقَۃٌ	سچی
اَبْرَارٌ :واحد،بَرٌّ	فرمابردار لوگ	مُکْرِمُوْنَ	شریف،عزت دار
فُجَّارٌ :واحد ،فَاجِرٌ	بدکار لوگ	عَفِیْفَۃٌ:ج،عَفَائِفُ	پاکدامن، پارسا

درس (۳)

بَیْتٌ:ج،بُیُوْتٌ	گھر	مُسْتَشْفیٰ:ج،مُسْتَشْفَیَاتٌ	اسپتال،ہاسپیٹل
ثُوْمٌ	لہسن	بَصَلٌ	پیاز
اَرُزٌّ	چاول	شَاۃٌ :ج،شِیَاہٌ	بکری
فَتًی :ج،فِتْیَانٌ	نوجوان	فَتَاۃٌ :ج،فَتَیَاتٌ	دوشیزہ،جوان عورت
کَلْبٌ:ج،کِلَابٌ	کتا	قِرْدٌ :ج،قُرُوْدٌ وَقِرَدَۃٌ	بندر
ثَوْبٌ:ج،اَثْوَابٌ	کپڑا	نَاعِمٌ:	ملائم،نرم۔خوشحال
خَشِنٌ	کھردرا	مُعْسِرٌ	تنگ دست،تنگ حال

وَسِخٌ	میلا، گندہ	قَصِيْرٌ	ناٹا، چھوٹا

درس (۴)

كِتَابٌ :ج، كُتُبٌ	کتاب	رَسْمٌ:ج، رُسُوْمٌ	تصویر
دُكَّانٌ :ج، دَكَاكِيْنُ	دکان	ضَيِّقٌ	تنگ
سُيُوْفٌ:واحد، سَيْفٌ	تلوار	حَدِيْدٌ	لوہا، تیز
فَلِيْلٌ	کند	اَلِيْفَةٌ	پالتو
وَحْشِيَّةٌ	جنگلی	جَائِزَةٌ :ج، جَوَائِزُ	انعام

درس (۵)

سُنَّةٌ:ج، سُنَنٌ	طریقہ، راستہ	جَرِيْدَةٌ:ج، جَرَائِدُ	اخبار
يَوْمٌ :ج، اَيَّامٌ	دن	مَصَلًّى:	جاے نماز، عید گاہ
لَيْلَةٌ:ج، لَيَالِيْ	رات	بِئْرٌ :ج، آبَارٌ	کنواں
شَارِعٌ:ج، شَوَارِعُ	سڑک	مَطَارٌ:ج، مَطَارَاتٌ	ہوائی اڈہ، ائیر پورٹ
اَرْضٌ:ج، اَرَاضٍ	زمین، سرزمین	سَاعَةٌ:ج، سَاعَاتٌ	گھڑی
جِدَارٌ :ج، جُدُرٌ	دیوار	دَرْسٌ:ج، دُرُوْسٌ	سبق
غَسْلٌ	دھونا (ض)	رَائِعٌ	خوشنما
لَحْمٌ:ج، لُحُوْمٌ	گوشت	دَجَاجَةٌ	مرغی
ثَقِيْلٌ	بھاری	خَفِيْفٌ	ہلکا
خَرِيْطَةٌ:ج، خَرَائِطُ	نقشہ، چارٹ	مَصْنُوْعَاتٌ	بنی ہوئی چیزیں
بَدِيْعَةٌ	انوکھی، نرالی	وَرَقٌ:ج، اَوْرَاقٌ	کاغذ، پتا
مُتَلَوِّنَةٌ	رنگین	كُرَّاسَةٌ:ج، كُرَّاسَاتٌ:	کاپی

رَدِیْئَۃٌ	بیکار	مُثْمِرَۃٌ	پھل دار
شَیْءٌ ج، اَشْیَاءُ	چیز	مُبَارَکٌ	بابرکت

درس (٦)

تُفَّاحٌ	سیب	مِنْظَارٌ:ج،مَنَاظِیْرُ	دوربین
صَدِیْقٌ:ج،اَصْدِقَاءُ	دوست	نَظَّارَۃٌ:ج،نَظَّارَاتٌ	چشمہ (عینک)
سَجَّادَۃٌ:ج،سَجَاجِیْدُ	جانماز	وِسَادَۃٌ:ج،وَسَائِدُ	تکیہ
قَادِمٌ	آنے والا	رَاکِبٌ:ج،رُکَّابٌ	سوار ہونے والا
فَلَّاحٌ:ج،فَلَّاحُوْنَ	کسان	مَدِیْنَۃٌ:ج،مُدُنٌ	شہر
خَضْرَوَاتٌ	سبزیاں	سُوْقٌ:ج،اَسْوَاقٌ	بازار
مَاکُوْلَاتٌ	کھانے کی چیزیں	مَشْرُوْبَاتٌ	پینے کی چیزیں
تِلْمِیْذٌ:ج،تَلَامِیْذُ	شاگرد	لَعِبٌ:ج،اَلْعَابٌ	کھیل
مَلْعَبٌ:ج،مَلَاعِبُ	کھیل کا میدان	عَبْدٌ:ج،عِبَادٌ	بندہ،غلام
سَابِقٌ	بڑھنے والا،آگے	اَسَدٌ:ج،اُسُوْدٌ	شیر
شَجَاعَۃٌ	بہادری	خَیْرٌ	بھلائی
مُتَبَرِّعٌ	ماہر	نَابِغٌ	فائق
عَالِمٌ:ج ،عُلَمَاءُ	عالم	نَجْمٌ:ج ،نُجُوْمٌ	ستارہ
سَمَاءٌ:ج،سَمَاوَاتٌ	آسمان	زَعِیْمٌ:ج، زُعَمَاءُ	لیڈر
ثَعْلَبٌ:ج،ثَعَالِبٌ	لومڑی	مَکْرٌ	فریب
خَدِیْعَۃٌ	فریب	نَوْعٌ:ج، اَنْوَاعٌ	قسم،شاخ
سَمَکٌ:ج، اَسْمَاکٌ	مچھلی	خَلِیْجٌ	کھاڑی

غَابَةٌ:ج، غَابَاتٌ	جنگل،بن	عَرَبَةٌ :ج،عَرَبَاتٌ	گاڑی
مُجْهِرٌ:ج،مُجْهِرَاتٌ	خوردبین	فَرَسٌ:ج،اَفْرَاسٌ	گھوڑا

درس(۷)

جُزءٌ:ج،اَجْزَاءٌ	ٹکڑا،حصہ،پارہ	شُعْبَةٌ:ج،شُعُوْبٌ	شاخ
قِطْعَةٌ:ج،قِطَعٌ	ٹکڑا،حصہ	جِدَارٌ:ج،جُدُرٌ	دیوار
حَجَرٌ:ج،اَحْجَارٌ	پتھر	خَاتَمٌ:،ج،خَوَاتِمُ	انگوٹھی،مہر کرنے کا آلہ
فِضَّةٌ	چاندی	كَرْمٌ:ج،كُرُومٌ	انگور کی بیل
عِنَبٌ:ج،اَعْنَابٌ	انگور	لَوْحٌ	تختی
خَشَبٌ:ج،اَخْشَابٌ	لکڑی	ظِلٌّ:ج،اَظْلَالٌ	سایہ
اَخٌ مِنَ الرَّضَاعةِ	دودھ شریک بھائی	قُرْصٌ:ج،اَقرَاصٌ	ٹکیہ
دَوَاءٌ :اَدْوِيَةٌ	دوا	رَفِيْقٌ فِي الدَّرْسِ	ہم سبق،کلاس فیلو
اِنَاءٌ:ج، آنِيَةٌ	برتن	زَمِيْلٌ فِي الدَّرْسِ	ہم جماعت
سِوَارٌ:ج،اَسْوِرَةٌ	کنگن	حَدِيْقَةٌ:ج،حَدَائِقُ	باغ
خَلْخَالٌ	پازیب	كُتَّابٌ ،ج،كَتَاتِيْبُ	مکتب،چھوٹا مدرسہ

درس(۸)

اَلْبَيْتُ الْحَرَامُ	کعبہ شریف	اَلْبَيْتُ الْمُقَدَّسُ	بیت المقدس
اَلسَّخَّانُ الْكَهْرَبَائِيُّ	ہیٹر	اَلدَّرَّاجَةُ النَّارِيَّةُ	موٹر سائیکل
اَلْمِصْبَاحُ الْكَهْرَبَائِيُّ	بلب	اَلْبَطَّارِيَّةُ السَّائِلَةُ	بیٹری
اَلْبَطَّارِيَّةُ الْجَافَّةُ	سیل	اَلْمَدْرَسَةُ الْإِبْتِدَائِيَّةُ	پرائمری اسکول
اَلْمَدْرَسَةُ الثَّانْوِيَّةُ	ہائی اسکول	اَلْمُوَلِّدُ الْكَهْرَبَائِيُّ	جنریٹر
اَلْمِكْوَاةُ الْكَهْرَبِيَّةُ	استری (پریس)	سَيَّارَةٌ: ج، سَيَّارَاتٌ	موٹر کار
تَمَرٌ: ج، تُمُوْرٌ	کھجور، چھوارا	لَحمٌ: ج، لُحُوْمٌ	گوشت
مَشْوِيٌّ	بھنا ہوا	شَهِيٌّ	مرغوب، لذیذ

درس (۹)

عَادِلٌ: ج، عُدُوْلٌ	انصاف ور	قَائِدٌ: ج، قَادَةٌ	لیڈر، کمانڈر
بَلَدٌ: ج، بِلَادٌ	ملک	مَكَانٌ: ج، اَمْكِنَةٌ	جگہ
حَيٌّ: ج، اَحْيَاءٌ	محلہ، زندہ	مَعْرُوْفٌ	مشہور
لَاعِبٌ	کھلاڑی	مُمْتَازٌ	شاندار
مَسْبَحٌ	حوض	عَامِلٌ: ج، عُمَّالٌ	مزدور
نَشِيْطٌ	پھرتیلا	طَرِيٌّ	تازہ
شَاهِدٌ: ج، شُهُوْدٌ	گواہ	اَمِيْنٌ: ج، اُمَنَاءُ	امانت دار
صَادِقٌ	سچا	كَرِيْمٌ: ج، كُرَمَاءُ وَكِرَامٌ	سخی، فیاض
شُجَاعٌ	بہادر	اَلْمَعْبَدُ الْهِنْدُوْكِيُّ	مندر

درس (۱۰)

بِنَاءٌ: ج، اَبْنِيَةٌ	بلڈنگ، عمارت	سَائِقٌ: ج، سُوَّاقٌ	ڈرائیور

جَبَلٌ:ج، جِبَالٌ	پہاڑ	شَامِخٌ:ج، شُمَّخٌ	بلند، اونچا
قَرْيَةٌ:ج، قُرًى	گاؤں	سَاعَةُ الْيَدِ	ہاتھ گھڑی
اِبْنُ الْأُخْتِ	بہن کا لڑکا/بھانجا	بِنْتُ الْخَالِ	ماموں کی لڑکی/ممیری بہن
حِصَّةٌ:ج، حِصَصٌ	گھنٹی	اَلْحِصَّةُ الثَّانِيَةُ	دوسری گھنٹی
فَصْلُ الصَّيْفِ	گرمی کا موسم	صَفٌّ ثَالِثٌ	تیسری جماعت
فَاكِهَةٌ:ج، فَوَاكِهُ	میوہ	نَاضِجٌ	پختہ
لَوْنٌ:ج، اَلْوَانٌ	رنگ	بَابٌ:ج، اَبْوَابٌ	دروازہ
رَائِعٌ	خوشنما	مُصَلًّى	جاے نماز
نَبَاتٌ:ج، نَبَاتَاتٌ	پودا، گھاس	فِجٌّ	کچا
اَلرَّجُلُ الْقَرَوِيُّ	دیہاتی آدمی	اَكَّالٌ	بہت کھانے والا
فَصْلُ الْخَرِيْفِ	موسم خزاں	آلَةٌ:ج، آلَاتٌ	ہتھیار، سامان
مِكْوَاةٌ:ج، مَكَاوِيٌّ	پریس/استری	آتٍ	آنے والا
اَزْرَقُ	نیلا	فِرْقَةٌ:ج، فِرَقٌ	ٹیم/گروپ
مُبَارَاةٌ:ج، مُبَارَيَاتٌ	میچ	اَخِيْرَةٌ	لاسٹ/آخری

درس (۱۱)

مَطْعَمٌ:ج، مَطَاعِمُ	ریسٹورینٹ، کھانے کا ہوٹل	بَيْضٌ وَبَيْضَةٌ	انڈا
بَدَّالٌ	پنساری	دَقِيْقٌ	آٹا
مِلْحٌ:ج، اَمْلَاحٌ	نمک	فِنْجَانٌ:ج، فَنَاجِيْنُ	کپ، پیالی
شَايٌ	چاے	لَذِيْذٌ	ذائقہ دار
حَارٌّ	گرم	زُجَاجَةٌ:ج، زُجَاجَاتٌ	بوتل/شیشی

مَاءٌ:ج،مِیَاہٌ	پانی	یَدٌ:ج،اَیْدِیْ	ہاتھ
تِبْیَانٌ	روشن بیان	رَطْبٌ	تر
یَابِسٌ	خشک	دَرْسٌ:ج، دُرُوْسٌ	سبق
مَعَ	ساتھ	نَافِعٌ	نفع بخش

درس(۱۲)

فِیْلٌ:ج،اَفْیَالٌ	ہاتھی	جَمَلٌ:ج،جِمَالٌ	اونٹ
حِمَارٌ:ج،حَمِیْرٌ	گدھا	فَرَسٌ:ج،اَفْرَاسٌ	گھوڑا
جَامُوْسٌ:ج،جَوَامِیْسُ	بھینس	اَرْخَصُ	زیادہ سستا،اسم تفضیل
اُمٌّ:ج،اُمَّھَاتٌ	ماں	اَرْحَمُ	بہت مہربان
اَبٌ:ج،آبَاءُ	باپ	قِثَّاءٌ	ککڑی
خِیَارٌ	کھیرا	بَامِیَۃٌ	بھنڈی
نَوْمٌ	نیند	شَرِیْرٌ:ج،اَشْرَارٌ	برا،فسادی
قِرْدٌ:ج،قُرُوْدٌ وَقِرَدَۃٌ	بندر	شَرٌّ مِنْہُ	اس سے برا
خَالٌ:ج،اَخْوَالٌ	ماموں	اَمْثَلُ	بہترین
اُخْتٌ:ج،اَخَوَاتٌ	بہن	اَفْضَلُ	بہترین
عَائِلَۃٌ:ج،عَائِلَاتٌ	فیملی،خاندان	صَلٰوۃٌ:ج،صَلَوٰاتٌ	نماز

درس(۱۳)

قَبْلُ	پہلے	بَعْدُ	بعد
فَوْقُ	اوپر	تَحْتُ	نیچے
اَمَامُ	سامنے	خَلْفُ	پیچھے

قُدَّامُ	آگے	وَرَاءُ	پیچھے
سَاعَةٌ:ج،سَاعَاتٌ	گھڑی	وِسَادَةٌ:ج،وَسَائِدُ	تکیہ
خَادِمٌ:ج،خُدَّامٌ	نوکر	سَيِّدٌ:ج،سَادَةٌ	سردار،آقا
صَيْدَلِيَّةٌ	فارمیسی/دواخانہ	مَكْتَبُ الْبَرِيْدِ	ڈاک خانہ
مَوْقِفُ السَّيَّارَاتُ	کارپارکنگ	مَصْنَعٌ:ج،مَصَانِعُ	کارخانہ
دَرَّاجَةٌ:ج،دَرَّاجَاتٌ	سائیکل	خَارِجٌ	باہر
مَكْتَبَةٌ:ج،مَكْتَبَاتٌ	لائبریری	كُلِيَّةٌ:ج،كُلِّيَاتٌ	کالج

درس(۱۴)

غَفُوْرٌ(ض)	بخشنے والا	حَرٌّ	گرمی
شَدِيْدٌ:ج،اَشِدَّاءُ	سخت	شِتَاءٌ	جاڑا
مُقْبِلٌ	آنے والا(اسم فاعل)	ضَيْفٌ:ج،ضُيُوْفٌ	مہمان
جَائِعٌ:ج،جِيَاعٌ	بھوکا	بَرْدٌ	سردی
مُعْتَدِلٌ	درمیانہ،خوشگوار	قِطَّةٌ:ج،قِطَطٌ	بلی
عَاطِشٌ(س)	پیاسا	حِذَاءٌ:ج،اَحْذِيَةٌ	جوتا
ضَيِّقٌ	تنگ	طَرِيْقٌ:ج،طُرُقٌ	راستہ
وَاسِعٌ(س،ک)	کشادہ	فَاكِهَةٌ:ج،فَوَاكِهُ	میوہ
فِجٌّ	کچا	نَاضِجٌ	پختہ
جَوٌّ	آب وہوا	مَاءٌ:ج،مِيَاهٌ	پانی
قَرَاحٌ	صاف	كَدِرٌ(س)	گدلا
نَجْمٌ:ج،نُجُوْمٌ	ستارہ	لَامِعٌ(ف)	چمکدار

فَلَّاحٌ	کسان	كَسْلَانُ(س)	سست
عَامِلٌ:ج،عُمَّالٌ	مزدور، ملازم	نَشِيْطٌ	پھرتیلا، چست
دَلْوٌ:ج،دِلَاءٌ	بالٹی	مَمْلُوْءٌ	بھرا ہوا
ظَرْفٌ:ج،ظُرُوْفٌ	برتن	فِنْجَانٌ:ج،فَنَاجِيْنُ	کپ، پیالی
كُوْبٌ:ج،اَكْوَابٌ	کوزہ	مَسْدُوْدٌ	بند
غُرْفَةُ الْقِرَاءَةِ	پڑھنے کا کمرہ	غُرْفَةُ الرُّقَادِ	سونے کا کمرہ
عَصْرِيٌّ	جدید، ماڈرن	زَعِيْمٌ:ج،زُعَمَاءُ	لیڈر
فَضْفَاضٌ	ڈھیلا	اُسْطُوَانَةُ الْغَازِ	گیس سلنڈر
فَرِحٌ(س)	خوش	مَرِيْضٌ:ج،مَرْضٰى	بیمار
مُرُوْرٌ(ن)	گزرنا	شَارِعٌ:ج،شَوَارِعُ	روڈ، سڑک
مُزْدَحِمٌ	بِزی (بھری ہوئی)	فَصْلُ الشِّتَاءِ	جاڑے کا موسم
مَطَرٌ:ج،اَمْطَارٌ	بارش	مُسْتَقِيْمٌ	درست، سیدھا

درس(۱۵)

آيَةٌ:ج،آيَاتٌ	نشانی	فَنٌّ:ج،فُنُوْنٌ	فنکاری، آرٹ
عَاصِمَةٌ:ج،عَوَاصِمُ	راجدھانی، دارالحکومت	عِدَّةٌ:ج،عِدَّاتٌ	چند، کئی
دِرَاسَةٌ	تعلیم	حَرِيْصٌ عَلٰى	خواہشمند، شائق
صَحِيْفَةٌ:ج،صُحُفٌ	اخبار	مَجَلَّةٌ:ج،مَجَلَّاتٌ	رسالہ
مُحِبٌّ	دلدادہ، شائق	بَحْثٌ	مطالعہ
حَقًّا	واقعی، سچ مچ	سُوْقٌ:ج،اَسْوَاقٌ	بازار
شِرَاءٌ	خریدنا	زَهْرٌ:ج،اَزْهَارٌ	پھول

غَايَةُ الْفَرْحِ	انتہائی خوش	خَادِمٌ:ج،خُدَّامٌ	نوکر
مَعَ	ساتھ	مَاشٍ	چل رہا ہے
سَلَّةٌ:ج،سِلَالٌ	ٹوکری	نَجَاحٌ	کامیابی
اَسَاسٌ:ج،اَسَاسَاتٌ	بنیاد	وَفِيٌّ:ج،اَوْفِيَاءُ	وفادار
مَسْبَحٌ	حوض	مَلْعَبٌ:ج،مَلَاعِبُ	کھیل کا میدان
مُبَارَاةٌ:ج،مُبَارَيَاتٌ	میچ	فِرْقَةٌ:ج،فِرَقٌ	ٹیم،گروپ
اَلْمَدْرَسَةُ الثَّانَوِيَّةُ	ہائی اسکول	اَلْمَدْرَسَةُالإِبْتِدَائِيَّةُ	پرائمری اسکول
لَعِبٌ:ج،اَلْعَابٌ	کھیل	قَائِدٌ:ج،قَادَةٌ	رہنما،لیڈر
مُمْتَازٌ	شاندار،اعلیٰ	مُعْسِرٌ	تنگ دست،مفلس
سَائِقٌ:ج،سُوَّاقٌ	ڈرائیور	حَافِلَةٌ،ج،حَافِلَاتٌ	بس
صَدِيْقٌ:ج،اَصْدِقَاءُ	دوست	عَطُوْفٌ	مہربان(مذکر ومؤنث)

درس(۱۶)

اَكَلَ(ن)	اس نے کھایا	شَرِبَ(س)	اس نے پیا
بَيْضَةٌ	انڈا	سَأَلَ(ف)	اس نے پوچھا
حَمَلَ(ض)	اس نے اٹھایا	مِحْفَظَةٌ	بستہ،تھیلا
هُنَاكَ	وہاں	فَتَحَ(ف)	اس نے کھولا
قَرَأَ(ف)	اس نے پڑھا	كَتَبَ(ن)	اس نے لکھا
طَعَامٌ:ج،اَطْعِمَةٌ	کھانا	مَاءٌ:ج،مِيَاهٌ	پانی
خَرَجَتْ(ن)	وہ نکلی	حَضَرَ(ن)	آیا
قَرْيَةٌ:ج،قُرًى	گاؤں	بَلْدَةٌ	شہر،قصبہ

لَبَنٌ:ج،اَلْبَانٌ	دودھ	عَصِيْرٌ	جوس

درس(۱۷)

يَقِظَ(س)	بیدار ہوا	حَيٌّ:ج،اَحْيَاءٌ	محلہ، زندہ
عِنْدَمَا	جس وقت	رجَعَ(ض)	واپس ہوا، لوٹا
شُرُوْقٌ(مصدر،ن)	طلوع ہونا، چمکنا	شَمْسٌ:ج،شُمُوْسٌ	سورج(مؤنث)
نَزَلَ(ض)	اترا	شَارِعٌ:ج،شَوَارِعُ	روڈ، سڑک
وَقَفَ(ض)	کھڑا ہوا، ٹھہرا	قَلِيْلًا	کچھ، کچھ دیر
وَصَلَ(ض)	پہنچا	رَكِبَ(س)	سوار ہوا
سَرِيْعًا	تیز ہوکر، تیزی سے	جَلَسَ(ض)	بیٹھا

درس(۱۸)

شِمَالٌ	بایاں ہاتھ، بائیں	زُجَاجَةٌ:ج،زُجَاجَاتٌ	بوتل، شیشی
صَاحِبٌ:ج،اَصْحَابٌ	ساتھی، دوست	يَمِيْنٌ	دہنا، دہنا ہاتھ
فَتَّاحَةٌ	چابی	حَقِيْبَةٌ:ج،حَقَائِبُ	بیگ، سوٹ کیس
زَرْقَاءُ	نیلی(مؤنث)	سَوْدَاءُ	کالی(مؤنث)
سِرْوَالٌ:ج،سَرَاوِيْلُ	پائجامہ	مِنْدِيْلٌ:ج،مَنَادِلُ	رومال
صِدَارٌ	واسکٹ	لَوْنٌ:ج،اَلْوَانٌ	رنگ
مُتَأَكِّدٌ	مطمئن	كُتَّابٌ:ج،كَتَاتِيْبُ	مکتب، چھوٹا مدرسہ

درس(۱۹)

فُطُوْرٌ	ناشتہ	غَدَاءٌ	دوپہر کا کھانا، ظہرانہ
رَوْبٌ	دہی، چھاچھ	عَشَاءٌ	شام کا کھانا، عشائیہ

إِدَامٌ:ج،أُدُمٌ	سالن	جُزْءٌ:ج،اَجْزَاءٌ	پارہ، ٹکڑا، حصہ
حَفِظَ(س)	اس نے یاد کیا	دَرْسُ الْأَمْسِ	گزشتہ سبق
جَيِّدًا	اچھی طرح	عَفْوًا	معاف کیجیے
فُرُوْضَ الْمَدْرَسَةِ	ہوم ورک	إِلَى الْآنَ	اب تک
أَخَذَ(ن)	اس نے لیا، پکڑا	قَلَمُ الْحِبْرِ	فونٹن پن

درس(۲۰)

اَوَّلًا	پہلے	مَكْتَبَةٌ:ج،مَكْتَبَاتٌ	لائبریری، کتب خانہ
حِصَّةٌ	گھنٹی(درس کی)	قِصَّةٌ:ج،قِصَصٌ	واقعہ
صَدِيْقٌ:ج،اَصْدِقَاءُ	دوست	عَجَنَ(ن،ض)	گوندھا
دَقِيْقٌ	آٹا(باریک)	صَنَعَ(ف)	بنایا
ثَوْبٌ:ج،اَثْوَابٌ	کپڑا	رِسَالَةٌ:ج،رَسَائِلُ	خط

درس(۲۱)

قِطْعَةٌ:ج،قِطَعٌ	ٹکڑا، حصہ	وَضَعَ(ف)	رکھا
نَظَرَ(ن)	دیکھا	تِلْمِيْذٌ:ج،تَلَامِيْذُ	شاگرد
مُبْتَسِمًا	مسکرا کر	سَيِّدَةٌ:ج،سَيِّدَاتٌ	محترمہ، خاتون

درس(۲۲)

طَالِبٌ:ج،طُلَّابٌ	طالب علم	ذَكِيٌّ:ج،اَذْكِيَاءُ	ذہین، ہوشیار
شَابٌّ:ج،شُبَّانٌ	نوجوان	حَسَنٌ:ج،حِسَانٌ	خوب صورت
اِبْنٌ:ج،اَبْنَاءُ	بیٹا	صَالِحٌ:ج،صَالِحُوْنَ	نیک
بِنْتٌ:ج،بَنَاتٌ	لڑکی	رَحِيْمٌ:ج،رُحَمَاءُ	مہربان

نَظِيْفَةٌ:ج،نُظَفَاءُ	صاف ستھری	بَطَلٌ:ج،اَبْطَالٌ	بہادر
كَبِيْرٌ:ج،كِبَارٌ	بڑا	مَرْأَةٌ:ج،نِسَاءٌ	عورت
حَسَنَاءُ:ج،حِسَانٌ	خوب صورت	فَتَاةٌ:ج،فَتَيَاتٌ	دوشیزہ
عَفِيْفَةٌ:ج،عَفَائِفُ	پاکدامن	عَمَّةٌ:ج،عَمَّاتٌ	پھوپھی
مَلِكٌ:ج،مُلُوْكٌ	بادشاہ	اُخْتٌ:ج،اَخَوَاتٌ	بہن
مُحْصَنَةٌ:ج،مُحْصَنَاتٌ	پاکدامن،شادی شدہ	عَمٌّ:ج،اَعْمَامٌ	چچا

درس (۲۳)

اَخٌ:ج،اِخْوَانٌ	بھائی	صَغِيْرٌ:ج،صِغَارٌ	چھوٹا
مُحْسِنٌ:ج،مُحسِنُوْنَ	نیک	مُتَّقٍ:ج،مُتَّقُوْنَ	پرہیزگار
صَادِقٌ:ج،صَادِقُوْنَ	سچا	اُوْلٰئِکَ	وہ/ان (مذکر و مؤنث)

درس (۲۴)

رَجُلٌ:ج،رِجَالٌ،نَاسٌ	آدمی	اَلْحَاجُّ:ج،حُجَّاجٌ	حاجی
هُوَ	وہ (ایک مرد)	هُمْ	وہ (سب مرد)
أَنْتَ	تو (ایک مرد)	أَنْتُمْ	تم (سب مرد)
أَنْتِ	تو (ایک عورت)	أَنْتُنَّ	تم (سب عورتیں)
أَنَا	میں (ایک مرد یا عورت)	نَحْنُ	ہم (سب مرد یا عورتیں)
رَبُّهٗ	اس (ایک مرد) کا رب	رَبُّهُمْ	ان (سب مردوں) کا رب
رَبُّهَا	اس (ایک عورت) کا رب	رَبُّهُنَّ	ان (سب عورتوں کا رب)
رَبُّکَ	تیرا رب	رَبُّکِ	تیرا رب
رَبُّکُمْ	تمھارا رب	رَبُّکُنَّ	تمھارا رب

رَبِّی	میرا رب	رَبُّنَا	ہمارا رب

درس(۲۵)

أَمَرَ(ن)	حکم دیا	عَمِلَ(س)	کام کیا
شَیْخٌ:ج،شُیُوْخٌ	بزرگ	نَصَحَ(ف)	نصیحت کی
نَصَرَ(ن)	مدد کی	صَبِیٌّ:ج،صِبْیَانٌ	بچہ
طَبَخَ(ن)	پکایا	ضَحِکَ(س)	ہنسا
طِفْلَۃٌ:ج،طِفْلَاتٌ	بچی	ضَیْفٌ:ج،ضُیُوْفٌ	مہمان
نَھَضَ(ف)	اٹھا	کُرْسِیٌّ:ج،کَرَاسِیُّ	کرسی
طَبَاشِیْرُ	چاک	سَبُّوْرَۃٌ:ج،سَبُّوْرَاتٌ	بلیک بورڈ
وَقَفَ(ض)	کھڑا ہوا	فَھِمَ(س)	سمجھا

درس(۲۶)

ظُھْرًا	ظہر کا وقت، دوپہر	إِعْدَادٌ(ن)	تیار کرنا
مَطْبَخٌ:ج،مَطَابِخُ	مطبخ	بَدَأَ(ف)	شروع کیا
بَسَطَ(ن)	بچھایا	مَائِدَۃٌ:ج،مَوَائِدُ	دسترخوان
حَوْلٌ	اردگرد	رَغْبَۃٌ	شوق
رَقَدَ(ن)	سویا	مُضِیْفٌ	میزبان
أَثْنَاءَ	درمیان	أَمَامٌ	سامنے
دُکَّانٌ:ج،دَکَاکِیْنُ	دکان	فَاکِھَانِیٌّ	میوہ فروش
فَاکِھَۃٌ:ج،فَوَاکِہُ	میوہ	مُرْشِدٌ	گارڈ، رہنما
خَبِیْرٌ	باخبر	مَعَ	ساتھ

درس (۲۷)

سَمَاءٌ:ج،سَمٰوٰتٌ	آسمان	اَرْضٌ:ج،اَرَاضٍ	زمین
مِشْکٰوۃٌ	طاق	مِصْبَاحٌ:ج،مَصَابِیْحُ	چراغ
خَلَقَ(ن)	پیدا کیا	کُلٌّ	ہر
عَلِیْمٌ	جاننے والا	جَعَلَ(ف)	بنایا
سَقْفٌ:ج،سُقُوْفٌ	چھت	مُعْرِضُوْنَ(افعال)	اعراض کرنے والے
رَجِیْمٌ	ملعون	ذَکَرٌ	مذکر
اُنْثٰی	مؤنث	شَعْبٌ:ج،شُعُوْبٌ	قوم،جماعت،شاخ
قَبِیْلَۃٌ:ج،قَبَائِلُ	قبیلہ	مَوْطِنٌ:ج،مَوَاطِنُ	جگہ،ہاوس،لاج
شَعِیْرَۃٌ:ج،شَعَائِرُ	علامت،نشان خاص	اَلْبَرُّ وَالْبَارُّ:ج،اَبْرَارٌ وَبَرَرَۃٌ	نیک،فرمانبردار لوگ
نَعِیْمٌ	جنت	جَحِیْمٌ	دوزخ،آگ
قَوِیٌّ	قوت والا	ذَنْبٌ:ج،ذُنُوْبٌ	گناہ
عِقَابٌ:ج،عُقُوْبَاتٌ	سزا	مَغْفِرَۃٌ	بخشش

درس (۲۸)

سَعْیٌ:ج،مَسَاعٍ	کوشش	إِتْمَامٌ	پورا کرنا
دَاءٌ	بیماری	دَوَاءٌ:ج،اَدْوِیَۃٌ	دوا
ثَمَرٌ:ج،أَثْمَارٌ	پھل	مَرْءٌ:ج،رِجَالٌ	مرد
تَاجٌ:ج،اَتْوِجَۃٌ	تاج	صَدْرٌ:ج،صُدُوْرٌ	سینہ،دل
سَطَرٌ:ج،سُطُوْرٌ	لائن،سطر	مَجْدٌ:ج،اَمْجَادٌ	عظمت وبزرگی
عَلَمٌ:ج،اَعْلَامٌ	جھنڈا	ظَفِرَ(س)	کامیاب ہوا

سَكَتَ(ن)	خاموش رہا	سَلِمَ(س)	سلامت رہا
كَتَمَ(ن)	چھپایا	سِرٌّ:ج،اَسْرَارٌ	راز، بھید
حِبَالَةٌ:ج،حَبَائِلُ	پھندا	اَقْرَبُ:ج،اَقَارِبُ	قریبی رشتہ دار(اسم تفضیل)
عَقْرَبٌ:ج،عَقَارِبُ	بچھو	دَأْبٌ	عادت
خَيْرٌ:ج،خِيَارٌ	بھلائی،اچھے لوگ	شَرٌّ:ج،شِرَارٌ	برے لوگ(اسم جمع)
اَمِيْنٌ:ج،اُمَنَاءُ	امانت دار	وِقَايَةٌ	پرہیز
حِمْيَةٌ	پرہیز	رَأسٌ:ج،رُؤُوْسٌ	جڑ،اصل
حِكْمَةٌ:ج،حِكَمٌ	دانائی کی باتیں	ضَالَّةٌ	گم شدہ چیز
عَدُوٌّ:ج،اَعْدَاءٌ	دشمن	صِدْقٌ	سچ

درس(۲۹)

قَدُوْمٌ	آگے بڑھنے والا	كَرِيْمٌ:ج،كُرَمَاءُ وَكِرَامٌ	سخی، شریف، فیاض
دَائِمًا	ہمیشہ	نَحِيْفٌ	ناتواں، کمزور، لاغر
تِبْعٌ	تابع، عاشق	بَرٌّ	نیک
مُنِيْفٌ	زبردست	اَعْلَامٌ	نشان راہ
خَضْرَوَاتٌ	سبزیاں	مَطْعَمٌ:ج،مَطَاعِمُ	کھانے کا ہوٹل، ریسٹورینٹ
لَوْزٌ	بادام	فِلْفِلٌ	مرچ
بَصَلٌ	پیاز	بَامِيَةٌ	بھنڈی
خِيَارٌ	کھیرا	قِثَّاءٌ	ککڑی
مَاكُوْلَاتٌ	کھانے کی چیزیں	مَشْرُوْبَاتٌ	پینے کی چیزیں
لَحْمٌ:ج،لُحُوْمٌ	گوشت	سَمَكٌ:ج،اَسْمَاكٌ	مچھلی

شَاۃٌ:ج،شِیَاہٌ	بکری	جَامُوْسٌ:ج،جَوَامِیسُ	بھینس
مَحَطَّۃُ الْقِطَارِ	ریلوے اسٹیشن	مَوْقِفُ الْحَافِلَاتِ	بس اسٹینڈ

راقم الحروف کی دواور کتابیں "مصباح العربیۃ شرح منہاج العربیۃ اول ،دوم،سوم" منظر عام پر آچکی ہیں ،اور ایک کتاب "معارف الادب شرح مجانی الادب "عربی عبارت پر اعراب،حل لغات،مادہ اور ہفت اقسام کی تعیین،سلیس اردو ترجمہ اور مزید معلومات کے ساتھ منظر عام پر آچکی ہے۔"مصباح الطالبین ترجمہ منہاج العابدین" زیر طبع ہے۔

محمد گل ریز رضا مصباحی

مدناپوری،بہیڑی،بریلی شریف یوپی